CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بعون لطوف بخشش ہر زبان فضل و رنگین نمای فکر سخنورا

الحمد للہ کہ دیوان نور افشان خورشید بدامان از مشرقستان ذہن رخشان
و فکر درخشان مہر سپہر سخندانی شمس سمائے معجز بیانی گلِ گلزار معانی

سبیل اشاعت و زینت دانی جناب پنڈت شیونا تھجی صاحب بہادر چک تحصیلدار کانپور
۱۳۲۵
دیوان کیف
مطبع کیفی کلکتہ پرنٹر و ملتظم ریاست کھتیڑی حسب فرمائش

معلے القاب جناب پنڈت پرتھی ناتھ جی صاحب چک وکیل
کانپور برادر عزیز جناب مصنف دام اقبالہ و اجلالہ

بار اول چند پیس مطبوعہ جی پور مدن چند رام علی شاستری کے اہتمام سے چھپا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

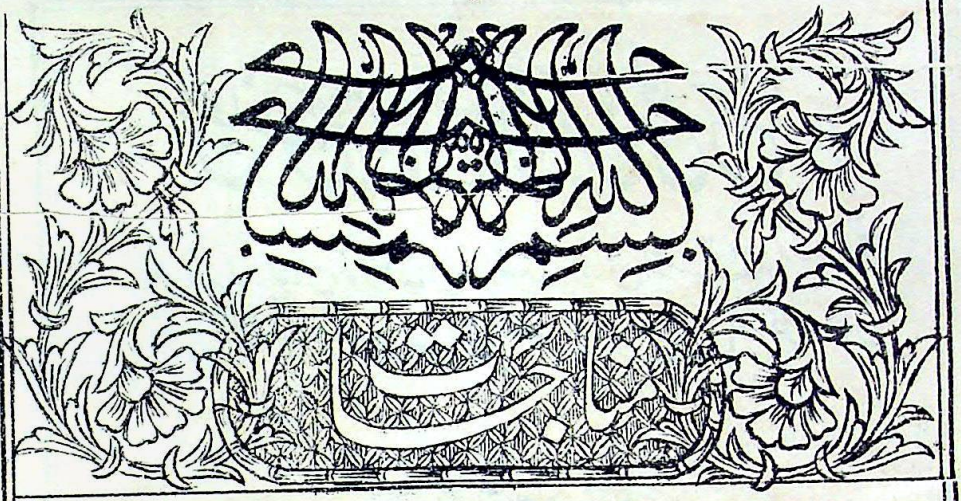

اے نامِ تو حرزِ جانِ جہان را
اے ذکرِ تو زنده دارِ جان را

حمدِ تو ترا سزد خدایا
وصفت چه کند زبان گویا

اے داور داوران به هستی
پیشت چه بلندی و چه پستی

اے شافیِ دردِ دردمندان
اے حامیِ کارِ کاربندان

تو مالک و خالق و معبود
تو حاکم و عادل و مسجود

ستّار و کریم و یاور ما تو
غفّار و رحیم و داور ما تو

رزّاقی و شان تو همین است
وز خوان تو خلق ریزه چین است

از کن شده هر چه هست ظاهر
وز راز تو کس نگشت ماهر

هر آنچه بجز تو هستی عیان شد
هر آنچه نخواستی نهان شد

امر تو بعلم عالم آرا
نهیت بارادهٔ کارفرما

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ذات پاکِ تو هست اکبر — وز هر چه صفت کنند برتر
ذاتت بصفات شد هویدا — اسرار نهفته گشت پیدا
دادی مارا هر انچه داریم — شکرِ تو چرا بجا نیاریم
این حشمت و جاهِ ارمغانی — وین دولت و مال و کامرانی
این عشرت و عیش در سپنجی — وین صورت و فهم و نکته سنجی
علم و ادب اندر آفرینش — حلم و ادراک و عقل و بینش
دادی مارا بری ز شرکت — از جود و کرم به لطف و رحمت
امّا چو ذهول راه مازد — شکرِ تو گهی زما نیامد
نفس امّاره (شیطان ۱۲) شد چو غالب — برگشته شده دلم تقالب
قلبی که سلیم و رهنما بود — گم گشت و رهِ خطا بپیمود
مجهول بماند از عبادت — مشغول نشد گهی بطاعت
صد حیف که زندگی سر آمد — صد حیف که مرگ بر سر آمد
کشتیِ عمل به بحرِ عصیان — در عین تلاطم است هر آن
دارد چشمی ز جوشِ رحمت — جوید موجی ز بحرِ رحمت
باشد بکنار آرد آن را — موجِ کرمت ز قعرِ دریا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

شرمندہ و نادم ز افعال — ظاہر ز تست جملہ احوال
شد فسق و فجور دشمنِ من — بہتان و دروغ رہزنِ من
غرقِ گنہ ست ہر بنِ مو — ہیہات کہ بودہ ام سیہ رو
اکنون بکمال حسبت وجوہی — دارم بضمیر آرزوے
خواہم کہ بقیۂ حیاتم — از بندِ ہوس دہی نجاتم
رحمے کن و ساز و رستگارم — کز کردۂ خویش شرمسارم
اینک بدرم نہادہ ام سر — با حالِ تباہ دیدۂ تر
مطلوب توئی دعا بہانہ — مقصود توئی دگر فسانہ
از لطف بہ بخش ہر گناہم — وز نیک و بدم مپرس آنہم
فردِ عصیانِ من بکن چاک — ای پاک نمای پاک و ناپاک
یارب چو مہینے و غفّار — بگذر ز خطائے این گنہگار
یارب بہ طفیلِ کبریائی — یارب بتصدقِ خدائی
یارب بکرامتِ کریمے — یارب بہ بزرگیِ رحیمی
یارب بکمالِ ذاتِ پاکت — یارب بہمہ صفاتِ پاکت
مقبول دعائے کیف را کن — فارغ ز دعا و مدعا کن

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ردیف الف

مین گنہگار خطاوار ہون بندا تیرا
تو ہی غفار کرم چاہیے مولا تیرا

کس جگہ ڈھونڈھی تجھے والہ وشیدا تیرا
جب کہین خاص نہین کوئی ٹھکانا تیرا

دلِ سرگشتہ جو شیدا ہو تو شیدا تیرا
سرِ شوریدہ کو سودا ہو تو سودا تیرا

فرش سی عرش تلک بجتا ہی ڈنکا تیرا
شان عالی ہی تری مرتبہ والا تیرا

جب نہین دیر و حرم مین ہی ٹھکانا تیرا
پھر تجھے پائی کہان چاہنی والا تیرا

خواب مین بھی نہ کبھی دیکھ سکیگی وہ جمال
چشم بینا بخدا یہ نہین یارا تیرا

جائی کیون دیر و حرم ڈھونڈھی اگر دل مین تجھے
یون پریشان نہ پھری عاشق شیدا تیرا

تو وہ یکتا ہی کہ جسکا نہین ثانی پیدا
کوئی تبلای کہان ہی کوئی ہمتا تیرا

نور رحمت جو کری صاف کسی کا سینہ
جھگڑا چک جائی کہے پھر نہ یہ میرا تیرا

کچھ نظر آئی نہ پھر اوسکو بجز نور جمال
ہو خبردار اگر ڈھونڈھنے والا تیرا

ہی تمنای دلی کیف کی ہر لحظہ یہی
مرتے دم ورد رہی نام خدایا تیرا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ثمرہ یہ ملا خوب مجھے اپنی دعا کا
ہر وقت مرا ورد ہی بس نام خدا کا

خالق ہی وہ رازق ہی ہر اک شاہ و گدا کا
مالک ہی وہ یا ور ہی وہ قادر ہی سدا کا

جنکو کہ فنا مین ہی مزا اپنی بقا کا
کیا خوف ہو کیا باک انھین روز جزا کا

پستی و بلندی کا وہی خالق و مالک
مختار ازل سی ہی وہ اس ارض و سما کا

دکھلائی ندی کچھ بھی بجز نور پھر اوسکو
ملکھڑا نظر آجاے جو اوس مہر لقا کا

پی جائی جو اوسکو تو رہے زندہ جاوید
ہی جام محبت مین اثر آب بقا کا

خندان جو کیا گلشن رحمت کی ہوا نے
ممنون ہوا غنچہ دل باد صبا کا

ہی عرش سی تا فرش ہر اک تابع فرمان
قدرت مین نہین دخل ذرا چون و چرا کا

خورشید و فلک کھاتی رہینگے یو مہین چکر
تبدیل نہوگا کبھی فرمان قضا کا

یکتا ہی دو عالم کے تصور سے ہی باہر
محتاج نہین ہی وہ کسی حمد و ثنا کا

پیتے ہین ازل سے جو مے جام محبت
کرتے نہین وہ خوف ذرا اپنی فنا کا

کھٹکا وہ کسی بات کا رکھتے ہین ہر اک دم
دن رات تڑپتا ہی جو دل اہل صفا کا

دنیا کے بد و نیک سی وہ ہو گیا فارغ
رہرو جو ہوا منزل تسلیم و رضا کا

ہی رنج و مسرت او نھین یکسان جو ہین قانع
کرتے ہین دل و جان سے ادا شکر خدا کا

غفار ہی ستار ہی وہ داور دادار
کچھ خوف نہین کیف مجھے روز جزا کا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مدح خوان ہون جان و دل سے مین شہ لولاک کا
ہی جو ختم المرسلین پیارا خدائے پاک کا

ہی وہ فخرِ انبیا اور رہنمائے راہِ حق
زخمِ دل کا بخیہ گر اور سینۂ صد چاک کا

ہو نہ ضائع گریۂ شام و سحر ای نورِ حق
مدعا بر آئے جلدی دیدۂ نمناک کا

پھر فنا کو مین بقا سمجھون جو تیری عشق مین
پہونچے کوچہ تک تری اک ذرہ میرے خاک کا

ہی ثنائے مصطفےٰ طٰہٰ و یٰسین کیف بس
کر سکے توصیف کیا مقدور ہی ادراک کا

دل جو خطِ عارضِ گلگون کا شیدا ہو گیا
بیطرح کانٹون مین الجھا سخت رسوا ہو گیا

دل مین عشقِ شعلہ رویان جیسے پیدا ہو گیا
داغ دل سے وہ دھوان اوٹھا کہ سودا ہو گیا

اوس بتِ کافر پہ اپنا دل جو شیدا ہو گیا
کفر ایمان ہو گیا کعبہ کلیسا ہو گیا

عاشقِ شیدا کے دل مین جوش پیدا ہو گیا
فصلِ گل آنے نہ پائی تھی کہ سودا ہو گیا

چرخِ گردان تک نہ پہونچا سر دھری دیکھکر
جو اوٹھا شعلہ مری دل سے وہ ٹھنڈا ہو گیا

کب نکل سکتا ہی اس دامِ بلا سے مرغِ دل
گر کبھی تڑپا تو تارِ زلف پھندا ہو گیا

دین و ایمان جان و دل ہوش و خرد صبر و قرار
کھو چکے سب آپ تا اس دل لگانا ہو گیا

بل کی لیتا تھا بہت قمری ترا سروِ چمن
دیکھکر اوس قامتِ موزون کو سیدھا ہو گیا

دیدیا کاکل کو دل تب جان مجنوں سی بچی
سحر سے اس من کے بے قابو یہ کالا ہو گیا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سب سے پہلے حالِ دل میرا سنا اوسنے بلطف
محفلِ جانانہ مین اپنا بول بالا ہوگیا

باندھتے معدوم کیون ہین سب تمہارے یار کو
ہے اگر معدوم پھر کیونکر وہ گویا ہوگیا

زلف کے پھندے مین آکر کیون پھنسا جنجال مین
ایدلِ سرگشتہ کیا یہ تجکو سودا ہوگیا

اونکے گھنگرو کی صدا سنکے مرے جی اوٹھ
جا گزین چرخِ چہارم پر مسیحا ہوگیا

مصحفِ رو سے صنم کی ہے تلاوت اندنون
تھا مسلمان شیخ لیکن بت کا بندا ہوگیا

رنج سے راحت دکھائی گردشِ ایام نے
کیا پھری بندے کے دن جب فضل مولا ہوگیا

کل گذرا وسکا ہوا گورِ غریبان کیطرف
جی اوٹھے مردے یکایک حشر برپا ہوگیا

اوسکو خود منظور تھا جانا یہانسے صبحدم
بولنا مرغِ سحر کا اک بہانا ہوگیا

کشتۂ ناز و ادا کا کر سکیگا کیا علاج
قتل جب غمزے سے اوسکے خود مسیحا ہوگیا

کیا شبابِ حسن کو اوسکے ہوا جلدی زوال
چار دنکی چاندنی تھی پھر اندھیرا ہوگیا

تیرِ مژگانِ اوس کمانِ ابرو کی کھائی اسقدر
خانۂ زنبور کیصورت کلیجا ہوگیا

جنبشِ ابروے قاتل ہے قضائے عاشقان
کٹ گئے لاکھون گلے جب اک اشارا ہوگیا

دیر پر دیتا ہے بیت اللہ کو ترجیح شیخ
بیگمان آئینۂ دل اوسکا اندھا ہوگیا

پھینک دو نکالیکر پہلو سے تجکو بیگمان
ہجرِ جانان مین دلا گر درد پیدا ہوگیا

کیف امیدِ رہائی قید وحشت سے نہین
پاؤنکی زنجیر اب امانِ صحرا ہوگیا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہی درد جگر ضبط فغان ہو نہین سکتا
راز دلِ شوریدہ نہان ہو نہین سکتا

صد حیف کہ معروض زبان ہو نہین سکتا
جو حال ہی دل کا وہ بیان ہو نہین سکتا

جسکا ہو تصوّر وہ کہان ہو نہین سکتا
جو پیش نظر ہو وہ نہان ہو نہین سکتا

جبتک کہ نہو صاف دلِ خستہ پریرو
قابل تری رہنے کے مکان ہو نہین سکتا

مٹّھی مین دبایا ہو مری دل کو جُرا کر
کیا دُزدِ حنا پر یہ گمان ہو نہین سکتا

کھائیگا دل از خم نہان عشق ثمرہ مین
گھائل نکری نوکِ سنان ہو نہین سکتا

کیون آہ ہی لب پر جو نہین عشق کی لو ہی
جبتک کہ نہو آگ دھوان ہو نہین سکتا

اے نکتہ ور و کھال بھی گر بال کی کھینچو
ثابت کبھی وہ موئے میان ہو نہین سکتا

مجذوب سے کیا پوچھتے ہو رازِ انا الحق
وہ طفل دبستان ہمہ دان ہو نہین سکتا

شاہد ہی مے ناب ہی ساقی ہی ہوا ہی
یہ لطف یہ موقع یہ سمان ہو نہین سکتا

کیسا ہی کہان ہی وہ بتا ئی کوئی کیفؔ
بے نام و نشان کا تو نشان ہو نہین سکتا

پوچھین اگر وہ طول مری مدّعا کا
دکھلا دون نقشہ کھینچ کے زلفِ سیاہ کا

جاتا رہا آہی اثر کیا اِس آہ کا
فریاد رس کوئی نہین حالِ تباہ کا

مشتاق ہون کسیکی مین پیاری نگاہ کا
ہون جستجو مین عالمِ معنی کی راہ کا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

محشر مین غلغلہ تھا عجب واہ واہ کا
جب ہو چکا شمار ہمارے گناہ کا

دنیا مین جب ملی کہین راحت نہ درد کو
پایا مقام سینہ مین میرے پناہ کا

روزِ حساب نقد دلِ گم شدہ ملے
ڈھونڈھے اگر حساب کوئی مدّ آہ کا

جب ہو سکے شمار نہ عصیان کا تو سہی
ہوتا رہے حساب ابد تک گناہ کا

ای تو سنِ قضا ہی سبکرو بلا کا تو
پاتا نشان کوئی نہین گرد راہ کا

سُلجھا نہ دل الجھکے عجب پیچ پڑ گئے
چھُونا غضب ہوا تری زلفِ سیاہ کا

ملکِ عدم کا کرتا ہی تنہا ہر اک سفر
دیتا نہین ہی ساتھ کوئی ایسی راہ کا

گھر آئین میری دیکھیے کب ہو یہ دن نصیب
وعدہ تو روز کرتی ہین شام و پگاہ کا

پاتا نشان نہ خضر بھی ظلمات کا کبھی
ملتا جو مانگ سے نہ پتہ سیدھی راہ کا

کندن سا تیرا چہرہ دمکتا جو دیکھلین
ہو جای رنگ زرد رخِ مہر و ماہ کا

ایدل کریگا کیا صفِ مژگان سے سامنا
ایک ایک نوک کا ہی جوان اس سپاہ کا

سیرِ خیل عاشقانِ قدِ دلربا ہون مین
برق ہی آگے آگے مرے سروِ آہ کا

پھر شوق سے خود آپ سے آنکھین لڑاؤگے
بن جاؤنگا جو نور عدو کی نگاہ کا

سوے نہ کیون یہ طالعِ بیدار اپنی نیند
ہو مہتمم حضور کی جب خوابگاہ کا

حلقے مین زلف کے رخِ روشن کا خال ہی
یا من دمک رہا ہی یہ مارِ سیاہ کا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چاکِ دل و جگر مین رفو خوب ہوگیا
رشتہ جو ہاتھ آگیا تارِ نگاہ کا

دلمین تصوّرِ رخِ جانان ہی جلوہ گر
روشن چراغ رہتا ہی اِس خانقاہ کا

جوشِ جنون مین جانبِ صحرا جو مین چلا
دامن سی میری اولجھا ہر اک خار راہ کا

اچھّو نسے پہلے حشر مین ہم پوچھے جائینگے
رکھتے ہین اپنے پاس وسیلہ گناہ کا

رندونکا قول شیخ جی تبلاؤ سچ نہین
توبہ کا در جو باز ہی کیا ڈر گناہ کا

پہلو مین جان دی ہی جگہ دینگے اوسکو ہم
سینہ ہدف بنے گا جو تیرِ نگاہ کا

چارونطرف جو پھرتی ہی تیغِ نگاہ ناز
ناحق کریگی خون کسی بے گناہ کا

ہی برق سی بھی بڑھکے کہین سرعتِ نظر
بے کھٹکے تار چلتا ہی ہر دم نگاہ کا

دیکھو سیاہ بختی اعمال بعد مرگ
ہے شامیانہ قبر پہ ابرِ سیاہ کا

محشر سے کچھ بھی خوف نکر دلمین کیف زار
رحمت پہ ہی بھروسہ تو کیا ڈر گناہ کا

بیان ہو ہمسے کیونکر وصفِ قصرِ شوخ پرفن کا
قمر حلقہ بگوشِ در ہی شمس اک ذرّہ روزن کا

ہے بتخانہ وکعبہ سی دل شیخ و برہمن کا
اگر اونکو جگہ دی آستان اوس شوخ پرفن کا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جنون کو مشغلہ ہر دم نہ کیون ہو شور و شیون کا
ازل سے ساتھ رکھتے ہین یہ دونو چولی دامن کا

وہی ہے عالمِ پیری مین بھی رونا لڑکپن کا
مین عادی آہ و زاری کا ہون خوگر شور و شیون کا

اوٹھائے دمبدم صدمہ کہان تک عشق پرفن کا
الٰہی یہ کلیجہ ہے نہ پتھر کا نہ آہن کا

تمنّائین تصدّق ہون نہ کیونکر مثل پروانہ
یقین ہے سبکو داغِ دلِ پہ میرے شمع روشن کا

غرض دستِ جنونکو کچھ نہین انجام بنی سے
نہ چھوڑیگا کفن کے واسطے بھی تار دامن کا

دمِ دیدار فوراً اوسنے ہمسے نقد دل چھینا
کیا غمزے نے اوسکے دن دہاڑے کام رہزن کا

حقیقت مین تو ہے دیر و حرم کی ایک ہی منزل
یہ جھگڑا دیکھنے کو ہے فقط شیخ و برہمن کا

غزالِ دشت بھولا چوکری حیرت زدہ ہوکر کیا جب اوسنے نظارہ تمہاری چشم پرفن کا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ادب سے سرو صفت بستہ کھڑی ہین دید کی خاطر
کیا ہے قصد کس گل نے آہی سیر گلشن کا

نزاکت سے عرق آیا جبین پر اوس پری رو کے
شب مہ مین ارادہ ہی کیا تھا سیر گلشن کا

نظر لازم ہے میرے سینہ پر داغ کیجانب
ارادہ آپ کے دلمین اگر ہے سیر گلشن کا

تجھے ہی منہ چھپانا عاشق صادق سے نازیبا
اوٹھا پردہ دکھا صورت کہ دیوانہ ہے جوبن کا

فنا کے بعد بھی اوسکی کجی مجھسے نہین جاتی
نکل جاتا ہی کترا کر وہ رستہ میرے مدفن کا

خلش کرتا ہو پیدا جو دل سرگشتہ ہر لحظہ
روا ہر گز نہین رکھنا بغل مین ایسے دشمن کا

ہزارون تیر مژگان امتحان کے شوق مین کھائے
بنا ہی سینہ مجروح تو وہ ناوک افگن کا

پھنسا گیسو مین اوسکے یا گرا چاہ زنخدان مین
نہین معلوم ہوتا کچھ سبب اس دل کی الجھن کا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

عجب غمخوار ہی پیکان تیرِ ناز پہلو مین — جو دیکھی بیکسی میری ہوا دل موم آہن کا

بگولا کیطرح سے پھر رہا ہی غم جو آوارہ
پتہ بھولا ہوا ہے وہ یقیناً میرے مدفن کا

پروے ہین غمِ فرقت مین بہیم اشک کردانی
گمان موی ثمرہ پر میرے ہو کیونکر نہ سمرن کا

عبث ہی اسقدر شوق عمارت منعمو تمکو
بھروسہ ایکدم بھر جب نہین اس جان اس تن کا

ہوا ہی کیف پیر مین دل اپنا حیف بیگانہ
تبون کی عشق مین ساتھی چھٹا کیسا لڑکپن کا

آہ بھی لب پہ تھی اور نالہ شبگیر بھی تھا — رات مجھسا کوئی اور ایفلک پیر بھی تھا

عمر بھر دور و تسلسل سے رہائی نہ ملی — طوق گردن مین تھا اور رشتہ زنجیر بھی تھا

کب ستاتھا مجھے ہجر مین تنہا وہ جوان — بخدا درپی ایذا فلکِ پیر بھی تھا

پاس آداب سے خاموش قفس ہی مین تھا — دم بخود مرغ دل اپنا دم تکبیر بھی تھا

کہتے ہین مجھسے وہ کس بات کا لکھتا مین جواب — حرف مطلب تری مکتوب مین تحریر بھی تھا

کیا بنا لیتے مسیحا جو فلک سے آتے — تیرا بیمار بھلا قابلِ تدبیر بھی تھا

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اپنے شکوونکا بتایا اوسے خود ہمنے جواب
ساتھ ہی نامہ کے تھی خطِ تقدیر بھی تھا

غیر سے پوچھتے ہین سنکے مری خط کو تمام
لفظِ مطلب کوئی اس نامہ مین تحریر بھی تھا

دل مرا زلف مین لٹکا کے وہ فرماتی ہین
یہی مجرم تھا یہی لایق تعذیر بھی تھا

قتل کرکے نگہِ ناز سے دیکھا ہوتا
گر لگانا تجھے منظورِ نظر تیر بھی تھا

پیاس بسمل کی بجھانیکے لیے مقتل مین
آبِ خنجر بھی تھا آبِ دمِ شمشیر بھی تھا

پارۂ دل ہی نتھے قرصِ تپِ ہجر مین
خون پینے کو بجاے عرقِ شیر بھی تھا

اوسکی محفل مین سوا میری تباہی کے کیف
کوئی خاموش بھلا صورتِ تصویر بھی تھا

کل جو میری گھر مین مہمان وہ پری پیکر ہوا
صحن خانہ غیرتِ برجِ سپہرِ خاور ہوا

شمع روجب بام پر سویا شب مہتاب مین
مثلِ پروانہ فدا مہ گرد پھر پھر کر ہوا

زلف کا سودا ہوا دیوانہ پن مین دیکھیے
اوپر پیدا بیٹھے بٹھلائے یہ دردِ سر ہوا

شام کو از خود چلی آئی ہماری گھر مین آج
دیکھیے آہِ سحر کا کیا اثر اونپر ہوا

منعمی کی شان ہمکو عشق مین حاصل رہی
شامیانہ چرخ اور فرشِ زمین بستر ہوا

اب تو لینے دے کہین آرام مجکو اے فلک
عمر گذری پھرتے پھرتے اک بڑا چکر ہوا

فصلِ گل مین جب گیا وہ گل بر اے سیرِ باغ
گل خوشی کے مارے اپنے جامہ سے باہر ہوا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

سلک دندانِ صنمِ کا آگیا جسدنسی دھیان
جو گرا رو نمین آنسو صاف وہ گوہر ہوا

دین و دنیا سی اوٹھایا ہاتھ ہمنی عشق مین
دل دیا رُسوا ہوی جو کچھ ہوا بہتر ہوا

مُنھ دکھائیگا وہ کیا اللہ کو روزِ جزا
خون سے میری اگر قاتل کا دامن تر ہوا

جب نہ اُلفت سی مخاطب شمعِ محفل مین ہوئی
جل کی پروانہ وہین غیرت سے خاکستر ہوا

سخت کہہ بیٹھی لبِ رنگین سی وہ بوسی کی جا
عقل حیران ہی کہ پیدا لعل سے پتھر ہوا

جان کھوئی دل دیا ایمان دی یار سوا ہوئے
جو نہونا تھا تمہاری عشق مین ہمپر ہوا

بھولا سب شیخی یہ پڑھی راہ ہی اس عشق کی
خضر خود گم ہوگیا میرا وہ جب رہبر ہوا

قدِ موزون یار کا آہستہ آہستہ بڑھا
دیکھتے ہی دیکھتے اک فتنۂ محشر ہوا

اوس کمان ابرو کا رہتا ہی تصوّر رات دن
تیرِ مژگانِ نگاہ مری سینے مین جیسے گھر ہوا

زخمِ دل ذخندۂ دندان نما کیا کیا کیا
سخت جانی سی جب اُڑہ یار کا خنجر ہوا

قتل کرکی لاش میری اوسنی جب تشہیر کی
کو بکو چرچا ہوا اور تذکرہ گھر گھر ہوا

کچھ تو بتلا ایدلِ شوریدہ بخشش کا سبب
کیا خطا تجھسے ہوئی اور کیون خفا دلبر ہوا

چھین لیتا ہی ہزارون دل نگاہِ ناز سے
اِسلیے جانِ جہان مشہور وہ دلبر ہوا

دیر سی کعبہ مین جاکر خوب ہی بچھتاؤگے
گر وہان بھی شیخ جی ظاہر وہی تپھر ہوا

خطبۂ عشقِ حقیقی کیف نی جب پڑھا
منبر نہ پایہ افلاک وہ منبر ہوا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پیام شوق یہ اوس گلعذار کا پہونچا
چلو چمن میں کہ موسم بہار کا پہونچا

پیام شوق جو گیسوے یار کا پہونچا
دماغ عرش پہ پھولونکی مار کا پہونچا

کرم سے آگئی نکہت شمیم سے
لبونپہ دم تری سینہ فگار کا پہونچا

ہوای اوج نے برباد کردیا کیسا
غبار عرش پہ اس خاکسار کا پہونچا

رہا نہ ہوش چلے آئے بے حجابانہ
اثر جو دلمیں دلِ بیقرار کا پہونچا

رہے تھے مہدمیں آرام سے لڑکپن میں
کنار قبر میں صدمہ فشار کا پہونچا

اوگین گی لالہ وگل ہر روش سے اے بلبل
قدم جو باغمیں اوس گلعذار کا پہونچا

بدل گیا تری خوشبو سے آج رنگ ہوا
گلِ فسردہ کو مژدہ بہار کا پہونچا

سیاہ ہوگئے دفتر تمام عالم کے
جو وصف طول کو گیسوئے یار کا پہونچا

بہار اپنی دکھادو برس کی اے آنکھو
کہ وقت بارشِ ابرِ بہار کا پہونچا

وہ سخت جان ہوں کہ دشتِ جنوں میں ساری عمر
کہیں نہ دھوپ کا صدمہ نہ خار کا پہونچا

نہ کھینچے تیغ وہ مجھ کشتنی پہ ڈرتا ہوں
اوکھڑ نہ جای کہیں اوس نگار کا پہونچا

جو قتل ہو کے گرا تو کیا یہ پاس وفا
تمہاری پاؤں پہ سر جانثار کا پہونچا

گلونکو میری نوا سنجیون سے شرم آئی
کہ عندلیب یہ کس مرغزار کا پہونچا

بلائیں لونگا میں بادِ صبا کی خوش ہوکر
جو قصہ یار تک اس جانثار کا پہونچا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جو خالِ ہندوئے جانانسے اوسکو دی تشبیہ
تو مشکِ ہند مین ملکِ تتار کا پھونچا

تڑپ رہا ہی جو پہلو مین مرغِ دل شاید
کسیکے دل مین خیال اُس شکار کا پھونچا

بڑھایا جوش جنون درد و آہ و زاری نے
مدد کو زور جب ان تین چار کا پھونچا

لکھا جو یار نے خطِّ غبار مین نامہ
فلک پہ مرتبہ خطِّ غبار کا پھونچا

گذر کری جو تو کوچہ مین اوسکی بادِ صبا
سلام شوق کا پیغام پیار کا پھونچا

تڑپ رہا ہی جو پہلو مین بیقراری سی
پیام دلکو یہ کس یار غار کا پھونچا

یہ دم رہی نرہے آیئے سرہانے مین
کہ اتبو وقت نفس کے شمار کا پھونچا

کفِ حنائی کو دیکھا تو جل کری آگ ہوا
جو دسترس ہو تو کاٹون چنار کا پھونچا

پھپھولے پھوٹ رہے دشتِ جنون مین اس دلکے
گلہ جو ہی کفِ پا نوک خار کا پھونچا

بچھائی جال جو اون کاکلون کی پھندون نے
تڑپ کے طائرِ دل کیف زار کا پھونچا

شبِ فرقت مین ضبطِ نالہ و فریاد کیا کرتا
جلا کر مُدّعا یونکی خاک کو برباد کیا کرتا

گلہ جور و جفا کا عاشقِ ناشاد کیا کرتا
تری بیداد کی پیشِ خدا فریاد کیا کرتا

نکرتا اُف بھی مُنہ سے جان تک جاتی اگر اوسکی
ستم پر آپکے یہ دل بھلا فریاد کیا کرتا

خرامان دیکھکر تجکو چمن مین اے سہی قامت
لبِ جو گر نہ گر طبعاً تو پھر شمشاد کیا کرتا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جنونکا زور تھا محبوس کیونکر رہتے دیوانے
پنھا کر پڑیان اور طوق پھر حدّاد کیا کرتا

میرا دل ہاتھ مین لیکر وہ کہتے ہین محبت سے
یہ تھا اک ناز پروردہ اسے برباد کیا کرتا

قفس مین مر گئی بے آب و دانہ بلبلِ ناداں
اب اس سے بڑھکر اور ستم تو صیّاد کیا کرتا

اسے تشہیر کرتا یا درِ دولت پہ لٹکاتا
خدا جانے مرا سر کاٹکر جلاد کیا کرتا

نہ کھنچتا نقشہ شوخی کا قلم رعشہ سے گر پڑتا
اگر صورت بھی تیری دیکھتا بہزاد کیا کرتا

تھا جوشِ جنون مین جب لہو کا ایک قطرہ بھی
رگونکو چھیڑ کر پھر نشترِ فصّاد کیا کرتا

حرم اور دیر مین تھا شور ناقوس و اذان کا
کوئی جب سن نہ سکتا تھا تو مین فریاد کیا کرتا

جو تسکین ہے تو یہ ہے دل نہین تمنا ہے پہلو مین
اگر تمنا نہین معلوم وہ بیداد کیا کرتا

اوسی بت کا ہے مسکن کعبہ جب پھر شیخ بتلا دے
میرا بتخانۂ دل کھود کر بنیاد کیا کرتا

رہا اک بت کا بندہ یاد خالق کچھ نکی دلنے
غلامی عمر بھر کی پھر اسے آزاد کیا کرتا

ہوا وارفتہ یہ دل روبرو ہوتے ہی محشر مین
میرا انصاف پھر اللہ بے روداد کیا کرتا

قفس مین بند جب بلبل رہی فصل بہار مین
مقیّد باغ مین رکھکر بھلا صیّاد کیا کرتا

نہ بخشی دلکو راحت عشق کر آزار سے تونے
الٰہی تجکو اس دنیا مین پھر مین یاد کیا کرتا

وہ بلبل ہونکہ مر جانیسے میری باغِ عالم مین
نمتا گر کفِ افسوس پھر صیّاد کیا کرتا

ہزار کھا مری زخمِ جگر کو خوب ہی اونچے
بھلا اور ناخنِ عیسیٰ مسیحا مدد کیا کرتا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تری قدرت کا جلوہ دیکھتا تھا ہر نگین مین
سوا دحدت کے کثرت مین کسیکو یاد کیا کرتا

بہت بھلا تی ہین فرقتین طفل اشک دل میرا
بری دن گر نہ آتی کام یہ اولاد کیا کرتا

رہا ناکام ارمان سے مرگیا شداد حسرت مین
جو کچھ دن اور جیتا دیکھتے ایجاد کیا کرتا

بوقت نزع جب آیا تو دم نکلا معانی سے
تمنا رہگئی باقی کہ وہ ارشاد کیا کرتا

بنائین صانع قدرت نے جب تجھمین عین عین آنکھین
ثنا کر کے اگر مانی نکرتا صاد کیا کرتا

رہا چپ اور دیکھا آنکھ بھر کر اوسکی صورت کو
اب اس سے بڑھکے یہ دل کیف اور امداد کیا کرتا

کسدن ہماری روح کو عشق تپان نتھا
پہلو مین اضطراب سے کب دل تپان نتھا

آئی خزان تو گل کا کہین بھی نشان نتھا
بلبل تھی ہر جو اس کہین آشیان نتھا

سو چرخ کھا کے رنگ بدلتا ہزار ہا
اچھا ہوا زمین کا شریک آسمان نتھا

تھم تھم کے ہوک لطف دکھاتی تھی ہجر مین
جز درد اور دل کا کوئی مہربان نتھا

رو دیتے کیون نہ تربت عاشق پہ آکر وہ
جز مگسی و یاس کوئی نوحہ خوان نتھا

سجدہ جو کرنے پاتا تر در پہ ای صنم
کعبے کو جاتا کس لیے کیا حق یہان نتھا

کیون منھ چھپایا آپنے عاشق سے جان جان
کوئی حجاب تازہ اگر درمیان نتھا

تجھمین نہین ہی گوشت ہما تو خفا نہو
کچھ اور تیرا حصہ بجز استخوان نتھا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کیا بجلی کل گرانی مری دیدہ عشق نے
شعلے بھڑک رہے تھے ولیکن دھوان نتھا

کیطرح سے گرم فغان تھا شب فراق
سو داغ دل اگرچہ کوئی بھی عیان نتھا

رستم نے قصہ سنکے مرا صاف کہدیا
اس ہفتخوان سے بڑھکے مرا ہفتخوان نتھا

دل دیکے مانگا بوسۂ لب ہنسکے بیدھڑک
ہرگز ہماری دلمیں خیال و چنان نتھا

جلتا تھا میری حالپہ دل اوسکا رات بھر
کب میں اشک شمع لگن سرو روان نتھا

شاید جنازہ قیس کا جاتا تھا نجد مین
شور و فغان تھا ساتھ کوئی کاروان نتھا

انصاف اپنے دلمین تو کرنا ہر و ذرا
کب ٹکڑے ٹکڑے دل مرا مثل کتان نتھا

کھولی ہوئی رہا جو دہن اپکی طرف
پاس ادب تھا زخم جگر بے زبان نتھا

روز ازل سے کوئی بتائی کہ داغ عشق
دلمین جگر مین سینے مین میرے کہان نتھا

آنکھو نمین دلمین جانمین اور سر مین کیا ہون
اوس شوخ کا خیال کہان تھا کہان نتھا

آخر ہوا وصال گئی جان زار اگر
ہر درد و غم ٹھکانے لگا رائگان نتھا

کیا خاک اوسکے کوچہ مین کچھ حال پوچھتا
کشتے ہی کشتے واں تھے کوئی نیمجان نتھا

کل ہر روش پہ باد خزان کا یہ قول تھا
اچھا ہوا کہ پہلے سے گل کا نشان نتھا

پاتا قرار قیس بیابان مین کسطرح
وہ کونسی زمین تھی جہان آسمان نتھا

دکھلائیگا وہ راہ عدم باندھکر کمر
موئے میان یار پہ ایسا گمان نتھا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پروانو نسے تو یو چھین لگی میری دلکی آپ
سوزان شبِ فراق یہ کب شمع سان نتھا

دیکھا جو قبر کیف کو جاکر تو غم ہوا
گنبد نتھا خیمہ نتھا سائبان نتھا

صندلین رنگو نسی مانوس جوا یدل ہوگا
کچھ نہ جز درد سر اسمین تجھے حاصل ہوگا

پھر تو موقع بھی صفائی کا نہ حاصل ہوگا
خو نسے میرے جو تر دامن قاتل ہوگا

مار کھائیگا اگر زلف مین اولجھا یدل
منھ کی کھائیگا جو بوسہ کا تو سائل ہوگا

مضطرب کیون دلِ بیتاب ہی کیا پوچھتے ہو
جز و اسمین کوئی سیماب کا شامل ہوگا

اوسکا کب ہوگا جو میرا نہوا یہ اصلا
دل کر دو ٹکری کریگا جو وہ عادل ہوگا

نفس امّارہ عجب راہزنِ ایمان ہے
لوٹ ہی لیگا اگر اس سے تو غافل ہوگا

دیکھین کیا کوچۂ قاتل مین تماشا جاکر
اینڈیان کوئی رگڑتا کوئی بسمل ہوگا

ہی جو تخبیس اوسی نازسی حاصل خط مین
پھر نہ کیون بارکا یہ دل متحمّل ہوگا

زلزلہ سے یہ زمین تنگ رہیگی تا حشر
دلِ بیتاب ہمارا جو تہ گل ہوگا

دیدۂ تر نہ برس باغ مین بیش نرگس
اندھے کے آگے نہ رو کچھ بھی نہ حاصل ہوگا

وصف اوس قامتِ دلجو کا لکھونگا اے کیف
شاخ طوبےٰ کا قلم زیبِ انامل ہوگا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کس گھڑی وہ خفا نہین ہوتا
جور او ظلم کیا نہین ہوتا

ملتفت وہ ذرا نہین ہوتا
حل کوئی مدعا نہین ہوتا

درد دل سے جدا نہین ہوتا
رنج سے فیصلا نہین ہوتا

بل نکالے جو اونکی چوٹی کا
تجھسے اتنا صبا نہین ہوتا

جسکی آنکھونکا مر گیا پانی
اوس سے پاسِ حیا نہین ہوتا

دے بھی دینگے جو ایک بوسہ آپ
اسمین میرا بھلا نہین ہوتا

قتل کیوقت جسم قاتل پر
رونگٹا بھی کھڑا نہین ہوتا

جھینپتا ہونگا لیان سنکر
کس گھڑی وہ خفا نہین ہوتا

ڈینگ کی لے ہزار بت لیکن
توبہ توبہ خدا نہین ہوتا

تاب و طاقت نہین کہان جاؤن
سر سے زانو جدا نہین ہوتا

کیا کرین اعتبار اب اون کا
کوئی وعدہ وفا نہین ہوتا

کون سہتا ہے ناز یانہ زلف
دل جو اوس سے پھنسا نہین ہوتا

کیا سخاوت ہے تیری اے شہِ حسن
ایک بوسہ عطا نہین ہوتا

اللہ اللہ وہ کیسے ممسک ہین
سائل اونسے گدا نہین ہوتا

کیون نہو زلف اور بلا سے میل
ربط بے سلسلہ نہین ہوتا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جنکو خوفِ خدا ہی اونسے کیف
کام کوئی برا نہین ہوتا

ابر ہی گھنگور اوٹھا ساقیا
جھومتی آتی ہی صبا ساقیا

نشہ سی مخمور ہین بیتاب ہین
جامِ مے ناب پلا ساقیا

دیر نکر ہوش کو باقی نرکھ
اور پلا اور پلا ساقیا

چھنتی ہی ہر اک کی نئی رنگ سی
جوئے مے ناب بہا ساقیا

پیتے ہین رغبت سی جو وہ جامِ مے
کیف کا کچھ رنگ جما ساقیا

نامہ بر لیکے جو خط اوسکا مری گھر آیا
ہو گیا شور یہ گھر گھر کہ پیمبر آیا

میری پہلو مین جو ساقی لیے ساغر آیا
غیر کی آنکھون مین حسرت سے لہو بھر آیا

ناوک افگن نے کیا تیر نظر کو جب سر
ڈھونڈھتا دل ہی کو وہ سینہ کے اندر آیا

سمجھے اقرار کا پہلو ہی نکلتا اس سے
لفظ انکار زبا پر جو مکرّر آیا

خالِ رخ دیکھا تو لوگون نے یہ حسرت سے کہا
پاس خورشید کے ذنکو نظر اختر آیا

سر قلم کرکے کیا اوسنے علم مقتل مین
حوصلہ کیا دلِ ناشاد ترا بر آیا

شرم سے گڑ گئے شمشاد زمین مین لبِ جو
سیرِ گلزار کو جسدم وہ صنوبر آیا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نصیب

اہی جنون تیری ہی گردش سی ہوا مجکو
سر مین سودا ہوا اور پاؤن مین چکر آیا

دوڑی مشتاقِ شہادت بھی خوشی کی مارے
سوے مقتل جو ستمگر لیے خنجر آیا

بند آنکھین تھین مری اور پڑی تھی پردے
خانۂ دلمین وہ کس راہ سے اندر آیا

جب کیا مینے ہدف مرغِ دلِ اپنا اہی کیف
بس نشانہ پہ وہین تیر ستمگر آیا

یہ کیا ہو پوچھے روزِ شمار کیا ہوگا
سوائی رحمتِ پروردگار کیا ہوگا

ملا نہ خاک مین ایدل وقار کیا ہوگا
بلند ہو بھی کبھی گر غبار کیا ہوگا

تڑپکی دم بھی نکلجائیگا بس آنکھونسے
گیا جو ہاتھ سے صبر و قرار کیا ہوگا

امید کوئی نہ بر آئی گی تبونسی کبھی
جو التجا بھی کرون بار بار کیا ہوگا

الٰہی خیر ہو مرنیکے بعد بھی یہ دل
تڑپ رہا ہی جو زیرِ مزار کیا ہوگا

کرون مین دلسے بھلا کیا امید ہر دی
جو دشمن اپنا ہی وہ پاسدار کیا ہوگا

خدا کی سامنے یہ بت کہین بروزِ جزا
جو مجھسے آنکھین کرینگے دوچار کیا ہوگا

کسی کے تیرِ نظر کا ہم آزماتے ہین توڑ
گذر کے سینہ سی ہو دل کے پار کیا ہوگا

تمہاری تیغ جو قتل مین ایکدم کرے
گلے لپٹ کے کرے مجھسے پیار کیا ہوگا

تمام عمر خدا کو کیا نہ یاد کبھی
ہمارے واسطے روزِ شمار کیا ہوگا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

غزل اکثر بھی لکھدو اسی زمین مین کیف
ہمارا کہنا تمھین ناگوار کیا ہوگا

بڑھا ہی دستِ جنون اب بہار کیا ہوگا
نہین ہی ایک بھی دامن مین تار کیا ہوگا

کسے خبر ہی کہ روزِ شمار کیا ہوگا
خدا ہی جانے کہ انجام کار کیا ہوگا

ملا کے خاک مین ہمکو وہ پوچھتے ہین یہ
بلند ہو کے کسیکا غبار کیا ہوگا

نہین وہ کھوتے گھونگٹ شبِ وصال فرا
اب اس سے بڑھکے کوئی شرمسار کیا ہوگا

بہت ہی پیش کہین کنارِ مادر مین
سہین گے قبر کا کیونکر فشار کیا ہوگا

رہِ طریقتِ حق سی ہی واعظا تو دور
تجھے خبر بھی نہین استوار کیا ہوگا

مقابل آکے تو اے ابر کیون برستا ہی
جو چشم تر بھی ہوئی اشکبار کیا ہوگا

رواں ہی ابلقِ لیل و نہار پہ کیا وقت
مقابل اسکے کوئی شہسوار کیا ہوگا

تمام عمر تو ہی کاول رہا بندہ
خدا ہی جانے کہ روزِ شمار کیا ہوگا

کرونگی دل ہی بھلا کیا امید ہمدردی
جو دشمن اپنا ہی وہ غمگسار کیا ہوگا

دبا ہی دلکو ہون پہلو مین ہاتھ سی لیکن
جو بیقرار ہی اوسکو قرار کیا ہوگا

ملا ہی خاکمین ہمکو فلک نہین ڈرتی
نکالے اپنے وہ دلکا غبار کیا ہوگا

گناہگار و نہین روزِ حساب گر اے کیف
جو سب سے پہلے ہو میری پکار کیا ہوگا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بوسہ دیا جو مجکو یہ ہرگز گمان نتھا
آتا وہ شوخ مجھپہ کبھی مہربان نتھا

بے کھٹکے قصرِ یار مین کل ہو گیا گذر
اغیار کوئی در پہ نتھے پاسبان نتھا

کیون ملتفت نہ درد سے دل رہتا عمر بھر
پرسانِ حال اور کوئی مہربان نتھا

کیون حالِ دل سنا کے بگاڑا مزاجِ یار
اتنا بھی گر شعور تجھے اے زبان نتھا

مدفون ہو گیا ترا کشتہ مزار مین
لیکن نشانِ زخمِ بدن پر عیان نتھا

کعبہ کو تبکدے سے گئے کیون تبو مگر
رہنے کیواسطے یہ تمہارے مکان نتھا

دلمین جگر مین سلوز محبت شبِ فراق
اونکو بتاؤن کیا مین کہان تھا کہان نتھا

چشمانِ تر نے رازِ نہان فاش کر دیا
ورنہ کسی پہ حال مرا کچھ عیان نتھا

کرتا جو زیر پیر فلک کو ملا کے ہاتھ
روئے زمین پہ کیا کوئی ایسا جوان نتھا

یہ آپکا لحاظ تھا بیٹھا رہا جو چپ
کچھ پاس مجکو غیر کا اے جانِ جان نتھا

سمجھے وہ رمز غیر کو اے کیف خوب ہی
بوسہ دیا تھا پھیرتے میرا زبان نتھا

وصف ہو کیونکر بیان اوس لعبتِ پرنور کا
پوچھ لی موسیٰ سے کوئی حال کوہِ طور کا

جلوہ دکھلا دے ہمارا گر وہ چہرہ مستور کا
چار سو آئے نظر ہر شے مین عالم نور کا

لطف تیرا چارہ گر ہے خاطرِ رنجور کا
وصل تیرا راحت افزا ہے دلِ مہجور کا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ناوکِ تیرِ نظر سے کیا جگر چھلنی ہوا
ہوگیا ہمشکل گویا خانۂ زنبور کا

ہو کمر معدوم جسکی اور دہن بھی بے نشان
کسطرح آئے تصوّر مین ہی مضمون دور کا

منزلِ مقصود کو پہونچیگا اکدن راہرو
راستہ نزدیک کا ہو یا نہایت دور کا

برگزیدہ دونو عالم سے ہی اوسکی ذات پاک
ہی عجب وہ نازنین تیلا سراپا نور کا

عشق بازی مین بہت کامل تھا اور ثابت قدم
تھا انا الحق دار پر وردِ زبان منصور کا

واہ ری جرّاح بدلِ مرہم زنگار کے
زخم پر رکھتا ہی پھاہا مرہم کافور کا

سوزِ غم سے پڑ گئے دلمین پھپھولے اسقدر
صاف ہو جاتا ہی دھوکا خوشۂ انگور کا

ضعف سے صاحب فراش اور کوچۂ دلدار دور
ہی پہونچنا سخت مشکل ناتوان مہجور کا

اک پریکا سایہ ہی آنکھونمین ہی اوسکا جمال
جن نہین دیوانہ ہونمین چشم رشکِ حور کا

واہ ری قسمت کہ وہ آتی ہی گھبرانے لگے
کہتے ہین جائینگے گھر ہوتا ہی ٹرکا نور کا

میکدہ کی خیر ہو مدت سے ہونمین خشک لب
ساقیا اک جام بھر کر دے مے انگور کا

نالۂ پرسوز اپنا کیف جب ہوگا بلند
ہے گمان ہو جائیگا دھوکا صدائے صور کا

دل گیا دل دیکر دم دیکھو وہ کیا دم باز تھا
ہاتھ سے جاتا رہا دل جسپہ ہمکو ناز تھا

دلربا آیا کرشمہ غمزہ تھا یا ناز تھا
کون تھا اِنمین سے یا آپسمین سب کا ساز تھا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

آہ تھی لب پر شبِ فرقت فغان و مساز تھا
دلکے بھلانیکو گریہ سوز تو وہ ساز تھا

انتظارِ یار مین پلکین نہ جھپکین رات بھر
شام سے تا صبح دل بھی گوش بر آواز تھا

عشق کے میدان مین رونی ہزارون تو نے دل
کل سمندِ ناز تیرا کیا ہی ترک و تاز تھا

جھوٹی باتین کھا کے کسنے کر دیا برہم وونھین
جز رقیبِ وسیہ پھر کون وہ غماز تھا

ابروؤنکے درمیان قشقہ تھا یا مہرِ شکار
مرغ دلکی تاک مین کھوٹا ہوی پر باز تھا

قیس نے مجھسے کہا یہ نجد مین با آہِ سرد
عشق کی دربار مین مین بھی کبھی ممتاز تھا

کوئی دیتا تھا گر کوئی پلاتا جام تھا
میکدہ مین محتسب کا واہ کیا اعزاز تھا

یون تو گذری ہین ہزارون قابلانِ باکمال
خسروِ ملکِ سخن پر سعدی شیراز تھا

ای مسیحا بجھ مین اور میری مسیحا مین ہی فرق
اسکی ٹھوکر مین ہی جو قہر مین تیری اعجاز تھا

آئی بھی میری عیادت کو وہ لیکن جسگھڑی
مرغ جان تن کی تفس سے مائلِ پرواز تھا

کون کہتا تھا ہوائی آہ کی سرِ شامِ ہجر
تھا دلِ سوزان مرا یا کوئی آتشباز تھا

کر دیا دل نذر پہلے سر کیا پیچھے نثار
عاشقی مین کیف یہ انجام وہ آغاز تھا

پھر کہان ڈھونڈھی تجھے جسکو ہو سودا تیرا
لامکان مین بھی نشان جب نہین ملتا تیرا

صفحۂ دل پہ وہین کھینچ لون نقشہ تیرا
سامنا ہو جو کبھی ای بتِ رعنا تیرا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

پھر تو کھلجائے وہین صاف حقیقت تیری
سامنا حشر مین ہو جائے جو میرا تیرا

زندگی گا تو مزا پاے دوبارہ پھر دل
کاش ہو جاے اگر لاش پہ آنا تیرا

پردہ اوٹھ جائیگا اور گھر تو کریگا دلمین
مردمِ دیدہ اگر دیکھے جھمکڑا تیرا

جان لاکھونکی جو رفتار کریگی پامال
کام ہیگا اسے کاکریگا لب گویا تیرا

آنکھین کھلجائین نظر آئے جو وہ نور تجھے
مثل آئینہ وہین صاف ہو سینا تیرا

کیف چھاتی سے لگائے جو کبھی وہ تجکو
دلکو تسکین ہو ٹھنڈا ہو کلیجا تیرا

پیتے ہین صبحدم جو وہ پیالہ شراب کا
ہوتا ہے لعل رشک سے منہ آفتاب کا

ہین آہ و نالہ اسمین مکین اور نہ رنج و غم
اوجڑا ہے کیسا گھر دلِ خانہ خراب کا

جل بھن گیا ہے دل جو مرا سوز عشق سے
گاہک نہین ہے کوئی اب ایسے کباب کا

خورشید و ماہ کرمکِ شب تاب سے ہین کم
کوئی نہین جواب رخِ لاجواب کا

خارج کیا ہے کیف کو روزِ حساب بھی
کوئی شما بھی ہے ستمِ بے حساب کا

اوٹھائے بارِ ناز اوس نازنین کا
یہ دل گردہ کہان جانِ حزین کا

ذلیل و خوار و آوارہ کہین کا
دلِ سرگشتہ ہے دنیا نہ دین کا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہی روشن حال و سپر سب کہین کا
جو شمع افروز ہی عرشِ برین کا

بہ شکل ماہِ تابان داغ دل کا
بنا قندیل ہی چرخِ برین کا

دلِ مضطر جو تڑپے گا لحد مین
الٹ ہی دیگا یہ تختہ زمین کا

ہمارا دو دل کو چرمین اون کے
رہے گا آسمان بسکر زمین کا

ہوا آوارۂ دشتِ جنون پھر
خیال آیا وطن مین جب کہین کا

کچل سر نفسِ امّارہ کا ایدل
نہایت ڈر ہی مارِ آستین کا

برا ہو ایدلِ سرگشتہ تیرا
نہ رکھا مجکو دنیا کا نہ دین کا

لحد بولی مجھے پہلو مین لیکر
تھکا ماندہ مسافر ہے کہین کا

مکر جاتے ہین کرکے وعدۂ وصل
یقین ہو کسطرح ہان یا نہین کا

یہ دل آوارۂ کوئے صنم ہے
وہین کا ہے یہ دیوانہ وہین کا

دکھا جلوہ خدارا قصرِ دل مین
اوٹھا پردہ صنم اس شہ نشین کا

منوّر ہو گیا عالم مین خورشید
پڑا جب عکس روئے آتشین کا

جمالِ یار پھر آئے نظر صاف
اوٹھے پردہ جو دل کی شہ نشین کا

مثالِ کبک انگاری ہون کھاتا
مین دیوانہ ہون روئے آتشین کا

رہیگا کیف کی دلمین کوئی کیا
مکین ہی اسمین شہ اس شہ نشین کا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ردیف بائے موحدہ

میری سب کام بنادی یارب
اور سب در دمٹادی یارب

وصل دلدار ہو جلدی حاصل
مجکو اوس بت سے ملادی یارب

زلف کیطرح پریشان ہو جائے
بیگنہ کو جو پھنسادی یارب

دل ہو پر نور جو ظلمت ہو دور
بیچ سے پردہ اوٹھادی یارب

آرزو ہی کہ مجھے راہِ ثواب
اپنی صدقہ مین دکھادی یارب

شیخ کو بھیجدی میخانہ مین
رنگ رندونکا جمادی یارب

جلوہ افروز ہو دلمین میری
اوسکو پر نور بنادی یارب

کشورِ عشق مین باجاہ و حشم
کیف کا سکہ چلادی یارب

ابکی چمن مین آئی ہی کیسی بہار خوب
پھولا ہر ایک تختہ مین ہی لالہ زار خوب

بر یاد شبِ فراق دلِ بیقرار خوب
لب پر تھا نالہ چشم رہی اشکبار خوب

غنچہ دہن سی بوسۂ لب جب طلب کیا
ہنس ہنسکے مجھسے کہنے لگا بار بار خوب

وعدہ کیا ہی وصل کا مجھسے صنم نے پھر
دکھلائیگا یہ وعدہ مجھے انتظار خوب

اولجھا جو اوسکی زلف سی شامت کی مار تھی
ایدل نہین ہی یہ حرکت زینہار خوب

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دامن کا پاس کرنا نہ دستِ جنون ذرا
کرڈالنا خدا کے لیے تار تار خوب

ٹھنڈی ہوا ہی سبزہ ہی اور رند بادہ خوار
ساقی اوڑینگے کاگ لبِ جوئبار خوب

سیرِ چمن کی مجکو ہوس ہی نہ آرزو
دکھلا بہار اپنی دلِ داغدار خوب

چھولی جو زلف غیر نے بگڑی ہی وہ سر بسر
غیض و غضب سی کہنے لگی بار بار خوب

آتے ہین میری گھر مین زہ کرم وہ روز
یاور ہی بخت طالعِ بیدار یار خوب

جاکر کے دیکھو کیف ذرا میکدہ کو تم
گت شیخ کی بناتی ہین یہ بادہ خوار خوب

جو ساقی نے مجکو پلائی شراب
تو دلمین بہی دھن سمائی شراب

ہوا دیکھکر غش جو ساقی کو مین
تو جھٹ پٹ وسیدم پلائی شراب

ہون ممنون ساقی کہ جس نے مجھی
کھلائی کباب اور پلائی شراب

بُرا محتسب کا ہو حیران ہون
گیا میکدہ بھی نہ پائی شراب

پیے جام وحدت تو آنکھین کھلین
نہین دشمنِ پارسائی شراب

بگڑتا جو دیکھا مجھے شیخ نے
معاً صاف چوکھی پلائی شراب

جو صحبت مین رندونکی جا بیٹھے کیف
پری بنکے محفل مین آئی شراب

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

آئیگا سیر گل کو لیے گلعذار کب
بر آئیگی امید یہ پروردگار کب

آئینگے سیر کو وہ سوئے سبزہ زار کب
ساقی اڑینگے کاگ لب جوئبار کب

تیغ دو دم کا وار کریگا وہ یار کب
دیکھیں ہمارے دوش کا اوتریگا بار کب

بگڑے جو مجھسے مینے کہا رو کہے زبان
فرمایا تجکو گالیان تھین ناگوار کب

بسمل تو ہو گیا ہون مگر یہ خبر نہین
تیر نگاہ ناز ہوا دل کے پار کب

کس دن بٹھایا مینے تھا پہلو مین واہ واہ
کہتے ہین میرا دل تھا ترا پاسدار کب

ہون بیقرار خنجر قاتل کے شوق مین
میرے گلے سے ملکے کریگا وہ پیار کب

کب نامہ مجکو بھیجا کیا مجکو یاد کب
فرمایئے تو میرا کیا انتظار کب

دیتے ہے عبث ہو گالیان میری بھی کچھ تجھے
مانگا تھا مینے بوسہ لب بار بار کب

دیکھے بہار سینہ کی آکر وہ گلعذار
خواہش تھی اسکی مجکو دل داغدار کب

تڑپا کیا ہے پہلو مین میرے تمام عمر
ٹھہریگا بعد مرگ دل بیقرار کب

محشر بھی ہو چکا نہ ہوا فیصلہ مرا
یارب مرے گناہ یہ ہونگے شمار کب

دم عین انتظار مین ٹوٹا ہے کیف زار
دیکھیں یہ آنکھیں ہوتی ہین پھر اونسے چار کب

گر کسیدن دیکھلا رو مے منور آفتاب
رعب حسن یار سے تھرائی تھر تھر آفتاب

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ماہ کی پھر کیا حقیقت اور نسبت اوس سے کیا سامنے جب روے روشن کے ہی اخگر آفتاب

داغ سوزان گر کسی تفتہ جگر کا دیکھ لے
کیا عجب ہی پھر نہ نکلے روز محشر آفتاب

کیا یہ ممکن ہے نقائے یار ہوا وسکو نصیب
عمر بھر کھاتا رہے گا یون ہی چکر آفتاب

خال عارض دیکھکر خلقِ خدا کہتی ہے یہ
بیچ مین کیا چھپ گیا ہی ایک تل بھر آفتاب

جسپہ نازان ہی تو ای چرخِ چہارم اسقدر
آتشِ دلکا ہی میری ایک اخگر آفتاب

ہی تلاش اسکو کسیکی صبح سے تا شام روز
شرق سے تا غرب کھاتا ہی جو چکر آفتاب

بادۂ گلرنگ کا ساقی اگر دے مجکو جام
ہاتھ مین آجائے میری بندہ پرور آفتاب

دشت غربت کی عقوبت کچھ نہین دوزخ سے کم
زیر پا خارِ مغیلان ہین تو سر پر آفتاب

CC-0.Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

گر نہ پہونچے گا تو قصرِ یار تک ہو کر بلند
اوج تیرا کیا رہیگا خاک پر آفتاب

جب کبھی کوٹھے پہ آتا ہی وہ مہر و شام کو
ڈوبتا غیرت سے ہے شرمندہ ہو آفتاب

جب اولٹ دیتا نقابِ رخ کو ہی وہ ماہرو
بھاگتا ہے بس وہین بادل مین چھپکر آفتاب

ہر کمالے راز والے یہ مثل ہے کیف سچ
اوج پر رہتا نہین یکرنگ دن پھر آفتاب

عشق کا ایدل ہی افسانہ خراب
جسنے اوسکو وہ ہو خانہ خراب

اوس صنم نے میری دلمین گھر کیا
ہو گیا کیسا یہ کاشانہ خراب

رند میکش غل مچاتے ہین یہی
کر دیا واعظ نے میخانہ خراب

دیکھکر مجھکو یہ بولا ناز سے
پھر رہا ہی کب سے دیوانہ خراب

کبر و نخوت بغض و کینہ ہین محیط
ہو رہا ہی دل کا کاشانہ خراب

دین و ایمان عشق مین جاتا رہا
ہو گیا دل ہو کے بیگانہ خراب

جان دیتا ہی فدا ہو کر معاً
شمع کے پیچھے ہے پروانہ خراب

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

عشق میں اوس خوبرو کے ہوگئے
عاقل و ہوشیار و فرزانہ خراب

درحقیقت جبکہ منزل ایک ہی
کعبہ اچھا ہے نہ بت خانہ خراب

کر رہا ہے محتسب کسواسطے
صحبتِ مے دورِ پیمانہ خراب

بال جب بکھرے تو جھنجھلا کر کہا
کر گئی بادِ صبا شانہ خراب

میل خالِ رخ نہ کر اے مرغِ دل
کھا کے ہو جائیگا یہ دانہ خراب

میکدہ میں کیوں پڑا رہتا ہے کیف
ہے تری یہ طرزِ رندانہ خراب

ردیف بائے فارسی

شامِ فراق کیوں ہے تجھے ناگوار چپ
روزِ وصال ہو نہ دلِ بیقرار چپ

پھونچی جو اوسکے کان تک آہ و زار کی
کہنے لگا کہ شور ہے یہ ناگوار چپ

آئے تو ٹھیک وعدہ پہ لیکن شبِ وصال
بیٹھے رہے لجائے ہوئے شرمسار چپ

کیا ہی مزہ تھا شور و فغاں کچھ نہ کر سکا
کھا کے ہی تیر ہو گیا سینہ فگار چپ

بڑبڑ نکر تو محفلِ ندا یمن واعطا
مردِ خدا خموش نہ بک بار بار چپ

دیکھا کسیکا سینہ پر داغ ہے مگر
وہ آج تک ہے ہمسر سوسو ہے لالہ زار چپ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

لاکھون ہی منّتونسے وہ آئی ہین رنگ پر
پیتے ہین سب اقیا وہ مئے خوشگوار چپ
ہی ایک چپ ہزار بلاؤنکو ٹالتی
اون کو جواب دی نہ دل زار چپ

قلقل کی کچھ صدا نہوئی پھر بلند کیف
آئی ہی محتسب کے ہوی بادہ خوار چپ

رنجید کس لیے ہین ہماری وفا سے آپ
باز آئیے نہ آئیے اپنی جفا سے آپ
بکھرا کی بال تونے پریشان کر دیا
جھنجھلا کی کہہ رہی ہین وہ بادِ صبا سے آپ
اچھا نہوگا حضرتِ دل مان لیجئے
شامت کی مارے اولجھے جو زلفِ دوتا سے آپ
کیا قحط خونِ عاشقِ جانباز ہے مگر
مانوس ہوگئے ہین جو رنگِ حنا سے آپ
مسمار کعبۂ دلِ عاشق نہ کیجیے
گھر ہی خدا کا ڈرتی نہین ہین خدا سے آپ
احسان جذبِ لکا نہین ہی نہ آہ کا
ہم گھر مین لی ڈیار کو ہین التجا سے آپ
جنّت کو کوئی یار پہ دیتے نہ فوق پھر
واقف جو ہوتے شیخ جی آبِ ہوا سے آپ
اونکی زبان ہی کھلے گی بہ روزِ حشر
کیا گفتگو کرینگے یہ بت پھر خدا سے آپ

کیا التجا کرون مین کہون کیا مین حالِ دل
واقف ہین کیف جب وہ مرے مدعا سے آپ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ردیف تای فوقانی

آہ آتا ہی زبان پر جو مری نام محبت
ہوتی ہین خفا دیکے وہ دشنام محبت

ہندو نہ مسلمان ہین کافر نہ ہین دیندار
بندہ ہون تبو نکام ادل اسلام محبت

رسوائی سے بدنام نہوتا سر بازار
ایدل جو سمجھتا تو یہ ہنگام محبت

یارب تو مدد کر مری ہمت نہو پس پا
بڑھتا ہی رہے آگے کو ہر گام محبت

لبریز رہے کاسۂ سر مین مئ وحدت
چھلکے نہ ہوا سے یہ کبھی جام محبت

عاشق ہون رخ روشن و گیسوئے سیہ کا
ہے صبح بہی اور یہی شام محبت

خط تیرے نہین اور کسیکی یہ رسائی
پہونچا تو صبا یار کو پیغام محبت

جب نذر کیا دل تو ملا بوسۂ رخسار
ہاتھ اپنے لگا نقد یہ انعام محبت

جو مصحف رخ کی ترے لیتے ہین بوسے
اس کفر کو کہتے ہین وہ اسلام محبت

آنکھین نہ دکھاؤ مجھے شیدا ہون انہین کا
چھلکین نہ کہین دیکھیے یہ جام محبت

آہو ہی کہ بادام سیہ یا کوئی جادو
نرگس ہے تری آنکھ ہی یا جام محبت

آغاز محبت مین پریشان ہی تو ایدل
دکھلائیگا کیا کچھ تجھے انجام محبت

مرغ دل عشاق کو ہی پھانستی ہر روز
پھیلائی ہوی زلف ہی کیا دام محبت

عاشق کا ہوا خاتمہ سنتے ہی خوشی سے
پیغام قضا تھا ترا پیغام محبت

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہی چوٹی کاکل جو ترا مصحفِ رخسار — ہندو ہی مگر تابعِ اسلام محبت

مخمور ہی کیف تری آنکھ نے کیونکر
پیتی ہی برابر وہ مے جام محبت

ہوتا ہی سر اسیمہ گرفتار محبت — کس سر پہ اوٹھائیگا دلا بار محبت

دنیا مین عجب سر ہی بازار محبت — ملتا ہی نہین کوئی خریدار محبت

لکھتے ہین مری خط مین وہ اشعار محبت — کرتے ہین اسیطور سے اظہار محبت

زلفون کا یہی حکم ہی عاشق کی لیے عام — پھانسی دو اسی کو ہی یہ خطوار محبت

دل اپنا جو تھا ہو گیا اک دم مین پرایا — کیونکر نہ کہون اسکو پرستار محبت

دم بھر بھی نہین چین پڑتا ہی شب و روز — جسدن سے کہ دل مین ہی چبھا خار محبت

آنکھون کے اشارون سے وہ کرتی ہین یہ ظاہر — اچھا نہین ہونیکو یہ بیمار محبت

کچھ خوف نہین روز جزا پیش خدا بھی — کہدونگا ازل سے ہون گرفتار محبت

آہو نمین شر دیکھ کے وہ شوخ یہ بولا — سینے مین کسی کی ہی بھری نار محبت

دل نذر کیا اونسے شہ حسن کو جس روز — خلعت مین ملی قیس کو دستار محبت

لب خشک ہین تر آنکھین ہین چہرہ ہی بہت زرد
کیونکر نہ کہین کیف کو بیمار محبت

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بن گئی عرشِ بریں سقفِ مکانِ کوئے دوست
ہی یہی عرش اور یہی ہے آسمانِ کوئے دوست

دیکھیے اللہ اکبر ہے یہ شانِ کوئے دوست
ہوش مین آتے نہین وارفتگانِ کوئے دوست

کیا کرین عشاق سنکر وصف فردوسِ بریں
جب نہین کرتا ہی واعظ تو بیانِ کوئے دوست

خاک و خونمین لوٹتے ہونگے ہزارون نیمجان
ہم بتاتے ہین تجھے قاصد نشانِ کوئے دوست

دیکھکر جنت کو مین بھاگا نہ ٹھہرا ایک دم
جب نظر آیا نہ مجکو کچھ نشانِ کوئے دوست

ہی عجب افسانہ ہیبت ناک خالق کی پناہ
نیند اور جاتی ہے سنکر داستانِ کوئے دوست

بند ہوتا ہی نہین ہی راستہ آنکھون پھر
آتے جاتے ہین ہمیشہ رہروانِ کوئے دوست

ہیچ ہوگی جب اسکی پھر کریں کسواسطے
خواہش فردوس و جنت ساکنانِ کوئے دوست

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جو گیا واپس نہ آیا بس وہین کا ہو رہا
پوچھے پھر کوئی کسی کیا نشانِ کوئے دوست

استخوان ہمنے بچائے تھے ہما کے واسطے
لڑ رہے کس واسطے ہین یہ سگانِ کوئے دوست

جا کے قاصد پھر نہین آتا عجب کچھ بات ہے
بارہا یہ ہو چکا ہے امتحانِ کوئے دوست

باغبانی کی تمنّا کیون نہو رضوان کو کیف
ہے عجب دلچسپ بہارِ بوستانِ کوئے دوست

ردیف تائے ہندی

فلک ہے طرّہ طرّار پر لوٹ
زمین ہے پشت پائے یار پر لوٹ

مہِ نو ابروئے خمدار پر لوٹ
مہِ کامل تری رخسار پر لوٹ

صفائی روئے جانانکی جو دیکھی
نظر بس ہو گئی رخسار پر لوٹ

اوٹھاتا ہے جفا و جور ہر دم
مگر یہ دل ہے اوس دلدار پر لوٹ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بپا ہوتا ہی محشر ہر قدم پر
قیامت ہے تری رفتار پر لوٹ

کہا تم نے دیکھے ٹھوکر جبکہ اوسنے
مسیحا ہو گیا گفتار پر لوٹ

کٹی جسدم کہ گردن سخت جانکی
ستمگر ہو گیا تلوار پر لوٹ

عجب انداز سے زخمی کیا ہی
ہوا دل اور جگر ہر وار پر لوٹ

کیا وعدہ جو ملنے کا بہ تکرار
ہوا انکار اس اقرار پر لوٹ

ہزارون صاحبان دل کہ دل ہین
تمہاری لٹیٹی دستار پر لوٹ

ترا قصر برین اللہ اکبر
ہما ہے سایہ دیوار پر لوٹ

عجب شیرین زبان ہی دہن سنج
زبان ہوتی ہی خود گفتار پر لوٹ

نہین معلوم ہوتا کیف کا دل
ہوا ہی کس پری رخسار پر لوٹ

ردیف ثانی مثلثہ

کھلا کچھ نہ ایدل شکایت کا باعث
تجھے مجھسے کیا ہی عداوت کا باعث

لڑکپن ہی اوسکا شرارت کا باعث
بدی غیر کی بد طبیعت کا باعث

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بھروسہ ہی رحمت پہ تیری خدایا
گنہ اپنا ہوگا شفاعت کا باعث

نہ رنجیدہ ہو عمر بھر اس ہی ایدل
کہ یہ درد ہی تیری راحت کا باعث

اولجھ دل نہ تو گیسوی مشکبو سی
کہ ہوگا یہ خیجاں شامت کا باعث

شفیق اپنا کوئی نہ دشمن ہی کوئی
خیال اپنا ہی رنج و راحت کا باعث

دیا روبرو غیر کے بوسہ لب
دلا کچھ تو ہی اس عنایت کا باعث

چھپو پردہ چشم مین میرے آکر
یہ پردہ ہے اچھی حفاظت کا باعث

تفاخر سی کہتا ہی غیر اپنی نسبت
کہ ہی گالی دینا عنایت کا باعث

خیال دل کی آمد کا ای کیف ہوگا
دل غمزدہ کو مسرت کا باعث

ہوگیا مجھسے وہ رنجیدہ دلا کیا باعث
کیون ہی دلدار خفا یار تبا کیا باعث

گر ہی خونخوار ستمگار دل آزار و شوخ
کیون نہین خونگر بیداد و جفا کیا باعث

رد کیا تو نی شہ حسن سوال سائل
ایک بوسہ نکیا مجکو عطا کیا باعث

کیا دلا چشم سیہ کا کوئی افسون ہی یاد
کیون نہین بات مین کوئی آتی بلا کیا باعث

کسکی دیکھی ہی ادا خوف ہی دلمین کسکا
کیون نہین آتی مری پاس قضا کیا باعث

عاشق لف کو کہتی ہو کہ چھا نسی دیدو
کیا گنہ اوسنے کیا کیا ہی خطا کیا باعث

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

تا ؤ پر کھا کی بہت تا ؤ دلِ شیدا سے
کیون الجھتی ہی تری زلف دوتا کیا باعث

زور سو دیکا بھی ہی فصلِ بہاریکا بھی ہی
زخم دل کیون نہین ہوتا ہی ہرا کیا باعث

آب حیوانکی اگر چاہ دلاتھی تجکو
گر کے کیون چاہِ ذقن مین نہ سما کیا باعث

سر کیا تیر کس انداز سے ای سخت کمان
دل تڑپتا ہی رہا کیون نہ موا کیا باعث

جب نہین چھوڑتا ظالم ہی جفا کو ای کیف
بے سبب ہم جو کرین ترک وفا کیا باعث

ردیف جیم

اپنے سر پر ہے جب ہنر کا تاج
ہیچ ہے لعل اور گہر کا تاج

تیرے کوچہ کے ہین فقیر غنی
سر پہ رکھتے نہین مدر کا تاج

در پہ آکر تمہارے شاہ و گدا
کیون اوتارین نہ اپنے سر کا تاج

اوج کیونکر نہو زمانہ مین
ہو جو سر پر ہما کے پر کا تاج

آسمان کو فروغ کیون نہو کیف
سر پہ ہی شمس اور قمر کا تاج

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ابر ہی بادہ کشو لطف ہی دیدار مین آج
میکشی چلکے کرو محفل دلدار مین آج

آرزو شوق شہادت کی برائیگی دلا
قتل عشاق ہی گر کوچۂ دلدار مین آج

خوب گل کیر تنگ ہر رنگ کی اسمین بھی ہی قید
خط لکھا ہی مجھے اوسنے خط گلزار مین آج

کہتے ہین کبک دری دیکھکے اوکی رفتار
بخدا مثل نہین کھتی ہو رفتار مین آج

ایفلک پیر ہون پر تجکو ہلا دونگا ابھی
ہی یہ تاثیر مری آہ شرر بار مین آج

کسکی تربت پہ چڑھائیگی اسے بلبل
کیون گل تر کو لیے پھرتی ہی منقار مین آج

بک گیا یوسف کنعان تو ہوا قصہ تمام
میری یوسف کی خریدار ہین بازار مین آج

بدگمان کیون ہو دل آپسے اے جان جہان
گل کی رنگت ہی نہین ہی گل رخسار مین آج

سر سے کہتا ہی دل شیفتہ خوش ہو کر اوچھل
باڑھ ہی تیز ستمگار کی تلوار مین آج

قصۂ ہجر فصاحت سے بیان کرتے ہین
ای زبان دیکھینگے وسعت تری تکرار مین آج

ابر ہی بادہ ہی سرشار ہی اور کیف بھی ہے
موسم گل ہے چلو بلبلو گلزار مین آج

دھوئین مین آہ کی آتی ہی بو آج
دلا کیا جل گیا سینہ مین تو آج

ملا قاتل کے خنجر سے گلو آج
ہوا عشاق مین مین سرخرو آج

نہایا کون محبوب گل اندام
معطر ہے چمن مین آب جو آج

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

نہون گے چارہ گر کل کیا یہ ناخن — جو چاکِ دل کو کرتے ہو رفو آج
کھلی زلفِ معنبر ہے کسیکی — نسیمِ صبحدم ہے مشکبو آج
گھٹے گا خود بخود کل سے مقرر — ہوا ہے بدر تجھسے رو برو آج
کیا تیرِ نگہ نے دلمین مسکن — برآئی بعد مدت آرزو آج
ہوا دل خستہ اوس تر چھی نظر سے — وفا نے خوب رکھی آبرو آج
دل سرگشتہ سمجھا زلف کا پیچ — جب اوسنے کان مین کی گفتگو آج
جو دیکھا خنجرِ ابرو کھلا منہ — کریگا زخم دل کیا گفتگو آج
نہ مانونگا مین وعدہ کل کا ہرگز — ہے تیری تیغ اور میرا گلو آج
کیا تھا قتل کل جس بے گنہ کو — اوسی کا تذکرہ ہے کو بکو آج
رہے آباد مے خانہ یہ تیرا — پلا دے ساقیا بھر کر سبو آج

یہ قدرت ہے خدا کی دیکھیے کیف
جو تھا کل جنگ جو ہے صلح جو آج

ردیف جیم فارسی

سمجھتا ہے مجھے وہ دلربا ہیچ — محبت ہیچ اور میری وفا ہیچ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تری کوچہ سے کیونکر دونمد بسبت
ہی جنت ہیچ اور اوسکی ہوا ہیچ

چلی جا اور خبر لا جلد ورنہ
مری نظر و نمین ہوگی تعصبا ہیچ

تماشا دیکھ لے دو چار دن بس
یہ سب آخر ہی ای مرد خدا ہیچ

نہین یہ خال و خط شمس و قمر مین
تری آگے ہین دو نومہ لقا ہیچ

ہی پنیچ زلف مشکل ہیچ بالکل
جو آیا پنیچ مین وہ ہوگیا ہیچ

تہوتے توڑ دل آزاد ہو کیف
خدا برحق ہی اوسکے ماسوا ہیچ

ردیف حامی حطی

دیکھون پھانسے مجکو وہ زنجیر کس طرح
اور دل لیے پھانسے زلف گرہ گیر کسطرح

کرتا ہی قتل دیکھون وہ بر پیر کسطرح
اور بعد قتل پڑھتا ہی تکبیر کسطرح

صندل لگا دن سجدہ کرون دل کا وندرون
پوجون مین تجکو ای بت بر پیر کسطرح

وحشی توڑا توڑا کی ہین زنداسے بھاگتے
آباد ہوگا خانہ زنجیر کسطرح

دیکھا جو مار پنیچ تجاہل سے بول اوٹھی
کھاتی ہی پنیچ زلف گرہگیر کسطرح

معدوم جب کمر ہی تو وہ ترکتیغ زن
پھر ڈاب مین لگائیگا شمشیر کسطرح

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تیر نظر جو آتی ہین دلپر نشان نہین
ابرو کمان چلاتا ہی یہ تیر کسطرح

تابِ جمال یار نے اندھا بنا دیا
بہزاد مانی کھینچے تصویر کسطرح

مینے جو بوسۂ لبِ رنگین طلب کیا
کرتے ہین آپ اخل تقصیر کسطرح

شامِ فراق گر نہ کرون آہ و نالہ مین
بہلاؤن اپنے رنج کو دلگیر کسطرح

جب توڑ جوڑ غیر بتاتا ہی سب اونھین
دکھلائے اپنے زور کو تدبیر کسطرح

میری گلے کا اونکی چھری پیسی ہی سامنا
دیکھون وہ آج کہتی ہین تکبیر کسطرح

پنجل مہب ہی داؤ مین آتا ہی بس محال
پھانسی گی دلکو زلف گرہگیر کسطرح

دم بھر بھی بیٹھنے نہین دیتا ہی چین سے
پیچھے پڑا ہی یہ فلکِ پیر کسطرح

سنتے ہی بگڑا اور دیا حکم قتل کا
پلٹی ہماری آہ کی تاثیر کسطرح

پیکِ صبا نہین نہ کبوتر نہ نامہ بر
بھیجے پیام عاشقِ دلگیر کسطرح

فوٹو گراف کیا ہی تری دلکا آئینہ
ہاتھ پوچھتے کہ کھچگئی تصویر کسطرح

یہ کالی کالی کھاتی ہی مونپھون کی طرح بل
ناگن بنی ہی زلف گرہگیر کسطرح

ہونا تھا جو ہوا نہین کچھ رنج کیف زار
کوئی مٹا سکے خطِ تقدیر کسطرح

نہ بک بک کر سرِ بازار ناصح
نصیحت ہی تری بیکار ناصح

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کرین گے میکدہ مین رند بلوہ — گئے مل کر اگر دو چار ناصح
بجاتے رند ہین دف بھیڑ بیٹھو نپر — کہ ہولی مین پڑا بیمار ناصح
اگر بھڑ جائین گے یہ رند میکش — بچے گی کیا تری دستار ناصح
عبث رندونکو کرتا ہی نصیحت — وہ زاہد ہون یہ ہی دشوار ناصح
بنائین گے تری گت رند ملکر — ذرا رہنا بہت ہشیار ناصح

سنواہی کیف رندونکی دلون مین
کھٹکتا ہے مثال خار ناصح

غافل نہو نفس سے تو ہشیار کیطرح — دم دم کی دیر ہی ہی خبردار کیطرح
افسون چلیگا کوئی نہ زلف سیاہ پر — ڈس جائیگی یہ دل کو مری مار کیطرح
قانون ارتباط سے ہو کر وہ برخلاف — لڑتی ہین غیر کیلیے مختار کیطرح
سنتا نہین ہی نالہ و فریاد عندلیب — کر کیسے گوش گل ہوی زردار کیطرح
ہنس ہنسکے عاشقونسے وہ لیتی ہین بوسہ دل — چندہ وصول کرتے ہین سرکار کیطرح
کل شب کو دوڑی آئی مری گھر وہ خود بخود — کیا بخت خفتہ جاگے ہین اغیار کیطرح
پھر پھر کے کوی یار کا کرتا ہو نمیں طواف — چکر ہمیشہ رہتا ہی پرکار کیطرح
بولا کہ پیار کیجے مگر پیار کیطرح — ہوا انتہا جو بوسہ لیے فرط شوق سے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

آنکھین دکھائین کیف کو کشتہ خ چشم نے
بستر پہ لوٹتا ہے وہ بیمار کیطرح

داستان غم سناؤن کسطرح
صبر کی مین داد پاؤن کسطرح

ہین لڑاتے آنکھ مین جاؤن کہان
سامنے کی زد بچاؤن کسطرح

طرز لطف و راہ و رسم دلبری
غیر کے آگے سکھاؤن کسطرح

خانۂ دلمین نہین آتا ہے تو
اوجڑے گھر کو مین بساؤن کسطرح

ٹوکتے ہین وہ مجھے ہر بات پر
غیر کو ابلہ بناؤن کسطرح

دام گیسو ہے سراسر تار تار
مرغ دل اسمین پھنساؤن کسطرح

تاک کر تیر نظر کو سر کیا
جان کو دل کو بچاؤن کسطرح

مسکرا کر پوچھتے ہین وقت قتل
سینہ زانو سے دباؤن کسطرح

ناتوان و زار ہون ناچار ہون
کوئی جانان تک مین جاؤن کسطرح

عرش منزل ہے وہ مین پاتال پر
کیا کرون اور اوڑ کے جاؤن کسطرح

غیر سے فرماتے ہین وہ ان کیف ہے
سیر گلشن کو مین جاؤن کسطرح

مضطرب ہے بہت اب عشق کی آزار سے روح
سخت گھبراتی ہے اپنے دل بیمار سے روح

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

خود کہا تو نے کہ مین پھونکتا ہون اپنی روح
جب عطا تن کو ہوئی تھی تری دربار سے روح
ہوتی نسبت ہی ہر اک جزو کو اپنے کل سے
کیون نہ مسرور ہو واللہ تری دیدار سے روح
جس کے سایہ نہو اور نور سراپا وہ ہو
کسطرح بچ سکے پھر ایسے طرحدار سے روح
دیر ہو یا کہ حرم عرش ہو جنت ہو کیف
نہین جاتی کہین کوئی شہ ابرار سے روح

ردیف خاء معجمہ

زلف مشکین ہی گرہ بلا ای شوخ
ہی ادا بھی تری قضا ای شوخ
چین دم بھر نہین نہ آسایش
ہو گیا جبسے تو جدا ای شوخ
چھین لیتا ہی دل فرشتون کا
سرمہ سا دیدۂ حیا ای شوخ
سامنے میری غیر کی طاقت
کہہ سکے کچھ جو برملا ای شوخ
دیدہ و دل کو تھی تلاش تری
بعد مدت کے تو ملا ای شوخ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ترچھی چتون تمہاری ناز کے ساتھ
بیگمان دیگی یہ دغا ایشوخ

زلف نے دلکی مشکین کیون نہ کسین
گر ہوئی عشق کی خطا ایشوخ

بوسہ مانگا تھا گر زکوٰۃ حسن
کیون ہوا نارواخفا ایشوخ

لوٹ ہی کیف ہر ادا پہ تری
چاہی جتنی تو کر جفا ای شوخ

گر بنانا ہی تجھے منظور کاخ
ای پری تیری لیے ہی طور کاخ

آسمانپر ہی وہ رشک آفتاب
کسطرح پہونچون بہت ہی دور کاخ

ہی زمین پر کچھ نشان اوسکا کہین
تھا بنایا تو نے جو فغفور کاخ

قرص مہر و ماہ سے ثابت ہوا
آسمان تنور ہی مشہور کاخ

بغض و کینہ کبر و نخوت دلمین ہے
ہی خس و خاشاک سے معمور کاخ

گر وہ آئی اوسکے رہنے کے لیے
ہو کشایش سے دل رنجور کاخ

دی خدا کی راہ پر منعم یہ زر
کیا بنانا ہی تو مثل طور کاخ

بی ستون و نردبان ہی آسمان
ہی بنا کیسا یہ بی دستور کاخ

دل کو درد عشق کر دیتا ہی صاف
صاف کر دی جسطرح مزدور کاخ

زر نہین ہی کیف خستہ دلکے پاس
کیا بنائیگا وہ بیمقدور کاخ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

یقین ہے کہ دم بھر مین جلجائے دوزخ
جو مجھسا جلادل کہین پائے دوزخ

گناہونکی غیرت سے جلجائے دوزخ
اگر عمر بھر آگ بھڑکائے دوزخ

غم و رنج ہے آہ و زاری ہے ہر دم
مری دل مین دیکھو تماشائے دوزخ

گنہگار و ڈر کیا شفاعت ہے کافی
مجھے واسطہ اپنے گھر جائے دوزخ

وہ دل سوختہ ہون جلادو نگاہ مین
اگر سامنے میرے آجائے دوزخ

جو شعلے مری آہ کے دیکھ پائے
حسد سے یقین ہے کہ جلجائے دوزخ

جو پالا پڑے اوسکو ہم دل جلونسے
تو اپنا سا منھ لیکے رہجائے دوزخ

کبھی دیکھنے کو جو مین اوسکے جاؤن
تو اپنی جگھ سے سرکجائے دوزخ

پسیجین نہ کچھ بھی جو دل سوختہ ہین
اگر تاؤ پر تاؤ کھا جائے دوزخ

وہ ہون رند بیخود کہ اللہ اکبر
تمنائے جنت نہ پروائے دوزخ

ہو ٹھنڈا جو بھڑ جائے ہم دل جلونسے
نہ پھر عمر بھر آگ بھڑکائے دوزخ

جو مجھسا گنہگار جائے تو بیشک
نشان بھی نہ اپنا کہین پائے دوزخ

گذر مجھ گنہگار کا ہو گر اوس مین
تو تحت الثرا مین سما جائے دوزخ

خدا ہے مددگار حامی ازل سے
نہین کیف کچھ ہمکو پروائے دوزخ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ردیف دال مہملہ

دل مرا لیکر ہوا وہ مہربان مدتکی بعد
ہوگیا ناقدردان بھی قدردان مدتکی بعد

فصل گل آئی میان بوستان مدتکی بعد
عندلیبون نے بسایا آشیان مدتکی بعد

خشکی لب اپنی کرتا ہون بیان مدتکی بعد
آج پھر ہوتا ہو نمین رطب اللسان مدتکی بعد

عشق خال چاہ غبغب مین ہوا دل پھر اسیر
آب و دانہ کھینچکر لایا کہان مدتکی بعد

پوچھتے ہین نند میکش کس مزے سے بار بار
خیر تو ہے شیخ جی آئے کہان مدتکی بعد

مثل انہی پھر دل افسردہ لہرانے لگا
دیکھکر وہ گیسوے عنبر فشان مدتکی بعد

درد دل درد جگر کی کیون نہ عزت ہم کرین
لائی ہین تشریف پھر یہ میہمان مدتکی بعد

طائر جان تن سے کہتا ہے یہ وقت واپسین
چھوٹتا ہے اب یہ اپنا آشیان مدتکی بعد

اوسکے دامن سے مین لپٹا خاک جب مرکر ہوا
آرزو نے مجکو پہونچایا کہان مدتکی بعد

ہوگیا وا عقدۂ لاینحل کیونکر ہم نشین
مسکرایا وہ بت غنچہ دہان مدتکی بعد

کیون نہ لوٹین تخت زرکو ہم فقیر ہے آجکل
بر سر لطف و کرم ہے پیر مغان مدت کی بعد

پھر خزان آتی ہے بلبل کو نکالا باغ سے
پھر ہوئین موجین ہوا کی قمریان مدتکی بعد

قتل تو کرتی ہو لیکن حشر کی بھی ہے خبر
رنگ لائیگا یہ خون عاشقان مدت کی بعد

یاد مجھ بھولی ہوے کو ہے کسی نے کیا کیا
آرہی ہین آج ہچکیان مدتکی بعد

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چین سے میں کیون نہ سوؤن قبر میں پھیلا کے پاؤن
ہاتھ آئی ہے عجب جائے امان مدتکی بعد

خاک اوڑ کر اوسکے دامن سے لپٹ ہی تو گئی
گو وہ گذرا قبر پر دامن کشان مدتکی بعد

سونش دل ہو گئی ثابت ہماری بعد مرگ
توڑ کر مرقد کو جب نکلا دھوان مدتکی بعد

کیون نہ بازو اوسکے پکڑون ورسے میں بیقرار
ہاتھ قسمت سے لگی ہین مچھلیان مدتکی بعد

بیٹھکر اوٹھے نہ پہلو سے مرے ایجان جان
یہ دل غمگین ہوا ہے شادمان مدتکی بعد

چھوٹ کر آئی تو ہے بلبل قفس سے باغمین
پر کہین بدلی ہے یہ طرز فغان مدتکی بعد

زرد چہرہ دیکھکر میرا نہ کیونکر وہ ہنسین
دیکھنے آئی ہین کشت زعفران مدتکی بعد

کعبہ و بتخانہ مین جب خوب کی ہمنے تلاش
تب ملا ہمکو نشان آستان مدتکی بعد

محفل احباب مین کس لطف سے کہتے ہین کیف
اک غزل اور دوسری بھی مہربان مدتکی بعد

پھر ہوا ہے درد دل کا میہمان مدتکی بعد
کیا اوجڑ کر پھر بسا ہے یہ مکان مدتکی بعد

دل مین پھر پیدا ہوا عشق بتان مدتکی بعد
کھینچ لایا پھر سوی ہندوستان مدتکی بعد

ہے مجھے اس دلسے کھٹکا یا الٰہی خیر ہو
پھر نہ پیدا کہین درد نہان مدتکی بعد

اونکی آنکھون مین جگہ پائی ہوا جلکر جو خاک
اوڑکے پھونچا دیکھیے کیونکر کہان مدتکی بعد

ہجر کا قصہ وہ سنتے ہی یہ فرمانے لگے
کیا سناتا ہے پرانی داستان مدتکی بعد

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

چار ہی دن زندگی ہی شوق سی ہنس بول لو
حشر مین ہم تم ملینگے پھر کہان مدت کے بعد

سر و صف بستہ کھڑی ہین منتظر نرگس بھی ہی
کیا کوئی آتا ہی سوی گلستان مدت کے بعد

جلوہ گر کیا پھر ہوا ہی بام پر وہ ماہ نو
جا بجا جو اوٹھ رہی ہین اونگلیان مدت کے بعد

ایجنون کیا سلسلہ اوس زلف سی پھر ہو گیا
کھڑ کھڑ آتا ہی جو تو پھر بیڑیان مدت کے بعد

چشم پرنم نی کیا رسوا مجھے اوسکے حضور
فاش آخر ہو گیا راز نہان مدت کے بعد

ابتدائی عشق ہی ایدل نہ آگی بڑھ ابھی
سہتے سہتے سہہ سکیگا سختیان مدت کے بعد

دشت و حشت مین ہوئی جب قیس کو میری تلاش
مجھ تلک پہونچا رگڑتا ایڑیان مدت کے بعد

پھر تے پھرتے عمر گذری ہو گیا زار و نحیف
اتبو دم لینے دی تو ای آسمان مدت کے بعد

میکشو دوڑو سوی میخانہ جھر مٹ مارکر
مستعد ہی فیض پر پیر مغان مدت کے بعد

اتبو اوسکے گھر مین ہو گا بیخطر اپنا گذر
ہو گیا ہی یار اپنا پاسبان مدت کے بعد

سینہ پر داغ سی بہتر نہین ہی لالہ زار
مر کے آتی ہی کہین ایسی خزان مدت کے بعد

باد ہی اور چنگ ہی مطرب ہی اور ساقی بھی ہی
گرم پھر ہی آج بزم میکشان مدت کے بعد

زندگی مین کر لی واعظ جلد سیر کوی دوست
مر کر دیکھیگا کہین باغ جنان مدت کے بعد

کھولیی بند قبا اور بے تکلف بیٹھے
آپ گھر مین آئی ہین ایمہربان مدت کے بعد

ایفلک پیر لگا بحر خونمین پھر شکل حباب
موج زن ہی پھر یہ چشم خونفشان مدت کے بعد

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہون وہ گم گشتہ مین راہ عشق مین اے کیف زار
خضر بھی ڈھونڈھے تو پاوے کچھ نشان مدتہا بعد

پند واعظ سنکے جب میخانہ کو جاتے ہین رند
پھر دنا دن کاک اوڑاتے ہوے پاتے ہین رند

کچھ نہ پوچھو کیا مچاتے دھوم ہین میخانہ مین
بر سر لطف و کرم ساقی کو جب پاتے ہین رند

تن بدن کا ہوش اپنے کچھ نہین مطلق وہ ہین
میکدہ سے جھومتے مستانہ کیا آتے ہین رند

پند واعظ تلخ ہوتی پر بھی اکثر غیض سے
کس مزہ سے مثل شربت صاف پیجاتے ہین رند

جب نہین ہتی خبر دنیا و مافیہا کی کچھ
خاک بر سر کن غم ایام را گاتے ہین رند

بک رہا ہے کیون یہ واعظ ہے اسے سودا مگر
کسطرح کا بیجا ہی ہنسکے فرماتے ہین رند

دیکھکر بر ساتکی کالی گھٹا چارون طرف
میکشی کی شوق مین دوڑے چلے آتے ہین رند

نشہ مین ہون چور کتنا ہی مگر یہ لطف ہے
محتسب کا نام سنتے ہی سنبھل جاتے ہین رند

وا در میخانہ کو جسروز وہ پاتے نہین
کچھ نہ پوچھو کسطرح بیتاب ہو جاتے ہین رند

صدقے کر دیتے ہین اپنا مال و زر او سیم تمام
دختر رز کو دیکھتے ہی کیا پھسل جاتے ہین رند

بحث مین نبا ید کہ واعظ زک اوٹھاکر چلدیا
دف بجاتے میکدہ کو آج پھر جاتے ہین رند

دور ساغر سے نہین ملتا ہے آلدم بھی قرار
گر کبھی اے کیف میخانہ مین پاجاتے ہین رند

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہی رفیق و شفیق دل ہا درد
کیسا یہ مہربان ہی اپنا درد

جسنے دیکھی نہو کبھی سختی
سچ ہی کیا جانے وہ پرایا درد

دلمین بر کہر ہماری ہی ساری عمر
کیسا آرام تو نے پایا درد

عشق گلرو مین تو نے ایدل زار
ہی مشقت کے بعد پایا درد

دیکھکر حال زار عاشق کا
تجکو بیرحم کچھ نہ آیا درد

نوک مژگانکی پھانس دلمین ہے
اوٹھتا تھم تھمکی ہی جو میٹھا درد

دلکا ہی یہ سوال مجھسے کیف
رنج کسکا ہی اور کیسا درد

ردیف دال ہندی

بھر بھنڈ کھیتی ہو گئی ہی ناگوار ٹھنڈ
دیکھو پڑی ہی کیسی زمانہ مین یار ٹھنڈ

ہر روز برف گرتی ہی پھاگن کے ماہ مین
اتنی کبھی نہ دیکھی تھی فصل بہار ٹھنڈ

دھبے ہین آفتاب مین کچھ پڑ گئے مگر
جا جا کے آرہی ہی جو یہ بار بار ٹھنڈ

بیموت ہی مرینگے نہین اسمین شک ذرا
جو کھا رہی ہین دشتین بے اختیار ٹھنڈ

ہی سرمہری خوب دکھائی کچھ اندنون
بدلا ضرور تو نے ہے اپنا شعار ٹھنڈ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

وہ مہروش جو مجھسے کرے گر مجوشیان
جاڑا کبھی نہ کھاؤن پڑے گو ہزار ٹھنڈ

۶۱
اکسٹھ کا سال بکرمی سبکو رہیگا یاد
اس سالمین پڑی ہے عجب ناگوار ٹھنڈ

خواہش ہے اونکو دھوپکی سردیسے تنگ ہین
بے اختیار کھاتے ہین یہ بادہ خوار ٹھنڈ

بے یار و بے لحاف ہو کیسے گذر خدا
بیطرح پڑ رہی ہے جو لیل و نہار ٹھنڈ

ہے ابر و باد دھوپ کہین نام کو نہین
لائی ہے زمہریر کو ساتھ ایکی بار ٹھنڈ

ہو کر سوار تم جو گئے ساتھ غیر کے
تم گرم ہو گئے ہوئی مجھپر سوار ٹھنڈ

پانی ہے سرد اور زمین آسمان ہوا
کسطرح سے بچے کوئی جب ہون چار ٹھنڈ

جے پور مین جو لوگ ہون تاکی تو سچ ہے کیف
کشمیری ہو کے تمکو ہے کیون ناگوار ٹھنڈ

ردیف ذال معجمہ

شیرین دہن کے ذکر سے ہے کام جان لذیذ
اور اوسکے نام پاک سے ہر دم زبان لذیذ

ہے باز عشق شوق سے کھا میرے لخت دل
پائیگا ایسے ٹکڑے جہانمین کہان لذیذ

تیر نظر سے اس کو تو جلدی شکار کر
اس مرغ دل کا لحم ہے ابرو کمان لذیذ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

رغبت سے غیر کھاتا ہی ہر روز صبح و شام
شیرین دہن کی ہوتی ہین کیا گالیان لذیذ

سیب ذقن لذیذ ہی اوس حور کا بہت
بوسہ ہی لیتے ہوگئی کام و دہان لذیذ

جان اپنی دی ہی عشق شکر لب مین اے ہما
کھا پیٹ بھر کے ہین یہ مرے استخوان لذیذ

ڈالی لگا کے نذر کرا اوس گلعذار کو
میوہ جو تری باغ مین ہو باغبان لذیذ

عشق مزہ مین کھاتی نہ عشاق دوڑ کر
تیرا یہ پھل نہ ہوتا اگر ای سنان لذیذ

چکھنا پڑیگا ذائقۂ تلخ موت کا
کھاتی طعام کیون ہین یہ اہل جہان لذیذ

مہمان ہو عشق کھا تو کباب دل و جگر
کھانا یہی ہی پاس مرے مہربان لذیذ

کانٹے پڑی ہین حلق مین میرے خمار سے
دی ایک جام مے مجھے پیر مغان لذیذ

خواہش نکرتا کیف کوئی وانکے جانیکی
ہوتا اگر نہ میوۂ باغ جنان لذیذ

یہ اشتیاق کہ خود نامہ بر بنا کاغذ
ہوای شوق مین ہاتھون سے اوڑ گیا کاغذ

خبر جو لایا ہو تبلا دی صاف تو قاصد
خدا کیواسطے جلدی مجھے دکھا کاغذ

جو مینے چاہا لکھون حال سوز ہجر انکا
قلم سیاہ ہوا اور جل گیا کاغذ

سنا جو حال زبانی کہا یہ قاصد سے
کہ دل کے صفحہ پہ لکھتا اگر نہ تھا کاغذ

جو لکھتی لکھے گر ہی اشک خون آنکھون سے
تو چشم تر نے حنائی بنا دیا کاغذ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جو خط مین یار کی مضمون وصل لکھنے لگا
لپٹ کے ہاتھ سے میرے نہ پھر چھٹا کاغذ

جو بیٹھے چاہا لکھون اونکو خط تو بے پس و پیش
اوٹھایا ہاتھ سے کہکر کہ یا خدا کاغذ

یہ تار رونیکا باندھا ہمارے آنکھون نے
ادھر لکھا کہ ادھر صاف ہو گیا کاغذ

جما کے رنگ محبت گرائے خون کے اشک
لکھا جو خط تو خطائی بنا دیا کاغذ

پھٹا ہے ہمسے دل اونکا یقین ہے انکو
جو اونسے بھیجا ہے سادہ پھٹا ہوا کاغذ

مین لکھتا حال دل افگار کسطرح اونکو
قلم دوات نتھی پاس اور نتھا کاغذ

لکھا جو ہمنے کبھی حال سوزش دلکا
تو لکھتے لکھتے ہی مضمون جل گیا کاغذ

ہے چاک صفحۂ دل کیون نہون خجل اے کیف
کہ خط مین اونکو لکھون اور ہو پھٹا کاغذ

ردیف رائے مہملہ

ہو گیا کیسا یہ سودا زلف پیچان دیکھکر
دل پریشان ہے ہمارا سنبلستان دیکھکر

خال ہندو چھوڑ ہا ہے مصحف رخسار کو
ہو نہ کیون آزردہ دل مرد مسلمان دیکھکر

میر یوسف سے زلیخا کی جو آنکھین جا رہین
باؤلی ہو جائے وہ چاہ زنخدان دیکھکر

ہون وہ وحشی جا نکلتا ہون اگر صحرا کو مین
خیر مقدم کہتی ہین شیر نیستان دیکھکر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہوتی تماشا ئینہ مین وقت آرایش وہ شوخ
آپ ہوتا ہی پریشان لف پیچان دیکھکر

داغہائی ہجر سی سینہ مراوہ باغ ہی
رشک کھاتا ہی جسی ہر آک گلستان دیکھکر

ہون وہ وحشی جب گذر ہوتا ہی مکتب کیف
مارتی ہین تختیان طفل دبستان دیکھکر

کس ادا کی چال سی چلتی ہی باد صبحدم
ہر روش پر باغ کی اوسکو خرامان دیکھکر

جانکر ہمدرد دکھلائی تھی تجکو داغ دل
رشک سی جلتا ہی کیون سر و چراغان دیکھکر

ضعف سی ہون زار عیسی سی نہین ممکن علاج
نبض ملنی کی نہین ہوگا پشیمان دیکھکر

خونکا اک قطرہ نہ نکلیگا بہت ہوگا ذلیل
چھیڑنا اسی نشتر مژگان بے گ جان دیکھکر

اوسکی چشم مست کا متوالا سمجھا بیگمان
دشت مین آہو کو مین آفتان و خیزان دیکھکر

عالم رویا مین دیکھی لف شبکو خواب مین
کس بلا مین پھنس گیا خواب پریشان دیکھکر

ہوگیا ثابت کسیدکا خوف اونکے دل مین ہی
عکس مہر و ماہ کو پانی مین لرزان دیکھکر

دن گذر جاتا ہی ہنسنے بولنے مین کیف کا
صبحدم اوٹھتا ہی جب وہ روی خندان دیکھکر

دل ہی نہال قامت جانانکو دیکھکر
قمری ہو جیسے شاد خیابان کو دیکھکر

روتی ہین حسرتین مری ارمان کو دیکھکر
گریان ہی ابر تر مری دامان کو دیکھکر

قصر جنان جھکتی ہی ایوان کو دیکھکر
رضوان بھی منفعل ہوا دربان کو دیکھکر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سیکھا ہی ہمنے حکمتِ لقمان کو دیکھکر
دانا ہوی ہین آدمی نادان کو دیکھکر

بھاگی غزال چشم حسینان کو دیکھکر
وحشت ہوئی یہ دیکھئی حیوان کو دیکھکر

رونا ثواب ہی مرے عصیان کو دیکھکر
گریان ہی ابر تر مری دامان کو دیکھکر

بوسہ لیا جو مصحفِ رخکا تو ہی عجب
ہم کیون نہ چومین شوقسے قرآن کو دیکھکر

مشعل دکھائی غیر تو چھوڑون نہ کیون وہ راہ
گمراہ کیون ہون غول بیابان کو دیکھکر

پھول اسکی بیخزان ہی وہین باد خزان کا ڈر
زخم جگر ہنسے گل خندان کو دیکھکر

صد شکر میری اشک ملے منھ پہ یار نے
شبنم سے تر رخ گل خندان کو دیکھکر

وعدہ زبان جو نام بتِ دلفریب تھا
واعظ بھی چپ ہا مرے ایمان کو دیکھکر

جز گرد باد دشتِ جنونمین کوئی نہین
کون اوٹھے تیری بے سر و سامان کو دیکھکر

آتا نظر نہین ہی کوئی خال و خطِ یار
تسکین دل ہو کیا مہِ تابان کو دیکھکر

گلرو ہزارون زیر زمین دفن ہو گئے
بلبل نہ پھول تو گل خندان کو دیکھکر

دامن ہے تمار تار گریبان ہی چاک چاک
حیرت ہی تیری بے سر و سامان کو دیکھکر

سیر چمن ہی اور پریشان ہوا یہ دل
یاد آئی زلف سنبل پیچان کو دیکھکر

گر آفتاب عارضِ تابان ہو جلوہ گر
پیدا جلن ہو مہر درخشان کو دیکھکر

کیون ہم نہ چومین مصحفِ عارض کو صبحدم
مومن ہی شاعر دہوتی ہین قرآن کو دیکھکر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ستر تا قدم جلا مری داغونکی رشک سی
سوزش ہوئی یہ سر و چراغان کو دیکھکر

محفل مین اور بھی ہین دم وعدہ رقیب
منہ سی نکالیے گا ذرا ہان کو دیکھکر

ممنون تیر قاتل سفاک دلسی ہون
پیکان جگر مین رہگیا ارمان کو دیکھکر

ملجائیگی امید مگر وہ محال ہی
ہنستے ہین چھالے نشتر مژگان کو دیکھکر

دل بھی ہی داغ داغ جگر بھی ہی داغ داغ
جی بہلے کیا بہار گلستان کو دیکھکر

آیا جو پنجہ زلف مین چھوٹا اجل سی مین
آئی نہ موت شام غریبانکو دیکھکر

پیکان تیر ناز جو پہلو مین رہگیا
ارمان دل کی خوش ہوی مہمان کو دیکھکر

روتی ہین پھوٹ پھوٹکی چھالی بھی درد سی
مدتکی بعد خار مغیلان کو دیکھکر

دیکھو تو اجتناب کہ چلتا ہی فتنہ گر
دامن اٹھاکی گور غریبان کو دیکھکر

مضمون ہین چست بندش اشعار صاف ہی
خوش ہونگی کیف سب تری دیوان کو دیکھکر

نمود خط نہین ہے عارض پر نور جانان پر
ید قدرت نی کھینچی ہی یہ جدول لوح قرآن پر

نہین زلف سیہ بکھرائی اپنی روی تابان پر
غلاف اوسنے چڑھایا پوشش کعبہ کا قرآن پر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

خدایا تو ہی خالق اور مالک سبکا دنیا مین
تری رحمت نہین موقوف ہندو پر مسلمان پر

جنونمین بھی پھٹے کپرونمین آرایش ہی باقی
کہ ٹانکا گو کھرو صحرانے میرے جیب و دامان پر

خط سبزہ لب نوشین سے ایدل چلکے بیعت کر
یہی ہے خضر پہونچائیگا تجکو آب حیوان پر

ہوے وارفتہ زاہد دیکھکر شکل صنم ایسی
اوٹھا جب ہاتھ سبحہ پر پڑا تار گریبان پر

ہمین بھی سخت جانی پر ہے اپنی ناز اوناہی
ہے جتنا ناز اے قاتل تجھے شمشیر بران پر

تماشا ہے دو دل لیکر عوض مین بوسۂ لب کے
محوّل فیصلہ کرتے ہین میرے دین ایمان پر

چھپاؤن کسطرح رونیکو اپنے روز ہجران مین
مچل جاتے ہین طفل اشک غم گرتے ہی دامان پر

گرا آنسو جو چشم شوخ سے سرمہ لگا نیمین
بنا خال سیہ وہ عارض پر نور جانان پر

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہین روز شب گواہ اِس کے نہین مین جھوٹ کہتا ہون

تصدق مہر و مہ ہوتی ہین تیری روی تابان پر

رہائی قید بدنامی سے مرنے پر بھی کب پائی

بنی ہے شکل مجنون چار سو دیوار زندان پر

لگا کر سرمہ آنکھون مین نکالا اوس نے دنبالہ

بنایا صاد کس ترکیب سے خود چشم فتان پر

جنہین اہل زمین سب ذہن مین انجم سمجھتے ہین

وہ میری آہ سوزان کے شرر ہین چرخ گردان پر

گمان سب کو ابھی ہو سانپ پیچ کنچل مین لپٹا ہے

لپٹے ہار بیلے کے اگر وہ زلف پیچان پر

کوئی ہمسے اگر پوچھے تو بیشک فوق رکھتے ہین

عقیق سرخ پر لب ہاتھ اوسکے شاخ مرجان پر

پریزادون نے جب لاشہ اوٹھایا دوش پر میرا

شرف تابوت کو میری ہوا تخت سلیمان پر

جلی پروانی جب صورت مبدل ہوگئی اوسکی

دھوان چارون طرف سے چھا گیا شمع شبستان پر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سنا ہی حال عشق عفو کا بخشا ہی جاؤن گا
نہو کس طرح تکیہ کیف مجکو جرم عصیان پر

صیّاد پھینک دی تو چمن مین کتر کے پر
برباد ہون نہ بلبل خستہ جگر کے پر

پھونچی وہ آسمان کو یہ اوڑتی ہی رہگئی
عنقا کی چل سکی نہ برابر نظر کے پر

دیکھو کہ چلکے پاؤن سے پھونچا کہان کہان
گویا بنا ئی ہین یہ خدا نی بشر کے پر

اوڑھی دوپٹہ سبز جو وہ گات مار کر
غش ہون فرشتے دیکھکے یہ دوش پر کے پر

تیر نگاہ یار کا ہے تو ڑ کیا غضب
پیکان جو دل کے پار تو باہر جگر کے پر

بچتا نہین ہی عاشق مژگان کسطرح
ہوتے ہین دل کے پار یہ تیر نظر کے پر

ابکی شب وصالمین بولا اگر ذرا
واللہ نوچ ڈالونگا مرغ سحر کے پر

دونو نطرف جو مانگ کی بکھری ہین اوسکی بال
ہوتا ہی صاف دھوکا کہ اوڑتے ہین سر کے پر

محرم مین اوسنے سونکی چڑیا پھنسائی ہی
باندھی ہین کس کی خواب نے ہر کی اودھر کے پر

پھونچی وہان جہان نہ فرشتونکا تھا گذر
دیکھے تھے کس نے حضرت خیر البشر کے پر

خوشبو سے تکیہ رنگ یہ لایا کہ اوڑ چلا
رکھا سرہانے کیف جو اوس گل نے بھر کے پر

اونھین پردہ ہی کس سے جلوہ دکھلائین عیان ہو کر
وہ میرے دل مین بیٹھے ہین نظر سے کیون نہان ہو کر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مثالِ بوئے گل تن مین رہا وہ جان جان ہوکر
مثالِ غنچہ وہ دل مین رہا بوے نہان ہوکر

تصوّر لامکان کی سیر کا جسدم کیا ہمنے
گئے عرشِ معلےٰ کو زمین سے آسمان ہوکر

جو سرکش ہین وہ ڈرتے ہین ہمیشہ خاکسارونسے
زمین کی سمت جھکتا ہے خمیدہ آسمان ہوکر

تلاشِ یار مین نابود ہوکر بعد مدت کے
پتا اوسکا لگایا ہم نے آخر بے نشان ہوکر

جزاک اللہ ای آہِ سحر مین لوٹ ہون تجھپر
کیا ہی آسمان کو روسیہ تونے دھوان ہوکر

وہ لاغر ہون تعجّب ہی قیاس و وہم کو آیمین
بنا نقشہ کمر کا اوسکے مین موے میان ہوکر

کیا تیرِ نظر سراک ادا کے ساتھ جب جھک کر
نشانہ مرغ دل کو کرلیا اوسنے کمان ہوکر

رولائینگے یہ آنسو جنکی ای ابر تر تجکو
بھیگا دونو چشمونسے جو خون آبِ روان ہوکر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کرونگا تار تار ای دشت وحشت تیری دامن کو
رہا گریباں تیرے میرا دامن دھجیاں ہوکر

امید دل نہ بر آئی بُرا ہو سخت جانی کا
رہا تکتا ہی خنجر کو ترے میں نیمجاں ہوکر

نمک پاشی کی کرتا التجا زخم جگر کیونکر
نتھی جب نطق کی طاقت اوسے شکل دہاں ہوکر

غزل اک دوسری بھی اس زمین میں کیف لکھ ڈالو
تامل کس لیے کرتے ہو اس میں خوش بیاں ہوکر

سکتا رہ گیا کوچہ میں اوسکی نیمجاں ہوکر
گلے پر رُک گیا جب خنجرِ بُرّان رواں ہوکر

دیا شیریں دہن نے بوسۂ لب مہربان ہوکر
دلا شکرِ عنایت کر ادا رطب اللسان ہوکر

خدا نے کیا عجب رتبہ ہی بخشا خاکساری کو
زمیں کا شامیانہ آسماں ہے آسمان ہوکر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دلِ رنجیدہ شاداں ہونکیونکر کیون نہو راحت
وہ میرے گھر مین آئے بعد مدت مہربان ہوکر

رہیگا گنبدِ افلاک چکر مین قیامت تک
گھمایا آہ نے کیسا ہے اسکو ناتوان ہوکر

دکھائیگی اثر اپنا یہ آہِ نیم شب اِک دن
بنے گی سبزۂ عارض کسیکا جب دھوان ہوکر

تری زلفِ معنبر کا اثر کیا آگیا اِس مین
جو کوچہ سے تری آئی صبا عنبر فشان ہوکر

شبِ ہجر انکی جھیلی سب کڑی سختی بھی سہ ڈالی
رہوا آغوش مین میرے صنم اب جان جان ہوکر

بتا اے سینۂ صد چاک دل سے کیا عداوت تھی
جو رہ کا تیر کو رستہ مین تونے درمیان ہوکر

عجب یہ راز تھا روح الامین جسمین رہا حیران
جو واپس آئے وہ اکدم کی دم مین لامکان ہوکر

ہوی ہم مبتلائے رنج و غم عشقِ پریرو مین
ظاہر یہ نتیجہ کیف ہمکو خستہ جان ہوکر

CC-0.Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ہوگئی پیش شہیدان آج عریاں تا کمر
کھنچکے آدھی رہگئی شمشیر بران تا کمر

جمع تیھر کرتے ہین طفل دبستان تا کمر
کوئی دم مین پاٹ دینگے صحن زندان تا کمر

دیکھکر اوس قامتِ موزون کا اندازِ روش
گڑگیا غیرت سے مارے سرو بستان تا کمر

راستہ ہے ڈھونڈتی شاید عدم کے ملک کا
بڑھتے بڑھتے رہگئی وہ زلف پیچان تا کمر

دخت رز کی تا کنے کیواسطے رندانِ مست
پھاند کر جاتے ہین دیوارِ گلستان تا کمر

پیر جاتی ہے تری تلوار سر سے ناف تک
موج زن مقتل مین ہے خون شہیدان تا کمر

قیدیان زلف کا اللہ رے جوشِ جنون
بھاگتے ہین پھاند کر دیوار زندان تا کمر

رند کہتے ہین دبا کر تو لیں زیرِ بغل
زاہد و تم شوق سے لٹکاؤ قرآن تا کمر

نصف شب کو جب سدھارا انجمن سے شعلہ رو
جل کے آدھی رہگئی شمعِ شبستان تا کمر

قتل سے میرے وہ باز آیا جو کچھ رحم آگیا
ہاتھ لاکر جانبِ شمشیر بران تا کمر

چل سکونگا کسطرح اے کیف روزِ حشر مین
خسف کر دیتا ہے مجکو بارِ عصیان تا کمر

ردیف رائے ہندی

سلسلہ انسے تو اے زلف گرہ گیر نہ توڑ
رہنے دے قید مین دیوانون کی زنجیر نہ توڑ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

روکتا کیون ہی تو سو فار کو باعث کیا ہی
ای جگر سو ہی دل آزدی پر تیر نہ توڑ

جانتا ہون یہ لڑکپن سی کہ تو ہی مکار
کر کے خم پشت کو تو ایفلک پیر نہ توڑ

حکم ہی بیڑیان عاشق کو پہناو دہری
جوش وحشت مین وہ ڈالی کہین زنجیر نہ توڑ

چاہتا ہونگہ وہ ہو غیر سی بدظن لیکن
چلنی پاتا ہی کوئی جوڑ نہ تدبیر نہ توڑ

دل ہی اللہ کا گھر اسمین صنم ہو آباد
کج ادائی سو دل عاشق دلگیر نہ توڑ

شور کرتا ہی عبث کیف کا کہنا تو مان
یونہین دم اپنا تو ای نالۂ شبگیر نہ توڑ

ردیف زای معجمہ

جلوہ اپنا ہین وہ دکھاتے روز
شام کو بام پر ہین آتے روز

بیٹھکر میرے پاس محفل مین
دل اغیار ہین جلاتے روز

موقع ملتا جو اون سی ملنے کا
داغ سینہ کے ہم دکھاتے روز

کاٹ کر وہ گلے ہزارون کے
خون ہین خنجر کو وہ چٹاتے روز

رند و میخوار مل کے ہولی مین
میکدہ مین ہین پھاگ گاتے روز

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

آنسو پیتے ہین ہجر مین عشاق
اور ٹکڑے ہین دل کے کھاتے روز

عشوہ و ناز غمزہ تجکو شوخ
نت نئی چال ہین بتاتے روز

تیرے دیوانے بعد مجنون کے
دشت وحشت کو ہین سدھاتے روز

آب خنجر سے تشنہ کامون کی
پیاس مقتل مین ہین بجھاتے روز

مل گئے شیخ جی جو رند و نمین
کاگ پر کاگ ہین اوڑاتے روز

ناتوان ہوتا گر نہ نالۂ دل
گنبد چرخ کو ہلاتے روز

کیف کے ساتھ سیر گلشن کو
بادہ کش اور حسین ہین جاتے روز

مجکو سکھلادی دل دانا تمنے
ہو نہ دیوانہ اگر ہے با تمیز

غیر ایدل جبکہ ہو بیٹھا ہوا
نیک و بد کی خوب ہی کھنائی تمنے

غیر کے آگے کہا سب حال دل
واہ واہ کیا عقل ہے اور کیا تمیز

ہین مساوی کچھ نہین تفریق ہے
عشق مین شاہ و گدا کی کیا تمیز

محفل اغیار مین اچھا برا
یہ دل دیوانہ کیا سمجھے تا تمیز

دل اولجھکر چھوٹ آیا زلف سے
تھا پریشان حال لیکن با تمیز

جل مرا محفل مین دشمن رات کو
جب کہا مجکو کسی نے با تمیز

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اب کہانیمن الوداع اے عقل و ہوش — عشق آیا دل مین اتو جا تمیز

کیف ہی سنجیدہ عاقل اور فہیم
اور ان سب پر ہی بس بالا تمیز

نیک و بد کی کچھ نہین رہتی تمیز — گل رخون کے عشق مین کیسی تمیز
آپ اچھے اور نگاہ ناز بھی — حسن اچھا آپ کا اچھی تمیز
پنجہ مین آتا نہین ہی زلف کے — اس دل دیوانہ کی دیکھی تمیز
نیک و بد پہچاننے کے واسطے — عقل اچھی چاہیے اچھی تمیز
زلف مشکین اور دہن کی عشق مین — عقل حیران ہی تو دیوانی تمیز
عقل رخصت ہو گئی ہی ایجنون — عشق مین کچھ بھی نہین باقی تمیز
غیر سے کہتے ہین میرے سامنے — کب مجھے آئیگی اسکی سی تمیز
ذات حق پہچان اپنی ذات مین — ہے خدا ذاتی بشر بخشی تمیز

چکمہ بازی اونکی سمجھا کچھ نہ کیف
عمر بھر تجکو نہ کچھ آئی تمیز

ردیف سین مہملہ

موتی ہین یا لیکے یہ رخ سیمبر کے پاس — گویا چمک رہے ہین ستارے قمر کے پاس

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

افسوس مرکے پہونچا کسیکے جو گھر کے پاس
گم ہوگیا وہ نامہ جو تھا نامہ بر کے پاس

اونکو ذرا بھی پاس محبت نہین رہا
ٹھہرے ہین گھر مین غیر کے وہ میرے گھر کے پاس

اے دُر دکیا چرائیگا مفلس کے گھر مین تو
جز سایہ کچھ نہین شجر بے ثمر کے پاس

فیاض اپنے پاس نہین رکھتے مال وزر
رہتا ثمر نہین شجر بارور کے پاس

ارمان دلمین عاشق ناشاد کر رہے
دم اوسکا آہ ٹوٹ گیا اوسکے در کے پاس

عشاق کو دکھائیگی ملک عدم کی راہ
پہونچیگی اوسکی زلف رسا جب کمر کے پاس

کہتے ہین ہنسکے ہو جو مریض تپ فراق
اوسکا علاج کچھ بھی نہین چارہ گر کے پاس

ٹکڑے کریگا دلکے ہزارون وہ بیدریغ
ناز و ادا کی چھریان ہین پیادگر کے پاس

بادِ صبا خدا کے لیے رحم کر ذرا
پہونچا خبر ہماری تو اوس بیخبر کے پاس

کرنا نہ عشق زلف پریشان کا عمر بھر
ہرگز نہ جانا کیف تو اس دردسر کے پاس

خواہش ہے دلکو زر کی نہ دینار کی ہوس
اے مہ لقا ہے بس تری دیدار کی ہوس

بہر عیادت آیا جو تو وقت واپسین
کیا پوری ہوگئی تری بیمار کی ہوس

سونگھا ہے جسے گیسوئے مشکین یار کو
باقی رہی نہ نافۂ تاتار کی ہوس

رہتا ہے فکر جمع زر و سیم مین مدام
ہوتی نہین ہے کم کبھی زردار کی ہوس

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

خواہش شبِ وصال کی رکھتا ہی یون عدو
شپّر کو جسطرح سی شبِ تار کی ہوس

بڑھتی ہین پاؤن جانبِ صحرا جو بیدھڑک
ہر آبلو نکے سر مین بھری خار کی ہوس

ساقی و جام و باد و مطرب ہون باغمین
رہتی ہی میرے دلمین انہین چار کی ہوس

روزِ ازل سی عاشقِ شیدا کے دلمین ہے
جنت سی بڑھکے کوچۂ دلدار کی ہوس

منصور اسطرح نہ انالحق پکارتا
ہوتی نہ اوسکے دلمین اگر دار کی ہوس

ہی بہر سجدہ تجکو برہمن کی طرح سے
ای شیخ دلمین رشتۂ زنار کی ہوس

بوسہ ملا نہ مصحفِ رخسارِ یار کا
نکلی نہ کچھ بھی اس دلِ دیندار کی ہوس

مجکو جگایا نیند سے اوسنے شبِ وصال
برآئی کیف طالعِ بیدار کی ہوس

ردیف شین منقوطہ

تو تو ہو دلامری آہِ سحر سے خوش
لیکن کبھی نہین ہو نحیف اوسکے اثر سے خوش

دلکو کیا ہی صاف صنم آکے ہو مکین
ہوگی طبیعت آپکی اس میرے گھر سے خوش

کعبے مین گیا دہر ای صنم جائین کیون وہان
ہوتا ہین سر کو گھس کے تری سنگ در سے خوش

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

حاضر ہی آپ شوق سی تن سی کرین جدا
خنجر اگر حضور کا ہو میرے سر سی خوش

کوچہ مین زلف کی تو دلا بیخطر نجا
تاریک شب مین ہوتا ہی رہزن سی خوش

کہتا ہی دل متاع غم و درد دیکھکر
شکر خدا کہ مین ہون بہت اپنے گھر سی خوش

چلتا ہی خیل آہ و الم جبکہ ساتھ ساتھ
عاشق تمہارا ہوتا ہی ہر اس و خطر سی خوش

تر دامنی سی میرے قیامت مین ہو گیا
ہر اک ہوا پھونچتی ہی دامان تر سی خوش

نارنج آئی سرو قد یار مین بین وہ
کسطرح یہ شجر نہو اپنے ثمر سے خوش

تیر نظر کو سر کیا ناوک فگن نے جب
دل ہو گیا ادھر تو جگر بھی ادھر سے خوش

ملتے ہین روز ہاتھون مین مثل حنا اسے
ہوتی ہین کیف کیسے مرے خون جگر سے خوش

بن پڑی مجھسے نہ کچھ ڈر سے رہا بس خاموش
حال دل سنتی ہی سنتی ہی کہا بس خاموش

شبکو پروانون نے ہو ہو کے فدا گرد اوسکے
شمع کو رونیسے محفل مین کیا بس خاموش

سن کے آہٹ مرے پاؤنکی عدو سے یہ کہا
کان مین آتی ہی یہ کس کی صدا بس خاموش

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جب ہوا مجھسے مخاطب سرِ محفل وہ شوخ
غیر منہ اپنا سا لیکر کے رہا بس خاموش

غیر کرتا تھا جو اوس شوخ سے چکنی باتین
آتے ہی میرے وہ محفل مین ہوا بس خاموش

شکوا ہیہم جو کیا جور و جفا کا تو کہا
اتنی بک بک نہ کرین آپ سنا بس خاموش

کرتے دعوی تھے خدائی کا جو بت عالم مین
ہو گئے پیش خدا روز جزا بس خاموش

واعظا جنت و دوزخ کی نہین کچھ پروا
حلق کیون پھاڑتا ہے مرد خدا بس خاموش

مانگ بوسہ نہ کبھی زلف کا کہتے ہین دلا
تجکو لٹکا کے وہ دیدیگی سزا بس خاموش

جو بشر دار فنا مین ہوا پیدا افسوس
شور کرتے ہوے آیا تھا گیا بس خاموش

جب نہین پیر و حرم مین کوئی سننے والا
رو کوای کیف زبان بہر خدا بس خاموش

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

فکر کرا یدل تو ایسی حبس سی ہو دلدار خوش
غیر کہتا ہی کبھی ہوگا نہ وہ زنہار خوش

کیا تماشا ہی کہ مقتل مین بھی بی خوف و خطر
رقص بسمل دیکھکر ہی وہ پری رخسار خوش

ہجر کی شب نالہ و شور و فغان و رنج و غم
اور آہ سحر سی ہو کیون نہ دل افگار خوش

دیکھکر رفتار جانان کبک بھاگا نوک دم
وحشیانہ طرز سی اوسکی ہوا دلدار خوش

بر سر بالین جو آیا نزع کی دم وہ حسین
چار آنکھین ہوتی ہی بس ہو گیا بیمار خوش

یا الٰہی یہ خوشی ہو نت نئی اوسکو نصیب
جیسے ہر انداز پر ہی آج خوش رفتار خوش

بڑھ رہی ہین پانون بیڈھب دشت وحشتناک مین
آبلے ہین دیکھکر نوک سر ہر خار خوش

درد ہی ہمدم ترا اور رنج و غم مونس تری
کیون نہین ہوتا بھلا تو ایدل غمخوار خوش

دختر رز کی ساتھ شاید محتسب پکڑا گیا
رند کیسے پھر رہے ہین بر سر بازار خوش

یار نی آنیکا وعدہ بعد مدت ہے کیا
ہو رہا ہی میرے پہلو مین دل بیزار خوش

گدگدا اونگا شب وصلت اگر ہون نیند مین
کیف ہو جائینگے دم مین ہو کر و بیزار خوش

پھٹ جائیگی چھاتی تری سنکر مرا جوش و خروش
اے رعد بس کرتا ہی کیون تو بے مزا جوش و خروش

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

وحشت ہر زور و پر مری دیکھون کہان لیجائیگی
دکھلا رہی ہو وہ مجھے کیا کیا نیا جوش و خروش
دیکھکر پاؤنگو وہ آخر کو پچھتائے گا آپ
مور ناچے شوق سی جنگل مین با جوش و خروش
نفس امّارے کے تابع ہے دل سرگشتہ تو
دیکھ لین گے زندگی ہو گر ترا جوش و خروش
اے جوانی ولوے دلگے گئے سب تیری ساتھ
اب نہین پیر مین کچھ باقی رہا جوش و خروش
رند و نکا ہی اک جمگھٹا میخانہ مین سنتا ہی کون
بے سود ہی اے محتسب یہ آپ کا جوش و خروش
بگڑے ہوی ہین رند سب بک بک نکر بیفائدہ
اچھا نہین میخانہ مین واعظ ترا جوش و خروش
زخم جگر آلے ہوی فصل بہاری آگئی
سودا بھی ہی دکھلا رہا زور اپنا با جوش و خروش
اے کیف پیری آگئی یاد خدا کر بیٹھکر
دنیا کی دھندی چھوڑ دی بس ہو چکا جوش و خروش

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ردیف صاد مہملہ

تیرے بسمل کا جبکہ دیکھا رقص
بھولا طاؤس مست اپنا رقص

بھاگی شرمندہ ہو کے سوئے فلک
دیکھا زہرا نے جبکہ تیرا رقص

دور ساغر کے ساتھ رندون کو
دختِ رز ہی دکھاتی اپنا رقص

بن گیا ہی سرود یا نالہ
دلِ بیتاب تو بھی دکھلا رقص

گت نئی ناچ کا بھی ٹھاٹھ نیا
ہے ترا یہ عجب نرالا رقص

دل لبھاتی ہے گھنگرؤن کی صدا
دیکھتا ہی جو تیرا شیدا رقص

اوسکی محفل مین زہرا بھول گئی
ناچنا گانا اور اپنا رقص

اوس پری وش کے ساتھ ہر شب کو
کیف بھی دیکھتا ہے اپنا رقص

نہوتی اگر رای دلگیر ناقص
تو ہوتی نہ پھر اوسکی تدبیر ناقص

پڑی سیکڑون بال مین اسمین لیکن
نہین تیری ابرو کی شمشیر ناقص

جگائیگا جادو نہ آنکھون مین جنبک
رہے گا ترا کحل تسخیر ناقص

نہین تپ اطبا کے نزدیک لیکن
اگر ہو تو ہوتی ہے بےخیر ناقص

چھٹا کسطرح مرغ دل اسمین پھنسکر
ہی کیا دام زلفِ گرہگیر ناقص

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جدا کر دیے اوسکے مجنون نے سب بند
پنھائی تھی حدا در زنجیر ناقص

جگر توڑ کر تیری جانب بھی آتا
نہوتا دلا گر پر تیر ناقص

مسیحا کری چارۂ درد دل کیا
کہ ہی اوسکی تشخیص و تدبیر ناقص

کہا میری یوسف نے سب حال سنکر
نہین خواب کی تیرے تعبیر ناقص

مجھے قتل جھٹ پٹ کیا اور کہا یہ
کہ ہی ایسے کامونمین تاخیر ناقص

کمر دیکھکر وہ جنجھلا کے بولا
کہ کھینچی ہے مانی نے تصویر ناقص

بیان حال دل کیا کرون کیف اونسے
زبان کی ہے لکنت سے تقریر ناقص

ردیف ضاد معجمہ

ساقیا دُردہی دیدی مُے احمر کے عوض
دونو چلّو یہ مرے پاس ہین ساغر کے عوض

فاتحہ پڑھنے جو آتی ہین وہ تربت پہ مری
بیکسی دیکھتے ہین پھولونکی چادر کے عوض

سینہ عاشق کا نہین نخت گلزار سے کم
ہین کھلے داغ جگر لالۂ احمر کے عوض

بات رضوان سے کرونگا مین بروز محشر
دی جنان بھی جو مجھے کوچۂ دلبر کے عوض

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

واہ کیا عظمت و حرمت ہی کہ تیری شیدا
سر جھکائین گے نہ کعبہ مین تری دہ کے عوض

چین دم بھر کو نہ ملتا جو سیدم تھمتا
در ہی سینہ مین ہوتا دل مضطر کے عوض

عمر بھر دشت مین پھرتا رہا لیکن بس مرگ
قبر سونیکو ملی خوب مجھے گھر کے عوض

خواب راحت کے لیے تخت زمین ہی مجکو
دشت وحشت مین مری خار ہین بستر کے عوض

آئین تو وعدہ وفا کرنیکو میری گھر مین
اونکی تلوونسے ملون آنکھونکو بہر کے عوض

داغ دل رکھتا ہون ہین پاس ہمیشہ موجود
کام آتا ہی یہ دینار مجھے زر کے عوض

ہاتھ مین لیکے جو آئیگا تو خنجر قاتل
تو لگا لونگا گلے پیار سے مین سر کے عوض

فلک حسن پہ عارض ہین بجای خورشید
چھوٹی چھوٹی یہ تری خال ہین اختر کے عوض

عشق گیسو مین پریشان ہی دل آٹھ پہر
درد سر مین یہ پھنسا سر ہی سر کے عوض

کسکی رفتار سے یہ خلق ہی جیتی مرتی
روز ہوتا ہی بپا حشر جو محشر کے عوض

بوسۂ لعل شکربار ملا دل دی کر
اور ملی زلف معنبر مجھے عنبر کے عوض

کیف رکھتا ہون جو مین رسم کتابت انسی
بھیجتا طائر جان کو ہون کبوتر کے عوض

اوٹھائیگا تو جو آکے محفل مین اپنے رخ سے نقاب عارض
بنین گے پردے ہماری آنکھونکی اے پری رو نقاب عارض

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

گمان ہر اک کا ہو صاف باطل جو سرکے اونکا نقاب عارض

نہ ماہ نو ہی مثال ابرو نہ ماہ کامل جواب عارض

چھپائین وہ لاکھ اپنا چہرہ بنائین زلفین نقاب عارض

ضیا ہی چہرہ نہو گی مخفی چھپے گی ہرگز نہ تاب عارض

کیا فراموش دین و ایمان جو محو نظارہ ہو گئے ہم

رہی ذرا بھی نہ یاد قرآن جو ہمنے دیکھی کتاب عارض

ہو کیون نہ افسوس اور حسرت جو بگڑی بنکر ہماری قسمت

وہ آئے تو پر رہ نظر کے لیے تھا ٹٹی نقاب عارض

مین ایک مدت سے منتظر ہون تڑپ رہا ہون بہت دنسے

دکھا دی جلوہ مجھے خدارا اوٹھا دی دم بھر نقاب عارض

نہائی بال اوسنے منہ پہ چھوڑی تو سبکو اوسدم گمان ہوا یہ

برس رہا ہی یہ قطرہ قطرہ ٹھہر ٹھہر کر سحاب عارض

وہ بی نقاب آیا بام پر جب تو ذکر اہل زمین کا کیا ہے

اوٹھا فلک پر یہ شور و غوغا ہوا طلوع آفتاب عارض

یہ گرمی حسن کا ہی باعث ٹپک رہا ہی عرق جو رخ سے گلابکی پھولا ہین جیب عارض کھنچے نکیونکر گلاب عارض

ہزارون رخسار و نمین تو ہمنی چنی ہین رخساری دو تمہارے
جو ایک ہو جائین دونو عارض تو اب گھٹے انتخاب عارض

زوال خوبی کا تھا جو مضمون عدم سے آتی ہی وہ سنایا
تھا ایسی خط سے تو صاف بہتر چورہتی سادہ کتاب عارض

ہین دونو رخسار مثل باہم ہر ایک اول تو ایک ثانی
کہان ہی ثانی کا کوئی ثالث نہین جرابی ہجاب عارض

خط اونکی چہرہ پہ جب سے آیا ہوئی یہ خلق خدا کی حالت
نماز و تسبیح پڑھتے ہین سب گہن مین ہی آفتاب عارض

جو پیچ ہے اونکی گیسوؤنمین نہین ہی وہ سنبل ارم مین
کہان میسر گل ریاض جنان کو ہی آب و تاب عارض

نہین پڑی ہی سیاہ جالی یہ اونکی چہرہ پہ کیف بیدل
دھوئین ہی ہم ایسی دل جلونکی ہوا ہی کالا نقاب عارض

ردیف طا۔ ے ہملہ

رہگیا سامنے قاتل کے وہ ڈٹکر مضبوط
ہی دل عاشق جانباز دلاور مضبوط

سخت جانی جو پڑا کام ہوا بس بیدم
مرگیا منہ نہ چلا گرچہ تھا خنجر مضبوط

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کیا ڈرون ناوک مژگانِ ستمگر سے مین سفاک
سختیان سہکے ہوا ہی تنِ لاغر مضبوط

نہین ڈوبے گا اگر آئی بھی طوفان الم
دل مرا قلزم غم کا ہی شناور مضبوط

رحم آتا ہی نہین پاس دمِ قتل اوسے
کیا ہی دل رکھتا ہی وہ یار ستمگر مضبوط

قبر سے بھاگی نکیرین کیا کچھ نہ سوال
دیکھکر مجکو مری شانے ہلا کر مضبوط

کیف رہتا ہی غضب ناک کی صحبت مین یون
جس طرح رہتا ہی آتش مین سمندر مضبوط

نہیں اب اوسکو ذرا خونِ جان ثنا سے ربط
ہوا خنا کو ہی جبسے کہ دست یار سے ربط

یہ آسمان بھی کیسا پڑا ہی چکر مین
ہوا ہی جبسے مرا اوس فلک وقار سے ربط

مین ایسی گل کا ہون شیدا کہ نزہتِ جان ہے
ہو عندلیب چمن مین تجھی ہزار سے ربط

الٰہی خیر پریشان کریگا کس کسکو
بڑھا ہی شانہ مشکین کا زلف یار سے ربط

ہر ایک شعر کے الفاظ صاف و شستہ ہین
ہی کیف تجکو بھی کیا نظم آبدار سے ربط

بلبل کو ہی لالہ زار سے ربط
ہمکو دلِ داغدار سے ربط

دل رکھتا ہی زلف یار سے ربط
جسطرح سیر یار سے ربط

مجکو آتا ہی گو کھروسر اسر
دامن کو ہی میرے خار سے ربط

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پھنکین بلبل کیطرح ہم بھی
ہو گر کسی گلعذار سے ربط

ای درد تجھی ہی انس بیحد
اور اس دل غمگسار سے ربط

وہ نیک ہین بد ہو نیمین سر آمد
گنگا کو نہین مدار سی ربط

ای گل ہی مجھے خیال تیرا
تجکو ہو گو ہزار سی ربط

خال و خط و چشم و زلف مشکین
رکھ دل انہین تین چار سی ربط

مشکل ہے شبِ وصال ای کیف
اوس لعبتِ شرمسار سے ربط

پڑھکے لکھنے لگی دوبارا خط
کسی عاشق کا ہی یہ پیارا خط

گئی رونق بہار حسن کی اب
ہوا عارض پہ آشکارا خط

رحم دلمین ضرور آجائے
گر وہ کچھ بھی پڑھی ہمارا خط

دلِ عاشق وہین دو نیم ہوا
جبکہ پڑھکر کیا دوپارا خط

گلشنِ حسن مین اوگا سبزہ
بول اوٹھا نازسی تمہارا خط

ہنس پڑی دیکھی ہی قاصد کو
جب گیا لیکے وہ دوبارا خط

پھاڑا تیور چڑھا کی ہاتھون ہاتھ
دیا قاصد نے جب ہمارا خط

کیف ہی التجا یہی تجھسے
پڑھکے اونکو سنانا سارا خط

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ردیف ظا معجمہ

مانا کہ آپکو نہین کچھ بھی ذرا لحاظ
پر آنکھ کا تو چاہیے اے دلربا لحاظ

جبتک ملے نہ تھے وہ تو اونکا لحاظ تھا
آنکھین ہوئین دوچار تو یکسو ہوا لحاظ

گھل گھل کے باتین غیر سے کین میرے سامنے
اور اوسپہ طرہ کہتے ہو مینے کیا لحاظ

برآتی آرزو ہی دلِ نامراد کیا
مانع شبِ وصال ہوا آپ کا لحاظ

گھونگٹ ہٹاؤ منہ سے کرو باتین پیار کی
اے جان شبِ وصال ہے بس ہو چکا لحاظ

کیا بات چیت یار سے ہوتی شبِ وصال
یان اضطراب لکو سوا واں سو الحاظ

دیتے وہ جام مے ہین تجھے اپنے ہاتھ سے
اس سے زیادہ کیف کرین کیا ترا لحاظ

عید کا دن ہے مے نا لیو بیجا واعظ
کھل گیا ہے درِ میخانہ ادھر آ واعظ

پہلے سن لے مری پھر اپنی تو کہنا واعظ
مین نہین جنت و دوزخ سے ہون ڈرتا واعظ

ہے چڑھی کچی گھڑی کی نظر آتا نہین کچھ
خم مین بت پت پڑی دستا ہے یہ کیا واعظ

دختر رز سے کریگا کوئی کیا آج نکاح
میکدہ مین جو ہوی آج ہین یکجا واعظ

رند بدمست تری تاک مین رہتے ہین بہت
سوئے میخانہ سمجھ بوجھ کے جانا واعظ

انگلیان اوٹھتی ہین میخوار یہی کہتے ہین
ہو نہو چھپکے پسِ خم وہ ہے بیٹھا واعظ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

رند کہتے ہین خدا سمجھے تجھے اے کمبخت
تو نے ناحق ہی ہمین آکے ستایا واعظ

ہوش کی اپنے دوا کر تو ذرا تھام زبان
دختر رز کی مذمت نہین زیبا واعظ

ڈر سے رندونکے کوئی بات ذرا بھی نہ بنی
بنکے پھر پیر مغان شان سے بیٹھا واعظ

رہن کر لینگے ترے جبّہ و دستار کو رند
بھولکر تو جو سوئے میکدہ آیا واعظ

پھر مذمت کبھی کرتا نہ مے ناب کی وہ
کیف سمجھا تو اوسے ہمکو جو ملتا واعظ

ردیف عین مہملہ

ملجای اگر وہ بت عیّار کسی نوع
باقی نہ رہے حسرت دیدار کسی نوع

کوڑا ہی یہی شانہ پہ اوس زلف سیہ کا
زندان سے رہا ہو نہ گرفتار کسی نوع

نکلے نہ دلا تیر جگر توڑ کے باہر
رہجای تری پاس ہی سو فار کسی نوع

تلوار کی حاجت ہو نہ خنجر کی ضرورت
بسمل جو کرے ابروی خمدار کسی نوع

جنت کی نہ خواہش ہو نہ دوزخ کا خطر ہو
آجای جو قابو مین دل اکبار کسی نوع

چکر یو ہمین کھائیگا یہ چرخ ستم ایجاد
ہرگز نہ وہ بدلیگا یہ رفتار کسی نوع

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

واعظ نہ کبھی جائیگا میخانہ اگر رند
دستار اوچھالیں سر بازار کسی نوع

اے سرو کہان قامتِ دلدار کہان تو
آنیکی نہین تجھ مین یہ رفتار کسی نوع

باقی نرہی دلکو کسی بات کی حسرت
حاصل ہو جو مجکو ترا دیدار کسی نوع

بے قدر رہا گوہرِ دل عشق سے ایسا
ملتا ہی نہین اسکا خریدار کسی نوع

آنکھونمین جگہ دون کبھی دلمین کبھی سر پر
آجائی جو اکبار ستمگار کسی نوع

پھنستا جو کبھی دام مین اوسکی زلف رسا کی
ایدل نہ تڑپنا تو خبردار کسی نوع

مکّار ہین واعظ انہین جو رونکی ہی حواہش
دھوکی مین نہ آنا دل ہوشیار کسی نوع

چلاّتی ہین روتی ہین تڑپتے ہین بہت رند
کھلتا نہین جب خانہ خمّار کسی نوع

آنکھین وہ دکھا کرین خونخوار مگر کیف
بستر سے نہ اوٹھیگا یہ بیمار کسی نوع

رکھتی ہی گردنمین کیون زنّار شمع
ہے مگر ہندو یہ گل رخسار شمع

جسمین ہو سوز نہان جلتا ہی یون
جسطرح رہتی ہی شب بیدار شمع

حال دل کسطرح کہتا رات بھر
پاس تھی منجملۂ اغیار شمع

غیر کی محفل مین کچھ سامان نہ تھا
جل رہی تھین جابجا دو چار شمع

ہوگئی پروانہ جل جل کر نثار
ہنس پڑی محفل مین جب اکبار شمع

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

گرد پھر پھر کر ستاتا ہے عبث
کیون نہ پروانہ سے ہو بیزار شمع

عکس روی گل رخانسے بزم مین
ہوگئی فانوس مین گلنار شمع

چہرۂ پر نور سے روشن ہے بزم
روبرو رکھتا ہی کیون دلدار شمع

کیف آنسو اوسکے پھر تھمتے نہین
رونیکا جب ہی لگاتی تار شمع

شب ہجران ہے غل مچانا منع
اشک آنکھونسے ہے بہانا منع

تپ ہجران مین جز غم و غصّہ
کھانا پینا ہے آب و دانا منع

واعظو کیا سبب ہے جاتی ہو کیون
میکدہ مین ہی جبکہ جانا منع

پوچھتے ہین وہ گالیان دیکر
کیون کسیکا ہی دل دکھانا منع

دل کو ڈس جائیگی وہ زلف سیاہ
سانپ کا ہی دلا کھلانا منع

خون عاشق سے کرکے رنگین ماتھ
کہتے ہین مہندی ہی لگانا منع

شان خالق ہی انمین جب موجود
کیون تبو نسے ہی دل لگانا منع

کیف سے کہتی ہے یہ دختر رز
آپ کو جام ہی پلانا منع

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ردیف غین معجمہ

یہ دل کبھی نہوا اضطراب سے فارغ
نہ درد اس دلِ خانہ خراب سے فارغ

علی الصباح جو کی سیر مصحفِ رخ یار
بس اک نظر مین ہوا اس کتاب سے فارغ

جو آئی جوش مین رحمت خدا کی محشر مین
گناہگار ہوی سب حساب سے فارغ

لحد مین یار کی تصویر کو دکھا کی ہوا
بس ایکدم مین سوال و جواب سے فارغ

تقاضا اونکا رہیگا یہ جان ہی جبتک
نہوگا کیف کبھی اس عذاب سے فارغ

نہین کیچڑ کا دھبّہ ہی مرے خون کا یہ قاتل داغ
تری دامن سے چھوٹے گا قیامت تک بہ مشکل داغ

مگر جتنا کہ چاہی خون عاشق سے نہین کچھ غم
قیامت مین کرینگے پیش داور تجکو قائل داغ

بجز رسوائی و ذلّت نہ پایا عشق مین کچھ بھی
ہوی ہین اوسکی الفت مین دلا بس تجکو حاصل داغ

بہار باغ سی ہرگز نہو کم تیری گلکاری
دکھا اپنا تماشا کھا کی تو داغونپر ایدل داغ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چلا گردن پر عاشق کے سمجھکر خنجر برّان
کہین دامن پہ پڑ جائین نہ تیرے دیکھ قاتل داغ

ہر اک انمین سے ہوگا آفتابِ حشر محشر مین
بدن پر اور سینہ پر چمکتے ہین جو جھلمل داغ

کسی کے عارضِ پر نور پر ہین جیسے تل دیکھے
پڑے ہین رشک سے دلمین تری ای ماہِ کامل داغ

بنائیگا ہدف جب سینۂ و دلکو وہ تیر افگن
بنین گے درمیانِ سینہ و دل حدِّ فاصل داغ

جلے گا آفتاب روزِ محشر آتشِ غم سے
کرونگا سینۂ سوزانکا جب اوس سے مقابل داغ

بہار لالہ زار آجائیگی پیش نظر اوسدم
جو دیکھے گا کہین دامن پر اپنے آپ قاتل داغ

وہ کھینچین تو کہین مقتل مین آکر تیغ برّانکو
سپر بنجائینگے سینے کے اوسدم پیش قاتل داغ

جلن ہی اسکی تڑپ ہی گا بنائیگا قرار اکدم
دیا ہی آتشِ ہجران نے تجکو خوب ایدل داغ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دکھایا ہی غزل مین زور اچھا طبع موزون کا
نہین کچھ کیف تو کم گرچہ ہو اس فن مین کامل داغ

ردیف فا

پا ہی وحشت دوڑتا ہی پھر بیابانکی طرف
بڑھ رہا ہی ہاتھ پھر جیب و گریبانکی طرف

باغ عالم تک پہنچکر گل کہلیگا اک نہ اک
ہی توجہ اونکی جو سیر گلستان کیطرف

روک اشکونکو نہو جبتک کہ طوفان آشکار
ہی اشارہ دلکا یہ اس چشم گریانکی طرف

ہون خجل دیکھین اگر شمع و سحاب صاف عفو
آہ گرم اور داغ دل اور چشم گریانکی طرف

عشق زلف پر شکن مین کہا کرین پیچ و تاب ہم
پاؤنکی صورت بڑھی جاتی ہین زندانکی طرف

التجا باد صبا تجھسے یہی ہی بعد مرگ
خاک لیجانا اوڑا کر کوی جانان کی طرف

زلف بوسہ لے رہی ہی مصحف رخسار کا
پھر گیا ہندو کا دل دین مسلمانکی طرف

ہو برا اس ضعف کا اب پاؤن بھی اوٹھتے نہین
تک رہے ہین اسلیے خار مغیلانکی طرف

کیا کہون آتی ہی دلمین کیسی کیسی یاد زلف
جانکلتا ہون کبھی گر سنبلستانکی طرف

قبل محشر ہو اگر منظور محشر دیکھنا
چلتے پھرتے جائیے گور غریبانکی طرف

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سینہ چاکی صبح محشر کی جسے ہو دیکھنا اک نظر دیکھے مری چاکِ گریبانکی طرف

یاد آتا ہی کسیدکا روی روشن مجکو کیف
دیکھتا ہون شبکو مین جب ماہِ تابانکی طرف

وہ دونون کاکل پرشکن اک اسطرف اک اوسطرف
خورشید پر پرتو فگن اک اسطرف اک اوسطرف

ابروی قاتل تیغ زن اک اسطرف اک اوسطرف
اور فوج مژگان صف شکن اک اسطرف اک اوسطرف

ہی چشم فتان سحر فن اک اسطرف اک اوسطرف
کیا شوخ ہین یہ دو ہرن اک اسطرف اک اوسطرف

ہی داغ دل تابان ادھر زخم جگر سوزان اودھر
روشن ہین دو شمع لگن اک اسطرف اک اوسطرف

داغِ جگر اور زخم دل وہ دیکھکر خندان ہوے
پھولا ہی لالے کا چمن اک اسطرف اک اوسطرف

حلقے مین زلفون کی نہین عارض تری پرتو فگن
ہین سانپ کی دو نو یہ من اک اسطرف اک اوسطرف

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اے دل سمجھکر رکھ قدم کوچہ مین زلفِ یار کے
کالے ہین وان دو راہزن ایک اسطرف ایک اوسطرف

دل اور جگر کو تھام لو آئین اگر وہ لاش پر
تڑپین نہ یہ زیرِ کفن ایک اسطرف ایک اوسطرف

جنّت کی پھر خواہش نہو ہون پہلو مین گر مرے
شیرین سخن غنچہ دہن ایک اسطرف ایک اوسطرف

دل اور جگر بیچین ہین ابروے جانان دیکھکر
بچھّو ہین یہ دو نیش زن ایک اسطرف ایک اوسطرف

پوچھو نہ مجھسے ہمدمو کیونکر کٹی فرقت کی شب
تھی چشمِ گریان موج زن ایک اسطرف ایک اوسطرف

یہ دونو پہلو آج تک تیرِ نگاہِ ناز سے
ناسور ہین زیرِ کفن ایک اسطرف ایک اوسطرف

یارب جب آئی کیف کا دنیا مین وقتِ واپسین
ہون وید خوان دو برہمن ایک اسطرف ایک اوسطرف

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ردیف قاف

چار سو گھر مین چھا گئی رونق
تم جو آئے تو آگئی رونق

جب مخاطب ہوا وہ محفل مین
میری تقدیر پا گئی رونق

بہر گلگشت باغ جب وہ گیا
غنچہ و گل مین آگئی رونق

خون عاشق کا سامنا کر کے
تیری کیسی حنا گئی رونق

تیری چھریکے سامنے مہتاب
جب مقابل ہوا گئی رونق

رونق دست و پا حنا سے نہین
خود حنا اونسے پا گئی رونق

دلمین آباد ہو گیا وہ کیف
واہ کیا گھر مین آگئی رونق

کوچہ سے تری اوٹھکے نہ جائین تری عاشق
فردوس بھی رہنے کو جو پائین تری عاشق

جز لخت جگر اور غذا کچھ نہین اونکی
کیا کھائین جو یہ ٹکڑے نہ کھائین تری عاشق

رونیکا اگر تار وہ باندھین تو یقین ہے
افلاک کو اک دم مین بہائین تری عاشق

پس پس کے اگر سرمہ بنین ناز سے تیرے
لاریب پھر آنکھون مین سمائین تری عاشق

مجنون کا جنون دور ہو اور ہوش مین آجائے
گر حال دل زار سنائین تری عاشق

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بوسہ جو کبھی چشم فسونکار کا پائین
آنکھون سے ترا ناز اوٹھائین تری عاشق

جز داغ جگر پاس نہین کہتے ہین دینار
کیا نذر سوا اسکے دکھائین تری عاشق

وحشت مین نکل جائین اگر شہر سے باہر
صحرا کو بسا کدم مین بسائین تری عاشق

بوسے لب نازک کی گل اندام خدا را
جز کیف سراسیمہ نہ پائین تری عاشق

ہوی خوش جو سنکر وہ تقریر عاشق
تو جاگی وہین سو کی تقدیر عاشق

کہا نامہ بر سے ادھر آ ادھر آ
مجھے دی جو لایا ہی تحریر عاشق

پیام زبانی کو سنکر وہ بولے
دکھا قاصدا مجکو تحریر عاشق

تری زلف پیچان نے پھانسا ہی دلکو
خطا اوسکی تھی یا کہ تقصیر عاشق

ملاتی ہین وہ شکل مجنو نسے اوس کو
کبھی دیکھتے ہین جو تصویر عاشق

ہوا عشق گیسو مین دیوانہ جب دل
بنے پھندی بالونکی زنجیر عاشق

کہی چارہ گر سے کوئی کیف جاکر
وہ آکر کری جلد تدبیر عاشق

ہی گنہگار رو برو خالق
بخشوا دسکے گناہ تو خالق

تو سہی ہے کہین بروز جزا
ہے خدایا ہمارا تو خالق

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

شکل پتھر کی بنگئے ہین بت — کیا کرینگے وہ گفتگو خالق
زلف مشکین کا عشق ہی مجکو — کہدیا حال مو بمو خالق
میرا سب حال آئینہ ہوجاے — گر وہ آجاے روبرو خالق
تیری قدرت کا گل نمونہ ہین — کیسی نجشی ہی رنگ و بو خالق

رحم کر اوسکے حال پر یارب
کیف بندہ ہی اور تو خالق

ردیف کاف مہملہ

کرونگا مین فدا دل اور جان تک — وہ آئین تو سہی میرے مکان تک
اوڑائیگی صبا گر خاک عاشق — وہ پہونچے گی زمین سے آسمان تک
اثر کیا ہو ترا اے آہ سوزان — گذر تیرا نہین ہی جب وہان تک
بیان کیا حال دل ہو اونکے آگے — نہین ملتی مری منہ مین زبان تک
ترا ہی دور دورا ہی فلک اب — ستا لے تیرا دل چاہی جہان تک
یہ عجب وسکا ہی دلسی حرف مطلب — نہین ممکن جو آجاے زبان تک

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تڑپنا طول ہم بھی دیکھ لینگے	کہانتک ای شبِ ہجران کہانتک
پریشان بال کر دینا کسی کے	گذر تیرا صبا ہو گر وہان تک
مقابل کوچۂ جانان کی اے کیف	نہین جمتا ہی نظر و نمین جہان تک

بتائین کیا ہم کرین گے پورا وہ اپنا قول قرار کب تک
خدا ہی جانے وہ آئین گے کب کھائینگے انتظار کب تک

رہیگا کب تک یہ یار ہمدم یہی ہی آٹھون پہر مجھے غم
گلے مین ہو کر حمائل اونکے مزے اوڑائیگا ہار کب تک

خزانکا ڈر ہی اسے مقرر نہ ظلم اتنا کرو کسی پر
تمہاری جوبن کی ای حسینو رہیگی آخر بہار کب تک

خدا ہی جانے وہ آئینگے کب کیے تھے وعدے وہ ٹل گئے سب
ہی آہ و زاری سی کام ہر شب کرونمین صبر و قرار کب تک

یہ روز ہجران عجب ہے آفت کہ چین دم بھر نہین نہ راحت
یہ کیا مصیبت ہی یا الٰہی رہیگا دلکو فشار کب تک

ادھر تو دلکو ہی رنج فرقت ادھر کی کچھ کچھ امید وصلت
خدا اس امید و بیم مین یون رہیگا دلکو فشار کب تک

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پھپھولے پاؤنمین کچھ نہین کم عجیب صحرا نورد ہین ہم
ضرور توڑینگے انکا سر ہم خلش کرین گے یہ خار کب تک

کیا گریبان کو چاک ہمنے ذرا نہ سوچا یہ خاک ہم نے
رہین گے دست جنون سے باقی یہ جیب و دامن کی تار کب تک

ابھی کہان ہین شعور کے دن وہ ماہ پیکر ابھی ہے کم سن
نہین خبر ہے یہ اوسکو اصلا کریگا جوبن اوبھار کب تک

یہ خاکسار و نسی ہے مکدر مخالفت اسمین ہے مقدر
خبر نہین کچھ کہ چرخ پر شر نکالے دلکا غبار کب تک

نہ نامہ بر ہے کہ نامہ بھیجون نہ کیف طاقت کہ خود مین پہنچون
عجیب حالت ہے آہ دیکھون صبا ہو مجھسے دوچار کب تک

دفتر دو جہان کا مالک	وہ ہے پیر و جوان کا مالک
سجدہ جسکو فرشتے کرتے ہین	وہ ہے دونو جہان کا مالک
طاقت نطق جسنے بخشی ہے	ہے وہ ہی اس زبان کا مالک
ہے شفیع ہر ایک فرد بشر	جو ہے کون و مکان کا مالک
کیف نام خدا کو کرلے ورد	گر ہے اپنی زبان کا مالک

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ردیف کاف فارسی

جوبن دکھائین غنچہ و گل لالہ زار رنگ
بدلیگی خود خزانمین یہ فصلِ بہار رنگ

قوسِ قزح سمجھی نہ ابروی یار کو
یکرنگ ہی جو یہ تو وہ رکھتی ہی چار رنگ

ہر رنگ مین ہم اوسکی ہین یکرنگ روز و شب
بدلی ہزار طرح یہ لیل و نہار رنگ

چہرہ ہی زرد درد جگر سے نہین ہوا
بدلی ہین دل نے جوش قلق سے ہزار رنگ

بلبل کیطرح محو تماشا ہین گلعذار
دکھلا رہی ہی سبکو یہ فصلِ بہار رنگ

آنسو روان ہین سرخ کبھی اور کبھی سفید
آنکھین دکھاتی ہین یہ شبِ انتظار رنگ

بیمارِ عشق کا ہی عجب حال پر ملال
دنرات مین بدلتا ہی وہ بار بار رنگ

گل دیکھی خوابمین جو تیری گال لال لال
اوڑ جاہی اوسکی چہرہ سے بی اختیار رنگ

سر بنا ہی آنکھونکا اے شہسوارِ حسن
اوڑکر ہماری خاک کالایا غبار رنگ

خونِ جگر کجا و کجا سرخیِ حنا
ہاتھونکو بھر حنا سے نہ تو اے نگار رنگ

اے کیف مفلسی و امیری ہی دھوپ چھاؤن
رہتا نہین جہانمین کبھی برقرار رنگ

ہوگیا دل عشوۂ دلبر سے تنگ
اور سینہ اس دلِ مضطر سے تنگ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہے تڑپنا ذبح ہوتا ہی نہین — سخت جانکاہی گلو خنجر سے تنگ
کیا تماشا ہے جدھر دیکھو اودھر — زر کریمونسے کو مفلس زر سے تنگ
اسمین وسعت ہی خدائی کی صنم — دل نہین ہی کعبۂ آذر سے تنگ
زلف سی دل دلسی زلف مشکبو — یہ پریشان وہ ہی دروسر سے تنگ
دوش گردنسی تو گردن دوش ہی — دونونکو دونون ہین بار سر سے تنگ

آسمان پر بھاگتا پھرتا ہی کیف
ابر ہوکر میری چشم تر سے تنگ

ہے دل زار التجا سے تنگ — جسطرح سی جفا وفا سے تنگ
دل مہجور ہی جفا سے تنگ — غمزہ و ناز و ادا سے تنگ
ہی طلبگار اوس کا دل لیکن — آگئی ہے قضا ادا سے تنگ
اونسے ایدل طلب نہ کر بوسہ — ہوتے ہین ایسی التجا سے تنگ
زلف سے شانۂ دل صد چاک — ہوگیا ہی تو ہو بلا سے تنگ
تاکتی پھرتی ہے وہ رندونکو — دختر رز ہے پارسا سے تنگ
غنچہ ہنستا ہی کھل کے پھر کب ہی — دہن تنگ مہ لقا سے تنگ
نہین پاتی ہی چین دم بھر کو — ہی قضا بھی ترمی ادا سے تنگ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پہلے پہونچاتی ہی خبر اوس سے
نامہ بر کیون نہو صبا سے تنگ

بوسہ مانگا تو بولے جھنجلا کر
ہوگیا ہون مین اس گدا سے تنگ

خود بخود چھوڑ بیٹھے جور و جفا
ہوگئے جب مری وفا سے تنگ

دلِ بیتاب مضطرب ہی کیف
کیون نہو آہِ نارسا سے تنگ

دیکھکر اوسکے لعل لب کا رنگ
ہوگیا برگ گل کا پھیکا رنگ

آسمان کیا کسیکا ہے بیمار
جو بدلتا ہے رنگ زنگار رنگ

لعل لب ان تبونکے ہین انمول
ڈھنگ اچھا ہی اور اچھا رنگ

گردشِ چشمِ ساقیِ گلرو
ہے دکھاتی عجب نرالا رنگ

ہم مقلد ترے نہونگے فلک
نہین بدلیگا ہے جو اپنا رنگ

عکس پڑتے ہی ماہِ تابان کا
ہوگیا نازنین کا میلا رنگ

غیر کا اونکی بزم مین شبکو
نہ جما پھر ہوا جو پھیکا رنگ

کیف سے پوچھو بزم ساقی مین
آج کسکا جما ہے گہرا رنگ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ردیف لام

بلبل کا قول ہی کرون کیسپر نثار دل
گل کپڑون مین لاؤن کہانسے ہزار دل

پہلو مین مدّتونسے جو ہی بیقرار دل
کردینگے آج چیر کے ہم تندریار دل

کشتہ کبھی نہوگا یہ سیماب وار دل
پائیگا بعد مرگ نہ ہرگز قرار دل

برگشتہ اسقدر ہی نہین ایک مانتا
پہلو مین میرے اونکا ہی کیا پاسدار دل

زخمونسے خوب سیر گلستانکا لطف ہی
سینہ ہی لالہ زار تو باغ و بہار دل

دھڑکا اگر کسی کا نہین ہی تو کس لیے
تھم تھمکے پھر اوچھلتا ہی یہ بار بار دل

پھنستے نہ اوسکی زلف گرہ گیر مین کبھی
ہمسے نکرتا باتین اگر پیچدار دل

آتی ہین یاد آنکھین کسی شوخ چشم کی
جب دیکھتا ہی گردش لیل و نہار دل

جھک کر طبق زمین کا دباتا ہی کیون فلک
کسکا تڑپ رہا ہی یہ زیر مزار دل

عشق بتان مین خوار رہا یہ تمام عمر
ایسا ندی کسیکو تو پروردگار دل

گھر بیٹھے پھر تو شکل نظر آئی یار کی
ہوجاہی پاک وصاف جو آئینہ وار دل

جھگڑا چکا عذابسے چھوٹے ملی نجات
قربان جان کرچکے اونپر نثار دل

مژگان و چشم و خال سیہ مانگتی ہین دل
لاؤن کہانسے انکی لیے تین چار دل

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کٹتی شبِ فراق بھی ہی ایک لطف سی
ہمدرد اگر جگر ہی تو ہی غمگسار دل

تیرِ نگاہِ ناز کو سر کیجیے حضور
مضطر اودھر جگر ہی ادھر بیقرار دل

صیدِ افگنی کا جیسے ہوا شوق شوخ کو
تیرِ نظر سی کرتا ہی کیا کیا شکار دل

وعدہ کیا ہی قبر پہ آنیکا بعد مرگ
کرتا رہیگا حشر تلک انتظار دل

کوی بتان مین شہر حسینانمین یا خدا
ڈھونڈھون کہان کہان مین غریب الدیار دل

پائی نشان کوئی دلِ گم شدہ کا کیا
اولجھی ہوی ہی زلف مین جب بیشمار دل

کسطرح سے کٹے گی شبِ ہجر یا خدا
شق درد سی ہی سینہ الم سی فگار دل

کچھ غم نہین جو پاس نہین مال و زر ہی کیف
کافی ہی اپنے پہلو مین یہ داغدار دل

بیچین ہی اول سی جو سیماب وار دل
شاید کسی کی یاد مین ہی بیقرار دل

تنہا شبِ فراق مین ہی غمگسار دل
روتا ہون چیخ چیخ کے مین زار زار دل

چورنگ کی یہ مشق ہی سفاک کی غضب
تیغِ نظر سی کرتا ہی اک دل کے چار دل

محفل مین اوسکے سامنے آئی جو بیحجاب
کردی نثار دخترِ رز بادہ خوار دل

کس کس کو دل دون سیکڑون معشوق ایسے دل
انکے لیے مین لاؤن کہان سے ہزار دل

افسون ترا عجب ہی فسونگر نہ مار سر
زلفِ سیاہ ڈستی نہین مثلِ مار دل

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

یہ بیخودی ہی عشقمین مطلق خبر نہین
کسپر ہے مرتا اور کسی کرتا ہی پیار دل

تسکین دیکے آئین وہ یہ امر ہے محال
رو رو کے اپنے دلکا نکالے بخار دل

سیماب و برق سے بھی ہی بڑھکر یہ الامان
اک دم کبھی ٹھہرتا نہین بیقرار دل

شامت کا جھیلنا ہی بلا کا ہے سامنا
ہرگز اولجھ نہ زلف سے تو شانہ وار دل

کیون بیقراریان مہین تڑپتا ہی کس لیے
کسکی نگاہ ناز کا ہوگا شکار دل

ہان خوش نہو کہ صد مونسے مر کر ملی نجات
سہنا ابھی پڑینگے لحد مین فشار دل

مجکو خبر نہین ہی کوئی اس سے پوچھ لے
رہتا ہی کسکے عشقمین یون سوگوار دل

محشر مین بول اوٹھا کہ مین بندہ ہون ایک کا
آخر کو کام آگیا یہ نابکار دل

پوچھو نہ حال عشقمین اوس ماہ رو کی کیف
سینہ ہی چاک مثل گریبان تار تار دل

اختر اقبال کیسا ہی منوّر آج کل
طالع بیدار ہی اپنا سکندر آجکل

کاٹتا ہی گردنین لاکھون وہ خنجر آج کل
خون عاشق سے کھلی ہین اوسکی جوہر آجکل

گرد عارض کی نہین زلف معنبر آجکل
برج عقرب سے قمر شاید ہی باہر آجکل

میہمان ہی وہ پری پیکر مری گھر آجکل
اے سلیمان آ ہمارے بھی ہو ن ہمسر آجکل

ہان تلاطم مین نہ آجای سمندر آجکل
اشکباری کرتی ہین یہ دیدۂ تر آجکل

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جب بنایا خال عارض پر تو ثابت ہو گیا
درمیان مہر و مہ ہی فرق تل بھر آجکل

باغ عالم مین تہیدستی کی ایسی ہی ہوا
گل بھی خالی کر رہی ہین کیسہ زر آجکل

جائین کیون کعبہ کو زاہد دلمین ہے تصویر یار
ہمکو گھر بیٹھے زیارت ہی میسر آج کل

بیطرح دستی ہی دلکو کالی ناگن زلف کی
کارگر ہوتا نہین کوئی بھی منتر آجکل

چاندنی ہی آبجو ہی سبزہ بھی مینا بھی ہی
ساقیا اتبو پلا بھر بھر کے ساغر آجکل

کسطرح ہم دیکھین اونکو محو آرائش مین وہ
بن گیا ہی آئینہ سد سکندر آجکل

اوسکی افشانکا تماشا دیکھکر وقت خرام
آسمان سے گرتی ہین تارے زمین پر آجکل

سخت جانی ہو برا تیرا کہ تیری وجہ سے
تشنہ خون ہو رہا ہی اوسکا خنجر آجکل

عندلیبو بوستانمین ہو اگر تم نغمہ سنج
ہی گلستانکا سبق ہمکو بھی ازبر آجکل

آہ سوزانسے خطر ہی خیمۂ افلاک کو
اوڑ کی جاتی ہین شرارے مثل اخگر آجکل

کھولکر جوڑا کیا کرتے ہین سیر باغ وہ
سنبل مشکین پریشان ہی سراسر آجکل

اللہ اللہ کیا خدائی ان بتونکی ہو گئی
دم بخود بیٹھے ہوے ہین بن کے پتھر آجکل

میرے نالونسے ہی لرزان بیطرح گاو زمین
پیشتر سے بڑھکی ہی گردونکا چکر آج کل

کانمین کچھ کہہ رہی ہی جھک کر وہ زلف سیاہ
دیکھیے نازل بلا ہو کسکے سر پر آجکل

کونسا جاگا ہی فتنہ کسکی یہ رفتار ہی
ہر قدم پر ہی بپا جو شور محشر آجکل

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

یہ غرور حسن ہی اونکو کہ خالق کی پناہ
پاؤنسے ٹھکرا رہی ہین کاسۂ سر آجکل

جنبش مژگان و ابرو دمبدم ہی شغل یار
کر رہا ہی خوب مشق تیر و خنجر آج کل

ان تبونکی سختیونسے ہوگیا کیا انقلاب
میرے سینہ مین بجای دل ہی پتھر آجکل

اوڑکی لاتا ہی یہ مضمون آسمان فکر سی
مرغ دانش نے نکالی ہین عجب پر آجکل

ہو برا اس عشق کا جس نے کیا رسوا ہی کیف
دم بخود رہجاتی ہین ہم سب کی سنکر آجکل

یاد ہی کوئی نہ صیغہ اور نہ مصدر آجکل
صرف مین ہی عشق سب فعل اوسکی ازبر آجکل

سرمہ آنکھونمین لگاتا ہی ستمگر آجکل
کیا غضب کی باڑھ ہی تیغ نظر تیز آجکل

دیکھکر تیر مژہ کو ای ستمگر آج کل
مرغ دل سینہ مین ہی بیتاب و مضطر آجکل

فصل گل ہی گلبدن آتی ہین سیر باغ کو
پھولکر ای گل نہو جامہ سی باہر آجکل

دیکھکر اوس عارض پر نور پر خال سیاہ
رہگیا ہی شرم سی خورشید تل بھر آجکل

فصل گل مین دخت رز کی حسن کا ہی کیا نکھار
دیکھنے زاہد بھی جاتی ہین چراکر آجکل

نالہ و افغان جو گلشن مین نہ راستے نہیں
بلبلو کیا ہوگئی ہین گوش گل کر آجکل

دیکھیے کیا پیش آئی تجکو ای جان حزین
فوج مژگان ہو رہی ہی حملہ آور آجکل

آمد آمد اوسکی سنکر عاشقان ذی شوق سی
راستہ مین رکھدی ہین کاسۂ سر آجکل

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جانکلتا ہون پڑ نظارہ بازی جب بھی
آنکھیں دکھلاتی ہین کیا کیا روزن در آجکل

ہو جو دعوی دیکھ لی ہو کر مقابل آفتاب
ہو رہا ہی داغ دل خورشید محشر آجکل

چھوڑ کر ہمسائیگی مسجد کی بھاگی برہمن
یہ اذانکا شور ہی اللہ اکبر آج کل

اللہ اللہ تشنہ کامان شہادت کا ہجوم
پڑ گیا محفل مین قحط آب خنجر آجکل

جب مین کہتا ہون دکھا دو چہرہ پر نور کو
آئینہ دکھلاتی ہین محکو اوٹھا کر آجکل

طرز معشوقانہ ہی یہ کیف کیا ڈر ہے اگر
بگڑا رہتا ہی بناو تسے وہ دلبر آج کل

آہ کے ہمراہ ہر دم منہ کو آجاتا ہی دل
آتش فرقت سی سینہ مین جلا جاتا ہی دل

جب کسیکا ان پر و پنہ آجاتا ہی دل
اپنی نادانی کی اچھی دا دیا جاتا ہی دل

آسمانتک ہی پہونچتا بعد مرنیکے غبار
خاک ہونی پر بھی اوج اپنا دکھا جاتا ہی دل

ہمکو فکر دین و دنیا کچھ نہین رہتی ذرا
جب کبھی آرام اکدم بھر کو پا جاتا ہی دل

سہتے سہتے رنج و غم حالت یہ اپنی ہو گئی
دلکو کھا جاتا ہی غم اور غم کو کھا جاتا ہی دل

دیکھ تو آکر ذرا حالت ہی کیا اے بحر حسن
خون ہو کر میری آنکھونسے بہا جاتا ہی دل

کنگھی چوٹی کرتی ہی مشاطہ اونکی جسگھڑی
زلف مین شانہ مت سے اپنی خود پھنسا جاتا ہی دل

آنکھ اونسے چار کرتا ہی نہین ہی روبرو
سامنے کی زد تو دیکھو کیا بچا جاتا ہی دل

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

آسمانکی جور اور ظلم و ستم کیا ہون بیان
رات دن اس آسیا مین بس پسا جاتا ہی دل

ایڑیونسے ہی رگڑتا اور کرتا پائمال
جب کبھی وہ عاشق مخمور نکلا جاتا ہی دل

عشق کی دربار مین بھی کیا عجب دستور ہی
نذر مین دینار کی بدلی دیا جاتا ہی دل

راز پنہان فاش اونپر کیف ہوگا کسطرح
حرف مطلب کہتے کہتے ہی اوڑا جاتا ہی دل

میری تربت پہ تو چڑھانا پھول
دونو ہاتھون مین یار لانا پھول

بلبل زار کو جو غش آئے
اے گل تر اوسے سونگھانا پھول

ساقیا دخت رز کا ہون شیدا
صاف چوکھی مجھے پلانا پھول

سادگی مین ہی طرفہ آرایش
دلربا کا نہین ہی گہنا پھول

دفن کرکے چمن مین بلبل کو
قبر پر باغبان چڑھانا پھول

کوڑیالی کی شکل آئے نظر
جعد مشکین مین یون سجانا پھول

حکم دیتے ہین وہ نسیم کو آج
سنبل زلف مین کہلانا پھول

میری میّت پہ آکے کیف کہا
تیسرے روز ہین اوٹھانا پھول

کیسا نازک بدن ہی ہلکا پھول
لب ہی گلبرگ گال گویا پھول

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

صبحدم دیکھکر گل عارض
غنچہ کھلکر گیا ہے کیسا پھول

اوڑ گیا وہ ہوا کے جھونکے سے
کیسا اوسکا بدن ہی ہلکا پھول

سوزشِ دل ہی گور تک باقی
جو چڑہیگا وہ خشک ہوگا پھول

پہنے ہتھ پھول جب پری پیکر
کیون نہ بنجاہی دست زیبا پھول

کیون نہین سنتا اوسکا نالۂ زار
تیرا بلبل نے کیا بگاڑا پھول

ہی معطر مشام جان اہی کیف
گل عارض ہے کیا مہکتا پھول

ردیف میم

رو کر دریا بہائین گے ہم
چشمونکا سمان دکھائین گے ہم

جذب دل آزمائین گے ہم
پردہ سے اوسے بلائین گے ہم

سب ناز و ادا اوٹھائینگے ہم
آنکھونپہ اوسے بٹھائین گے ہم

وہ روٹھکے جائینگے جو ہم سے
پی جائینگے غصّہ کھائینگے ہم

دام گیسو سے چھٹ کے واللہ
دل پھر نہ کہین پھنسائینگے ہم

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پایا نہ جو دل ہی مین کسیکو — پھر کیا کعبہ مین پائینگے ہم
وعدہ پہ اگر نہ آئے وہ آج — تبلایئے کیا بنائین گے ہم
کر شوق سے تو دلونکو پامال — سو چالین نئی سگھائینگے ہم
ایمان کا گھر ہے طاق ابرو — اس کعبہ مین سر جھکائینگے ہم
لالہ کو اگر ہے بحث ہم سے — سینہ اپنا دکھائین گے ہم
برگشتہ جو دل ہوا ہی ہو جاے — ہرگز نہ اوسے منائین گے ہم
جائین گے نہ قتل گہ مین واللہ — مشتاق اونکو بنائین گے ہم

ای کیف نہ ڈر کہ وہ خفا ہین
جا کر اونکو منائین گے ہم

گر اوسکا نشان نہ پائین گے ہم — ہستی اپنی مٹائین گے ہم
ای ابر سیہ نہو مقابل — رونیکا مزہ چکھائین گے ہم
کہتے ہین وہ آئینے سے بانا ز — معشوق تجھے بنائین گے ہم
اک روز ہے خاتمہ ہمارا — صدمے جو یہ ہین اوٹھائینگے ہم
قیس و فرہاد چھوڑ بھاگے — بار عشق اب وٹھائین گے ہم
کھل جائیگا راز عشق اک روز — کب تک اسکو چھپائین گے ہم

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اوٹھے گا جو درد دل تو ناچار
پہلو مین کہین چھپائین گے ہم

آنکھون کا ملیگا کیون نہ بوسہ
تیر مژگا جو کھائین گے ہم

دل کہتا ہی چل تو منزل عشق
رستہ اوسکا بتائین گے ہم

کیا غم جو رقیب بدزبان ہی
بولیگا تو سو سنائین گے ہم

اب کستور عشق مین اجی کیف
نوبت اپنی بجائین گے ہم

حاضر ہین ہم جو چاہی کری دلربا ستم
لیکن شب وصال مین ہی وہ حیا ستم

عالم کو قتل کرتی ہی اونکی نگاہ ناز
اب اس سے بڑھکے اور کرینگی وہ کیا ستم

انداز و ناز عاشق ناشاد کے لیے
ایجاد روز کرتے ہین کیا کیا نیا ستم

سینہ سپر مین ڈرتی نہین تیر و تیغ سی
دل کھولکر بشوق کری دلربا ستم

آخر کچھ انتہا بھی جو جی چاہے کیجئے
ایجاد کیجئے گا کہان تک نیا ستم

لاشہ کو دفن ہونے نہین دیتے بعد قتل
ایسا نہ عمر بھر کبھی دیکھا سنا ستم

مانوس اونکی ہاتھ سے ہوکر وہ ایکدن
دکھلا کر رنگ اپنا کریگی حنا ستم

لٹکایا یا کہ قید کیا پھر کسیکو کیا
اچھا کیا جو زلف نے مجھپر کیا ستم

تشہیر بعد قتل جو کی نعش بے گناہ
اچھا یہ اپنے ہی ستم پر کیا ستم

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دل پارہ پارہ ٹکڑے جگر سینہ چاک چاک
تیرِ نگاہ ناز نے کیا کیا کیا ستم

کیسے سمار ہے ہین دل تنگ مین یہ کیف
بیداد شوخی ناز کرشمہ ادا ستم

آہ گر ہے رسا نہین کچھ غم
نہ سہی التجا نہین کچھ غم

گر وہ ہے بیوفا نہین کچھ غم
کرے جور و جفا نہین کچھ غم

مانگنے پر جو بوسۂ لب کے
کہتے ہین وہ گدا نہین کچھ غم

حشر مین تو سنے گا کوئی ضرور
آہ ہے نارسا نہین کچھ غم

کھینچ لائینگے دخت رز کو رند
گر وہ ہے پارسا نہین کچھ غم

زہد و طاعت ہے عظمت زاہد
گر نہو بوریا نہین کچھ غم

سختیان راتدن یہ سہتا ہے
میری دل کو ذرا نہین کچھ غم

جان و دل نذر کر چکے تجکو
تن سے سر کر جدا نہین کچھ غم

گالیان دو کہ جھڑکیان ناحق
جو کہو وہ بجا نہین کچھ غم

ای قضا تو قضا سمجھ نہ اسے
ہے ادا کی ادا نہین کچھ غم

شمع رو پر جو مثل پروانہ
ہو گیا دل فدا نہین کچھ غم

چشم بد بین کی کیا لگیگی نظر
آنکھ ہے سرمہ سا نہین کچھ غم

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

میری حق مین اولٹ کر ہوگی دعا
دیجیے بد دعا نہین کچھ غم

حسد و بغض لاکھ غیر کرے
ہی جو حامی خدا نہین کچھ غم

زلف کہتی ہی ماری شامت کے
سر چڑھی ہی صبا نہین کچھ غم

سبزہ ہی چشمہ ہی گلستان ہی
پاس ہی مہ لقا نہین کچھ غم

کہین آئین تو پھر بہار کے دن
زخم دل ہو ہرا نہین کچھ غم

بیٹھے ہون جب وہ میری باتین پر
کیا کریگی قضا نہین کچھ غم

ہم وفا سے نہ باز آئین گے
ہو گئی وہ خفا نہین کچھ غم

کہین اولجھی تو زلف سے یہ دل
قید کی ہو سزا نہین کچھ غم

اوسکے دربان سے رقیب اگر
ہو گیا آشنا نہین کچھ غم

دشت و حشت کو طے کرین گے ہم
گر پیادہ ہین پا نہین کچھ غم

کیسے پھانسے گی زال دنیا کیف
ہو بڑی بیسوا نہین کچھ غم

ردیف نون

بھری ہوی جو وہ مثل غبار بیٹھے ہین
خبر نہین ہی کہ ہم خاکسار بیٹھے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تمہاری گرچہ بہت جان نثار بیٹھے ہین
پر ایک ہم بھی تری خاکسار بیٹھے ہین

دکھا دی جلوۂ جانانہ ہمکو اے دلبر
کہ نقد جان و دل اربار بیٹھے ہین

وہ پہونچین منزل مقصود تک بھلا کیونکر
جو ابتدا ہی مین ہمّت کو ہار بیٹھے ہین

ملو نہ آج نہ کل فرصتی یہ نہین ممکن
جو عشق مین تری کھائے اودھار بیٹھے ہین

جنون کے جوش مین سر ہاتھ پاؤن سب بھک کر
بضبط و ربط بصبر و قرار بیٹھے ہین

بچے گا غمزہ و ناز و ادا سے دل کیونکر
جب اوسکی گھات مین یہ تین چار بیٹھے ہین

ہوائے عشق ہی سر مین جگر مین سوز و گداز
اگرچہ مست ہین پر ہوشیار بیٹھے ہین

امید تیری برآئیگی کیف بے شبہ
کہ دلکو لیکے وہ خود قول ہار بیٹھے ہین

تجھسا فلک جناب جو کوئی حسین نہین
مجھسا بھی خاکسار بروے زمین نہین

کس کام کا وہ دل ہی کہ جسمین نہ درد ہو
ویران ہی وہ مکان کہ جسمین مکین نہین

فرقت مین کوئی رنج و غم و درد کے سوا
مونس نہین رفیق نہین ہمنشین نہین

دیکھے حسین لاکھون طرحدار پر کہین
تمسا جہان مین یار کوئی مہ جبین نہین

قرص مہ منیر کو روزی ہی داغ دل
خرمن کا حسن کے جو تراخوشہ چین نہین

کیون فکر ہی تصدق سر کیلیے نہین
موجود جان نثار یکو یہ کمترین نہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کیا انقلاب دھر ہی اشراف کے لیے
کھانیکو آجکل کہین ناجو ہین نہین

ای کیف سچ تو یون ہی کہ ہاتھ سے عشق کے
تجھسا کوئی زمانہ مین نزار و حزین نہین

چشم مست یار کا بیمار ہون
تشنہ کام شربت دیدار ہون

مر کے لاتا ہین کمر کا کچھ پتہ
دور ہی ملک عدم ناچار ہون

کیون مجھے سب کہتے ہین دیوانہ ہی
اپنے مطلب کا بہت ہوشیار ہون

آمد و شد سے نفس کی دمبدم
ہوگیا ثابت کہ مین اک تار ہون

گلرخونکو دلمین دی ہی جگہ
اسلیے آنکھون مین سب کے خار ہون

دیجیے بوسہ تو ہی لطف و کرم
زور رکھتا ہون نہ کچھ زردار ہون

کیف کہتا ہے بآواز بلند
حضرت خادم کا مین زوار ہون

سوئے دل جو اہل صفا دیکھتے ہین
خدا جانے وہ اسمین کیا دیکھتے ہین

کبھی ہم جو اونکی یاد دیکھتے ہین
تو صاف اوسمین تمثال قضا دیکھتے ہین

صنمخانہ سے کیا کرین کعبے جاکر
بتون ہی مین شان خدا دیکھتے ہین

عجب دام ہی اوسکی زلف رسا کا
ہر اک دل کو اوسمین پھنسا دیکھتے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

لگائین دل اولاد اور مال مین کیا
نہ اسکی نہ اوسکی بقا دیکھتے ہین

پیئن خون دل کیون نہ ہمارا الفت
اسی مین وہ اپنی شفا دیکھتے ہین

نہ باز آئینگے سر کٹانیسے قاتل
جفا تیری اپنی وفا دیکھتے ہین

تصور جو ہے زلف شبگون کا ہردم
کھڑی سر پہ کالی بلا دیکھتے ہین

قیامت کی ہے چال اے شوخ تیری
کہ ہر جا پہ محشر بپا دیکھتے ہین

حقارت سے دنیا کو دیکھین نہ کیون ہم
کہ انجام اوسکا فنا دیکھتے ہین

کرین کیون نہ ہم شکر فصل بہاری
کہ داغ جگر کو ہرا دیکھتے ہین

وہ جلوہ دکھاتے ہین ناز و ادا سے
مرا دل جو حسرت بھرا دیکھتے ہین

کسیکو نہین شاد دنیا مین پاتے
ہم اس گھر کو ماتم سرا دیکھتے ہین

طرفدار اوسکا ہی پہلو مین میرے
ہم ایدل تجھے بیوفا دیکھتے ہین

جماتے ہین زلفونکو اپنی جبین پر
تماشا یہ صبح و مسا دیکھتے ہین

وہ بیٹھے ہین بالین پہ اب آ تو جائین
دلیری تری اے قضا دیکھتے ہین

پتہ اوس کمر کا لگائے تو جانین
عدم ہم ترا حوصلہ دیکھتے ہین

ستا اے فلک اب نہ مانہ ہے تیرا
تری ظلم کی انتہا دیکھتے ہین

پرستش کرین کیون نہ اے کیف دلسے
کہ اوس بت مین شان خدا دیکھتے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

گوری گوری جو صنم گال تری پیاری ہین
پارسا دیکھکے اونکو دل و دین ہاری ہین

اشک جاری ہین ہر اک نوک مژہ سے میرے
گرد چشمونکے روان خوب یہ فوّاری ہین

ہی لعاب دہن صاف اگر آبِ حیات
بخدا وہ لبِ شیرین بھی شکر پاری ہین

دل و دین دیکے بھی حاصل نہوا وصل صنم
بیطرح عشق مین ہمت کو اب ہم ہاری ہین

دُرِّ افشانکے درخشان ہین تری نفو مین
پا چکے ہوی بادل مین یہ سب تاری ہین

ہچکیان آنیسے ثابت ہی کہ کرتی ہین وہ یاد
دمبدم آکے خبر دیتی یہ ہرکارے ہین

رنج و غم درد و الم کرتی ہین غمخواری دل
مونس دلِ شب ہجر انمین یہ بیچاری ہین

کشورِ عشق مین ہی آہ علمداری مین
نالہ و شور و فغان ساتھ یہ نقّاری ہین

تیری آنکھون جو پھرین مجھسے تو ثابت یہ ہوا
فلک حسن پہ گردش مین یہ سیّاری ہین

خوف کچھ روز جزا کا نہین انکو شاید
ان بتون نے جو بہت مرد خدا ماری ہین

رات دن مصحفِ رخ کی جو تلاوت ہی کیف
خوب ازبر مجھے قرآن کی سیپاری ہین

جس جگہ تم ہو آفتاب نہین
اسلیے حاجتِ نقاب نہین

رات ہی دن گر آفتاب نہین
ترک ساغر مین کچھ ثواب نہین

مہر و مہ سامنا نہین کرتے
آپکے حسن کا جواب نہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جوشِ مستی بھرا ہی جوبن مین — یہ کدو شیشۂ گلاب نہین
کیا خرابی ہی بادہ خوارونکی — ساقیا بزم مین شراب نہین
روئے زیبا کا والہ و شیدا — کونسا خانماں خراب نہین
پوچھتے کیا ہو اونکی جور و ستم — کیا بتائین کوئی حساب نہین
کہتے ہین عاشقونکو کیون بے دین — مذہبِ عشق کی کتاب نہین
گاہ دیوانہ گاہ سودائی — ہمکو کیا کیا ملا خطاب نہین
بل ہی تیوری پہ بات باتمین کیون — دلمین گر اوسکی پیچ و تاب نہین
غش مین ہون دخترِ رز کی دور سے — ساقیا حاجتِ گلاب نہین
پھولتا ہی عبث تو ہستی پر — آسرا دم کا ای حباب نہین
پیار سے اسقدر لیے بوسے — جسکی لذت کا کچھ حساب نہین
شمع فانوس مین چمکتی ہے — رخِ روشن پہ یہ نقاب نہین
ساقیا خاک لطف صحبت ہو — دخترِ رز نہین کباب نہین
تیری غیرت سے منھ چھپاتا ہے — ماہِ تابان پہ یہ سحاب نہین
تاک لو دخترِ رز کو اے زاہد — اوسکو رندونسے کچھ حجاب نہین
لذتِ وصل اوسکو کیا معلوم — نوشِ لب سے جو کامیاب نہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

وای حسرت کہ بعد مردن بھی
قبر پر اک گل گلاب نہین

کیف اب سنبھلو ہوش مین آؤ
شیب ہی عالم شباب نہین

مری گھر آنیکی رخصت وہ کب غیرون سے پاتے ہین
یونہین وعدے کیا کرتے ہین آتے ہین نہ جاتے ہین
کبھی تربت پہ عاشق کی اگر بھولے سے آتے ہین
بجائے فاتحہ وہ پانون سے ٹھکرا کے جاتے ہین
دھڑی مسی کی ہونٹھون پر پری رونیون جماتی ہین
وہ لعل بے بہا کو کس لیے نیلم بناتے ہین
بچے گا کس طرح دل کان تک لیجا کے منھ گیسو
نئے انداز اونکو دلفریبی کے سکھاتے ہین
رقیب روسیہ کے گھر مین جاتے ہین وہ بن ٹھن کر
عجب انداز سے مجھ دل جلے کو وہ جلاتے ہین
نکل جاتی ہین سب ارمان دل مقتول کے فوراً
گلے پر رکھکے خنجر جب وہ سینہ کو دباتے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ملا یہ رتبہ مجکو عاشقون مین امتحان دیکر

مرے سینہ کو تیرِ ناز کا تودہ بناتے ہین

چھری پاتے ہین جس دم وہ گلا میرا نہین پاتے

نہین پاتی چھری کو جب گلا میرا وہ پاتے ہین

حصولِ مدعا کیا ہوگا اون سے سخت مشکل ہے

وہ ایسے شرمگین ہین بات بھی کرتے لجاتے ہین

نہین اچھا ستانا غمزدونکا بیٹھے بٹھلائے

کسیو رنج والم سے کیون مرا دل گدگداتے ہین

ہم اپنا خون پیکر دم بخود تکتے ہین منھ اون کا

رقیب سو سیہ کو جامِ مے جب وہ پلاتے ہین

نہین ہونیکا اچھا درد دل اونسے قیامت تک

دوا اس درد کی لقمان عبث مجکو پلاتے ہین

اوٹا ونکا مقرر دھجیان دامانِ صحرا کی

خیالاتِ جنون پھر میرے پانون کو اوٹھاتے ہین

نہ گہنا دانۂ خالِ رخ زیبا پہ مرغِ دل

بچھا ہی دام گیسو دیکھ ہم تجکو جتاتے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دکھا کر خال زلفِ عنبرین رخسار تابان پر
وہ مرغِ دل کو کیسا دام الفت مین پھنساتے ہین
بنائین گے مقرر پاسبان شیرِ نیستان کو
اثر ہم اس دلِ وحشی کی وحشت کا دکھاتے ہین
زمین مین گڑ گئے نابود ہو کر قیس اور وامق
ہمین وہ ہین کہ بار صد مئہ حرمان اوٹھاتے ہین
نکالی وحشت اپنے دل کی ارمان جسقدر چاہے
منادی چار سو کر دو کہ ہم صحرا بساتے ہین
ہوا بیدار بختِ خفتہ دیکھو بیخودی اون کی
شبِ وصلت مین ہمکو گدگدا کر ہ جگاتے ہین
جہان کے رنج و غم در [illegible] اللہ ری وسعت
یہ سب کے سب مری اک گوشئہ دل مین سماتے ہین
مریضانِ محبت کی غذا کیا پوچھتے ہین وہ
پیا کرتے ہین خونِ دل جگر کی ٹکری کھاتے ہین
مری دلکی تسلی کو محبت سی شبِ فرقت
غم و درد آکی سو سو بار چھاتی سی لگاتے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

لڑاکر اونسے آنکھین کر لیا منظور سب ہمنے
وہ آتے ہین تو کیا کیا ناز آنکھونسے اوٹھاتے ہین
ہوئی ہی کیف کیسی سرفرازی اب تجھے حاصل
کہ میری سر کی وہ جھوٹی قسم غیرونسے کھاتے ہین

سوال بوسہ کرین اونسے یہ مجال نہین
زبان رکھتے ہین پر طاقت مقال نہین

وہ کون دل ہی کہ جسمین ترا خیال نہین
وہ کون سر ہے کہ ٹھوکر سے پائمال نہین

جو بوسہ دی تو عنایت ندی تو شکوہ کیا
ہمارا اوس لب گویا سے کچھ سوال نہین

جب اوسنے آئینہ دیکھا تو عکس بول اوٹھا
کہ اب بانسے نہ کہنا کبھی مثال نہین

کہو وہ شوق سے گردنپہ پھیر دین خنجر
مقام شکر ہی یہ جای قیل و قال نہین

ہماری دل کو سمجھکر حقیر کہتے ہین
بس ایک قطرہ خون ہی یہ کچھ بھی مال نہین

وہ اپنے پاس بٹھاتا ہی روز غیرون کو
مری ملال کا اوسکو ذرا خیال نہین

مجھے خیال شب و روز جسکا رہتا ہی
مری خیال کا اوسکو ذرا خیال نہین

غرور حسن سے ٹھکراؤ سر نہ عاشق کا
تبو خدا سے ڈرو کاسۂ سفال نہین

حساب وعدہ خلافی کا کیا بتائین اونھین
کہین بھی عشق کے دفتر مین ماہ و سال نہین

تڑپ کے کہتا ہی دل قتل عام ہوگا ضرور
کھنچے ہین ابروی قاتل یہ نیک فال نہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

صفائی چہرۂ جانانکی دیکھین اہل نظر
ہی عکس آنکھکی تل کا یہ رخ پہ خال نہین

مین دلسے کہتا ہون کچھ اور وہ ضد سے کرتا ہی کچھ
اسی خلاف سے اب اوس سے بول چال نہین

وہ تکمہ توس تو خورشید اوسکی گھنڈی ہی
تری لباس کا کٹھا ہی یہ ہلال نہین

کشش تو کیف دکھا اپنے جذبۂ دل کی
جو جان کھو کے ملا وہ تو کچھ کمال نہین

جنت کہین نہین ہی کہین بھی سقر نہین
لطف و غضب ہے آپکا اور کچھ ادھر نہین

دینار کی تلاش کرین بے خبر نہین
کیا پاس ند ریار کو داغ جگر نہین

تیری خطا علاج مین اے چارہ گر نہین
سودای زلف یار ہی یہ دردسر نہین

دل لیلیا ہی تو نی تو ایجان مکر نہین
کیا جانتا ہی یہ کہ خدا کو خبر نہین

جور و جفا حسینو مین گر تو ہو کیا عجب
موجود جسمین شر نہین ہرگز بشر نہین

وصف دہان تنگ مین کیون عقل گم نہو
ہی گو مگو کی بات سخن کا گذر نہین ٭

اغماض ہی شکار مین گر ہو تو کیا غضب
پھرتی نگاہ ناز جو اونکی ادھر نہین

دلکا ہی قول کوچۂ زلف سیاہ مین
ظلمات کی یہ راہ ہی لیکن خطر نہین

دیکھا کرو نمین آٹھ پھر زلف و روی یار
کب لب پہ یہ دعا ہے مرے شام و سحر نہین

ایدل تپان ہی سینہ مین پھر کیون مجھے بتا
تیر نگاہ ناز اگر کارگر نہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

موے میان یار کا تبلای کیا نشان
باریک بین خیال کی ایسی نظر نہین

باغ جہان مین نشو نما ہی نہین مجھے
مین وہ شجر ہون جسکو کہ خوف تبر نہین

کیا غم ہی روک لو نگا ترا وار تیغ یار
داغ جگر ہی پاس مری گر سپر نہین

پوشیدہ محتسب سے پیین کیون شراب ہم
بندیکا کیا ہی ڈر جو خدا ہی کا ڈر نہین

وعدہ سے دید کی بھی ہی برعکس چشم شاد
اپنی پڑی ہی دلکو کسیکی خبر نہین

کیا قید ما سوا سے ہوا ہی شیخ مخلصی
جب ہای دھوکا دلمین تری کچھ اثر نہین

بنتا نہین ہی طاقچہ ابروی یار کا
کب بدر سے ہلال یہ ہوتا قمر نہین

زندہ رہی جہان مین اگہی ہزار سال
مرتا ہی کون اتنی بھی اوسکو خبر نہین

کثرت بدون کی نیکون کی قلّت ہی کیف زار
کم وہ بشر جہان مین ہین جنمین کہ شر نہین

ای آہ سرد مجھ مین ترا بھی اثر نہین
اوس بیخبر کو کچھ بھی ہماری خبر نہین

کیا تجکو تیر ناز ٹھکانے کے واسطے
ملتا ہمارا دل کہ سوا کوئی گھر نہین

بھولے سے بوسہ مانگا تھا صاحب خفا ہوے
سہو و خطا سی ہو جو بری وہ بشر نہین

ہون دلکا بادشاہ مرا تخت ہی زمین
پروا نہین جو بالش آگندہ پر نہین

گرجے نہ رعد چمکے نہ بجلی جہان مین
پر کیا کرون کہ آہ و فغان سے مفر نہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

غیرون نے اوسکا نو نہین بھونپکا ہی کچھ کچھ
تیوری چڑھی ہوئی ہی وہ اگلی نظر نہین

راحت کا تو مکان ہے رقیبونکے دلمین بھی
غم کا ہمارے دلکے سوا کوئی گھر نہین

اتنا تو روز حشر کہونگا خدا سے مین
میرا جو دلربا ہی وہ بیداد گر نہین

دل پھنس گیا ہی تیرا خم زلف یار مین
کیا سحر ہی بلا تجھے مطلق خبر نہین

پیر مغان یاد حق سے ہو حاصل فروغ کیا
بڑھتی کبھی تجلی شمع سحر نہین

بیکس جہان سے جاتی ہین ملک عدم کو ہم
ہمراہ داغ دل نہین درد جگر نہین

وہ چند کیون نہ حسن دل آرا ہو خال سے
بینی الف تو صفر پہ ای نکتہ ور نہین

ہی گنگ شیخ مصحف رخسار دیکھکر
جاہل ہی کیا پڑھے کہین زیر و زبر نہین

نشہ مین اپنے حسن کی رہتا ہی راتدن
میری خبر ہو کیا اوسے اپنی خبر نہین

دیکھو میان لفظ کمر ہی عدم کا میم
ثابت ہی اس سے صاف کہ اوسکی کمر نہین

غیرون سے کچھ اشارہ ہی محفل مین مجھسے پھر
دیدے کی یہ صفائی اودھر ہان ادھر نہین

ای کیف ایسی فصل مین کیا جائین باغ ہم
جب گل نہین شراب نہین ابر تر نہین

سفر کرکے پھر روح آئی بدن مین
محبت جو یاد آئی تیری وطن مین

جو حجت ہی تو ہی وجود و عدم مین
نہین ہی کلام آپکی کچھ سخن مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نشان قیس کا جب ہا کچھ نہ بن مین
کیا ہمنے آباد دیوانہ پن مین

سماتی نہین پھولی گل پیرہن مین
صبا کیا بہار آئی صحن چمن مین

نزاکت جو ہی اوس بت سیم تن مین
کہان نسترن مین کہان یاسمن مین

بت صندلین رنگ قاتل ہی میرا
عجب کیا اگر درد سر ہو کفن مین

لحد مین بکھیڑ و نسی پائی فراغت
مین نیند اپنی سویا پھوپھکر وطن مین

بتائی کوئی کیا نشان اُس دہن کا
کہ حیران ہی عقل کل اُس دہن مین

گل رخ کی تعریف ہے غیر ممکن
زبان لال ہی وصف غنچہ دہن مین

مرا سر کٹا جب وہ تیغ بولی
کہ فرق آگیا اب تری بانکپن مین

جو دیکھے مری داغ سر و چراغان
نہ کسطرح سے مبتلا ہو جلن مین

نہ مرنیکی تلخی نہ جینے کی لذت
کٹی بے مزہ عمر عشق دہن مین

محبت مین شیرین کی پتھر کو کاٹا
برش تھی غضب تیشۂ کوہکن مین

وہ دیکھی ہوی ہی تری شوخ آنکھین
یہ وحشت نہو کسطرح سی ہرن مین

مین اے زور دست جنون تب ہون قائل
رہی جب اک تار باقی کفن مین

نہ جاتا سوی کعبہ وہ بتکدے سے
صفائی جو ہوتی دل برہمن مین

تری لعل لب سی مین تشبیہ کیا دون
یہ رنگت کہان ہے عقیق یمن مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

شبِ وصل یون شرم اونکی ہی مجھسے
حیا جیسے ہوتی ہی دولھا دولھن مین

نہ روشمع ہی شعلہ رویونکا مجمع
جلائینگے نجکو یہ سب انجمن مین

تعجب ہی ڈوبا یہ دل اوسمین کیونکر
نہ تھا قطرہ آب چاہِ ذقن مین

ہی دستِ جنون جامہ ہستی کا حاضر
نہین تار باقی کوئی پیرہن مین

وہ اس ڈر سے چھوتی نہین لاش میری
کہین جی نہ اوٹھے یہ مردہ کفن مین

نہ تاب آئی جب جلوۂ رخ کی دل کو
گرا ہوکے اندھا وہ چاہِ ذقن مین

شگفتہ گلِ داغ ہین دیکھ دل کو
نہین ہی خزانکا گذر اس چمن مین

مری طرح کرتی ادا شکر قاتل
زبان ہوتی زخمونکی بھی گردہن مین

گئی جان قارونکی آدم کی راحت
پھنسے اسطرح حرص زر مہرزن مین

نہ تھا شمع کی دلمین گر سوز پنہان
جلی رات بھر کس طرح وہ لگن مین

دلِ ناتوان لف پیچانمین ڈھونڈھو
اولجھکر کہین رہگیا ہے شکن مین

خط و خال و لب چشم و ابرو یہ پانچون
رہین آپ کے سایۂ پنجتن مین

ادا شکر اوستاد کر کیف دل سے
کہ شامل ہی اب تو بھی اہل سخن مین

ہی میری النجا یہی اوسکی جناب مین
پرسش نہو گناہونکی روزِ حساب مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دیکھا فنا کا نقشہ جو مینے حباب مین
آنسو بھر آئے دیکھکے چشمِ پر آب مین

ظاہر ہوا ہی عارضِ جانان پہ خطِ سبز
لکھا خضر نے کچھ ورقِ آفتاب مین

کتنا شبِ وصال مین ہی ہمسے تیز گین
بیٹھے ہین منہ چھپائے ہوئے وہ نقاب مین

گر ابر و باد ساقیِ مہوش نہین تو پھر
کیا خاک لطف ہوگا شرابِ کباب مین

طفلی مین چھینے لیتی ہین دل اوسکی شوخیان
ہوگا یہ فتنہ فتنۂ محشر شباب مین

واعظ نہ کہہ وہ بات جو ہرگز نہو سکے
مین رند اور یادِ خدا کی شباب مین

آنکھونسے پوچھے اشک ہی بازِ قتل سے
کیسے وہ مہربان ہوئی ہمپر عتاب مین

مین جانتا ہون ہجر کی شب یا مرا خدا
اللہ رے دردِ دل کی چمک اضطراب مین

جور و جفا و حسرت و ارمان و درد کو
کس کسکو دون جگہ دلِ خانہ خراب مین

گھٹکر ہلال غم سے ہوا چودھوین کا چاند
دیکھا جو تیری پاؤنکو اوسنے رکاب مین

ہو عاقبت بخیر تری کیف خستہ جان
ہے راتدن دعا یہی اوسکی جناب مین

دیکھا جو مار گیسوے جانانکو خواب مین
شب بھر دلِ فسردہ رہا پیچ و تاب مین

کیا شہسوارِ چرخ کو پھر ناز ہو صنم
دیکھے جو دو ہلال وہ تیری رکاب مین

گر عاشقونکو ہوتی شہادت کی کچھ امید
خود ڈوب مرتی شوق سے خنجر کی آب مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اسی ترک قتل ہو کر ملی عمر جاودان
خنجر ہی چشمہ خضر کا تاثیر آب مین

کیونکر نہو یقین کہ ہون عاشقون مین فرد
مقتل مین اوسنی مجکو گنا انتخاب مین

دیتے ہو چار گالیان کرتے ہو دو شمار
اچھا یہ غبن کرتی ہو صاحب حساب مین

دو باتین مجھسے کر کے نکیرین چل دیے
کچھ دیر ہی لگی نہ حساب و کتاب مین

دیکھی شبیہ یار نکیرین نے جو پاس
بھولے سوال اور رہین ہاجیب جواب مین

مین سوختہ جگر جو گیا اوسمین روز حشر
چلا اوٹھا سقر کہ پڑا مین عذاب مین

گر شیخ جی کو چاٹ نہین پوچھتے ہین کیون
ہوتا ہی کیا مزہ بطرمی کے کباب مین

جب چاہی جان جا ہی مین اب نہین ہی ڈر
طاقت کو پہلے بھیج چکے پاتراب مین

اسی کیف عہد شیب مین ونیسی فائدہ
کیون حوصلے نہ دل کی نکالی شباب مین

ہو گیا یہ دل کا ہمدم کیا کرین
چھوڑتا پیچھا نہین غم کیا کرین

چارہ آکر ابن مریم کیا کرین
درد دل ہوتا نہین کم کیا کرین

وہ کجی ہے جو نہین دیکھی کبھی
دیکھیے ابروی پر خم کیا کرین

ہنسکے کہتے ہین کہ مردہ ہے پڑا
سورۂ یٰسین اب دم کیا کرین

مختصر کیونکر بیان ہو وصف زلف
طول ہی قصہ بہت کم کیا کرین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

داغ دل جب ہو گئے ناسور سب
پھر لگا کر اونپہ مرہم کیا کرین

ننگے سر آئے ہین میری لاش پر
اب سوا اس کے وہ ماتم کیا کرین

آپکی آواز خوش نے جان لی
دیکھیے سُر تال اور سم کیا کرین

قطرہ قطرہ اشک کا قلزم بنا
دیکھیں اب چشمان پر نم کیا کرین

کیون نکالین دلسے رنج و درد کو
مجمع احباب برہم کیا کرین

دیکھکر چشم صنم آہوئے دشت
بھولتے ہین چوکڑی رم کیا کرین

خون نہین ہی جسم مین قاتل ذرا
خشک دعوت تیغ کی ہم کیا کرین

عشق نے رسوا کیا ہے دیکھیے
اب شفیقان مکرم کیا کرین

ہنسکے کہتے ہین وہ وقت احتضار
مردے پر یہ دم ہم کیا کرین

ضبط سوز عشق سے جلتا ہے جی
گھر بچائین کسطرح ہم کیا کرین

زلف سے اوسکی دل سرگشتہ خود
ہو گیا سودا اوسے ہم کیا کرین

جب رسائی زلف تک ممکن نہین
کیا کرے آہ رسا ہم کیا کرین

مے نہین ساقی نہین مطرب نہین
فصل گل ہی کیا کرین ہم کیا کرین

جائین کیون دیر و حرم مین اے صنم
دلمین ہی تو پھر کے عالم کیا کرین

بیخودان جلوۂ دیدار یار
جستجوی ہر دو عالم کیا کرین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

واعظونکا وعظ سنتے سنتے کیف
آگیا ہی ناک مین دم کیا کرین

دل کا شکوہ ای پری ہم کیا کرین
ہوگیا دیوانہ جب غم کیا کرین

خندہ زن ہوتا ہی جب وہ غنچہ لب
رو کے پھر ہم مثل شبنم کیا کرین

کھل کھلا کر ہنسکے غنچے کہتے ہین
روی گر روتی ہی شبنم کیا کرین

زندگی اپنی ہی جب مثل حباب
قصد پھر کوئی مصمم کیا کرین

دل سے رنج و غم نکلتے ہی نہین
وہ ہی مشفق یہ مکرم کیا کرین

بندگی کا جب نہین دیتی جواب
سرتبون کے سامنے خم کیا کرین

چارون ابرو کے ہین مصرعہ لاجواب
انمین مصرعہ پانچوان ضم کیا کرین

خون دل پیتے ہین اور رکھاتی ہین غم
کچھ زیادہ اسمین یا کم کیا کرین

ضعف سی کرتے نہین شور و فغان
ہوگئے بیکار اب ہم کیا کرین

جان و دل دونون کرین دم مین نثار
اک موخر اک مقدم کیا کرین

اونکی ٹھوکر کانکی صفین کہتی ہین یہ
زیر و بالا ہر دو عالم کیا کرین

تو سلامت ساقیا دی ایک جام
تیری ہوتے منت جم کیا کرین

خون عاشق سی جو دھوئین ہاتھ پاون
وہ وضوے آب زمزم کیا کرین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دل ہی پہلو مین طرفدار تبان ایسے بیگانہ کو محرم کیا کرین
چشم جادو پر نہین ہوتا اثر سیکھ کر پھر اسم اعظم کیا کرین
چشم دل کھولین تو سب آئی نظر دیکھکر ہم ساغر جم کیا کرین

ایکدن مرنا ہی سب کو کیف زار
مر گئے گر خسرو و جم کیا کرین

ترا ثانی زمین و آسمان مین نظر آتا نہین کون و مکان مین
مرا دل ہاتھ مین ہی عشق کے یون کہ جیسے ناقہ دست ساربان مین
حسین بانکا نرالی دھج کا تجھسا نظر آتا نہین کوئی جہان مین
تصور دیدۂ و دل مین ہی اوسکا مکین ہے ایک ان و نو مکان مین
ہماری آہ سوزانکی شرر نے ستارے جڑ دیے ہین آسمان مین
بنا کر اپنا دیوانہ پری رو مجھے رسوا کیا سارے جہان مین
نہون وا رفتہ کیون دل عاشقونکے اثر جادو کا ہی چشم تبان مین
نہوتا تیر سیدھا بل کی لیتا کجی اتنی نہوتی گر کمان مین
بیان وصف رو ے آتشین مین ہزارون پڑ گئے چھالے زبان مین
تری دامن سے چھوٹیگا نہ دھبہ بڑا ہی فرق خون اور رنگ پان مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

روان انفاس سے ہی کشتیِ عمر
بھری ہی کیا ہوا اس بادبانمین

ہوئی ہی عین مایوسی مین امید
بہار آئی ہے کیا فصلِ خزانمین

کیا ہے وعدۂ وصلت بہ تکرار
نہین کا ہو نہ پہلو اونکی ہانمین

تھما ہے آسمان آہونسے میری
نہین کوئی ستون اس سردبانمین

پتا لاتا کمر کا کیسا دلِ زار
اولجھکر رہگیا موی میان مین

وہ دل تھامی ہوی آئینگے خود کیف
اثر پیدا تو ہو آہ وفغان مین

صدا جو ہے موذن کی اذانمین
وہی ہے شور ناقوسِ بتانمین

مری چپ مین تری طرزِ بیانمین
مزہ دلمین مری تیری زبانمین

کوئی سنتا نہین جب میری فریاد
اثر کیا خاک ہو آہ وفغان مین

نہین افشانکی ذرّی مانگ مین یہ
چمکتے ہین ستارے کہکشان مین

پلادے آبِ خنجر اور قاتل
ابھی باقی ہی دم اس نیمجان مین

سمجھکر اے ہما چکھنا مزہ تو
بھری ہی آگ میرے استخوان مین

ہلا دیتا ہون آہونسے فلک کو
یہ طاقت ہی ابھی مجھ ناتوان مین

سرِ بالین وہ آیا نزع کے وقت
پلٹ کر آگئی پھر جان جان مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کسی پہلو نہین ہی درد کو چین
عجب ہی خوی بد اس مہربان مین

بیان کرتی ہی ہر دم وصف ابرو
نہ کیونکر آب ہو تیغ زبان مین

جو مضمون کمر ہاتھ آئی ہی کیف
نشان پیدا کرون مین بے نشانی مین

مزا و اعظ جو ہی گوی بتان مین
کہان وہ لطف ہی باغ جنان مین

دہان زخم کرتا وصف خنجر
مگر خود ہی کلام اوسکی زبان مین

معما جب نہین کھلتا دہن کا
تو پھر شک کیون نہو موی میان مین

مواہون عشق مین اک ماہرو کے
لپیٹو لاش کو میری کتان مین

کوئی گل اوس گل عارض کی ہمرنگ
نظر آتا نہین ہی بوستان مین

کہان ہی سنگ اسود مین یہ عظمت
جو ہی اوس بت کی سنگ آستان مین

ہدف ٹھہرایا کس ناوک فگن نے
تڑپتا مرغ دل ہی آشیان مین

جدا ہوتا نہین وہ دختر رز سے
عجب عادت ہی یہ پیر مغان مین

نہ اوٹھا قبر سے جب مین وہ بولے
اسے سونے دو ہی خواب گران مین

وہ فخر انبیا ہے سرور دین
شہ لولاک ہی کون و مکان مین

ذرا کچھ فکر عقبے کیف کر لے
پڑا سوتا ہے کیا خواب گران مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

یہ وجہہ کیا ہی نکلتا جو آفتاب نہین
کسیکے روئے منوّر پہ کیا نقاب نہین

مقابل آنکھون کے ہوتا کبھی سحاب نہین
سدا روان ہو یہ دیدۂ پر آب نہین

شہید تیغ ادا قابل عتاب نہین
جو تشنہ کام کا ہو حلق تر ثواب نہین

چھٹے گا کیا ترے دامن سے داغ اے قاتل
یہ خون عاشق جانباز ہی شہاب نہین

بگاڑا غیر نے اونکا مزاج ہے بیشک
جو میرے واسطے جھڑکی نہین عتاب نہین

بدلتا رنگ جو لیل و نہار ہی گردون
کسیکی آنکھ کی گردش ہی انقلاب نہین

حیات بحر جہان مین حباب سا ہی
کہیگا کوئی یہ کیونکر کہ نقش آب نہین

ہوا نہ حلق مرا تر وہ سخت جان ہون مین
تمہاری خنجر برانمین کچھ بھی آب نہین

ہی پند ایکی بے سود حضرت واعظ
مجھے تو خواہش حور رجنان جناب نہین

جو جام مے مین پڑا عکس رخ تو بولا وہ
یہ ماہتاب نہین ہی وہ آفتاب نہین

چڑھا ہی چرخ پہ گر فخر سے تو ہی واجب
ہلال عید ترا حلقۂ رکاب نہین

جلا ہی چشم فسون ساز کی تعشق مین
دل برشتہ مرا نرگسی کباب نہین

دو سالہ دختر رز تا کتی ہی رندونکو
یہ کیسی شوخ ہی دیکھو اسی حجاب نہین

سزا بروز جزا مجکو کیف کیا ہوگی
مری گناہ مین اتنی کہ کچھ حساب نہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہم اپنی جان کو اوسپر نثار کرتے ہین
کہ جسکو اہل صفا دلسے پیار کرتے ہین

عجب مزہ سے تڑپتا ہو اونکا بسمل زار
جب اوچھے اوچھے وہ خنجر کی وار کرتے ہین

نہ دیر سے اونہین مطلب نہ کعبہ سے کچھ کام
جو راہ حق مین دل و جان نثار کرتے ہین

جو تیری کشتی رحمت کی کھینے والے ہین
غریق لجۂ عصیانکو پار کرتے ہین

غم جدائی سے آنکھو نمین جان ہو اٹکی
دکھا جمال کہ ہم انتظار کرتے ہین

کہو نہ کیف تم اونسے کہ ہم ہین کرتے پیار
وہ ایسی باتونکا کب اعتبار کرتے ہین

تبان سنگدل یارب یہ کیا اندھیر کرتے ہین
ادھر دل چھین لیتے ہین ادھر فوراً مکرتے ہین

ہماری خاک اوڑکر اونکی دامن سے لپٹتی ہے
اگر گور غریبان کی طرف سے وہ گذرتے ہین

کیا ہی کیا سلوک ایسا بتائین ناز اور غمزہ
اگر وہ بار احسان عاشقونکے سر پہ دھرتے ہین

ادھر ہے نزع کیحالت اودھر ہے انتظار اونکا
پڑی ہی کشمکش مین جان جیتے ہین نہ مرتے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دبا سکتے نہین جوبن کو اپنے وہ دبانے سے
نہین یہ مانتے کچھ سینہ زوری سے ابھرتے ہین

نہ مانونگا کسیکی کوئی مجکو لاکھ سمجھائے
یقین ہی صاف یہ مجکو وہ دم غیرونکا بھرتے ہین

لڑا کر آنکھ فوٹو کھینچ لو آئینۂ دل پر
پریرواس عمل سے بند شیشہ مین اوترتے ہین

بتائین کیا کسیکو کیف ہم حالِ پریشانی
شبِ فرقت مین کیا کیا رنج اور صدمے گذرتے ہین

گر نہین اوسکو خیالِ قدِ دلجو دلمین
سو نچتا پھر ہی یہ کیا سرو لبِ جو دلمین

خسر کرتے ہین بیاروزہین آفت ڈھاتے
کیا سمجھتے ہین خدایا بت بدخو دلمین

وہ پلاتے ہین مجھے جام مے ناب تو غیر
پی کر رہجاتے ہین چپ خونکے آنسو دلمین

واہ جادو کا اثر لڑتے ہی آنکھین اوسسے
چوکڑی بھرتے نظر آتے ہین آہو دلمین

ہوگیا خاک جگر آتشِ ہجران سے مگر
باقی کچھ کچھ ہے جو اندھی سلگی بھی بو دلمین

کچھ بھی محراب حرم سے نہ رہا کام ہمین
آگیا جب سے خیالِ خمِ ابرو دلمین

گھر ہوا بادہ مرا عمکدہ عشرت کدہ ہو
کاش در پردہ اگر آکے رہے تو دلمین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہی صفت اوسکی جو غفار تو بخشے گا گناہ
روز محشر سے نہ ڈر کیف ذرا تو دلمین

ہمارے حسرت و ارمان دل کی دلمین رہتے ہین
چھپے لیلی صفت یہ پردۂ محمل مین رہتے ہین

یہ شادان حسرت و ارمان ہمارے دل مین رہتے ہین
یقین حاصل ہے اونکو ہم فرح منزل مین رہتے ہین

نہ وہ تیور بدلتے ہین نہ کچھ صورت بناتے ہین
عجب انداز پنہان غمزۂ قاتل مین رہتے ہین

بتانِ شوخ ہرجائی ہین کیا انکا ٹھکانہ ہے
کبھی آنکھون مین رہتے ہین کبھی یہ دلمین رہتے ہین

فضیلت گر نہین کعبہ سے اس کو شیخ تبلا وے
بت کافر بھلا پھر کس لیے اس دلمین رہتے ہین

جو اہلِ دل ہین وہ غافل نہین رہتے کبھی اکدم
مسافر جسطرح ہشیار ہر منزل مین رہتے ہین

وہی الفاظ ہم بھی بڑبڑاتے منھ چڑھا کر ہین
جو کڑکر وقت مایوسی سائل مین رہتے ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نہین منھ موڑتا ہرگز ہماری سخت جانی سے
غضب کے دم کرارہی خنجر قاتل مین رہتے ہین
نکلکر کوچۂ دلدار سے اے کیف جنت مین
بہت تکلیف پاتے ہین بہت مشکل مین رہتے ہین

ہی آٹھ پہر وہ بت یکتا مری دلمین
کیونکر نہ کہون تو ہی خدایا مری دلمین

آنکھون مین تصور ہی جمایا مری دلمین
ہی آٹھ پہر صورت زیبا مری دل مین

کثرت مین بھی ہی پیش نظر تو ہی خدایا
وحدت نی ہی یہ رنگ جمایا مری دلمین

نیرنگ محبت سی عجب حال ہی میرا
لیلی مری دلمین ہی زلیخا مری دلمین

ہندو نہ مسلمان نہ مین عیسائی کی ہون امت
بتخانہ ہی کعبہ ہی کلیسا مری دلمین

ہین پوجتے سب اہل دل و اہل صفا بھی
ہوتی ہی صنم آپکی پوجا مری دلمین

پردہ نہین عاشق سی روا کھولدی مکھڑا
کھپ جا مری نظرون مین سما جا مری دلمین

ثابت ہی مرا دل جو تڑپتا ہی پس مرگ
پوشیدہ ہی وہ رشک مسیحا مری دلمین

ظلمت ہو وہین دور خدائی نظر آئے
گر آئے ترا نور خدایا مری دلمین

بیٹھی ہی عجب ڈھنگ سی مارے ہوی کنڈل
ناگن کیطرح زلف چلیپا مری دلمین

ہوتا ہم خدا اور زبان مرتی دم اے کیف
خواہش ہی یہی اور تمنا مری دلمین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دم نہ جب باقی رہا اوس خنجر خونخوار مین
نیمجان تڑپا کیا مین کوچۂ دلدار مین

گر شفا ہوتی نہین ہے عشق کی آزار مین
عاشقو جاجا کے سر کٹوا و کوی یار مین

دختر رز کو زندمیکش کیا چھپا کر لے گئے
محتسب جو پھر رہا ہی کوچہ و بازار مین

ساتھ لیجا اور کھا بھی رکھ بھی جا گر ہے سعید
ہین یہ ہر ٹکڑے مین معنی لفظ برخوردار مین

وہ نچاہی جسطرح چاہی مین لی وسکی ہاتھ ہون
ایک پتلی سا ہون اٹکا اس نفس کے تار مین

پادشاہ حسن تو ہی اور مین اک دیوانہ ہون
کسطرح آؤن برہنہ مین تری دربار مین

زلف افعی کیون نہین کھاتی اسی طاؤس وار
ہی تعجب کیون ہی اٹکا دل دہان مار مین

عدل گر دیگا مجھے حکم سزا روز جزا
دونگا ای رحمت دہائی مین تری سرکار مین

عمر بھر اڑتا رہی مثل ہوا روح الامین
تاب و طاقت پھر کہان جاہی جو قصر یار مین

کچھ نہ پایا پایا نہ دشت و کوہ و صحرا مین کہین
خاک چھانی عمر بھر ہمنے تلاش یار مین

درد دل درد جگر ہمدم رہا آٹھون پہر
چین دم بھر بھی نہ پایا عشق کی آزار مین

مردے ہو جاتے ہین زندہ سنکے گھونگرو کی صدا
معجزہ عیسیٰ کا ہے پازیب کی جھنکار مین

کھولدی مکھڑا نہ کر عاشق سی پردہ اے صنم
زندگانی کا مزہ ہی بس تری دیدار مین

رحم کر بہر خدا دکھلادی جلوہ اک نظر
دم نہین باقی رہا ہی اب تری بیمار مین

کاٹتی لاکھون گلے ہی تیغ ابرو اللہان
کیف یہ دم خم نہین دیکھا کسی تلوار مین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مین دنیا مین بسکل حباب وان ہون
فقط ایکدم بھر کا یان مہمان ہون

مین آوارہ ہون یا کہ بے خانمان ہون
تمہارا ہی تو بندۂ آستان ہون

وہ گم گشتہ ہون منزل بیخودی مین
نہین جانتا ہون کہ جاتا کہان ہون

ترا وصل ہو یہ تمنا ے دل ہے
ابھی دم ہی باقی ابھی نیمجان ہون

ملاتا ہی کیون خاکمین مجکو گردون
خدایا مین اوس بے نشانکا نشان ہون

سنون گالیان کب تلک چپکے چپکے
زبان تھا میے مین بھی رکھتا زبان ہون

کری کیف کیا بندگی ان بتونکی
نہ وہ بولتے ہین نہ کرتے ہین ہان ہون

نہین تھمتے ہین آنسو متل ابر تر برستی ہین
خجل ہی انسی نیسان یہ زیادہ تر برستی ہین

کبھی ہیہم جو اشک دیدہ ہای تر برستی ہین
تو بادل پانی پانی ہو کر رو رو کر برستی ہین

فلک پر جا کے گرتی ہین ہماری آہ کی شعلے
گمان ہوتا ہی گویا چرخ سے اخگر برستی ہین

کیسکی یاد دندانیدہ جو روتا ہون سب شب ہجران
بجای اشک آنکھو نسے مرے گوہر برستی ہین

مری آنکھو نمین چشمے بادلو نمین ابکری دیکھو
یہ میرے سامنے کر بھلا کیونکر برستی ہین

مری نالو نسے پیدا ہوتی ہی اونکو جو گھبراہٹ
تو باہم لڑکے بادل ٹکریں کھا کر برستی ہین

خدا کی شان دیکھو کسطرح برساتمین بادل
کبھی اس جا کبھی اوس جا غرض گھر گھر برستی ہین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہزارون سخت باتین کیف سہ کرتا ہی سنگین دل
نہین ہین لال یا دل لعل اور پتھر برستے ہین

جب کمر قتل پہ وہ کستی ہین — دیکھکر خود کمر کو ہنستے ہین
ایک نیچے سہ پہ بکسر ہی ہین دل — لیجیے صاحب اب ہوستے ہین
ہی بلیگ آجکل کہان جائین — آنے جانیکے بند رستے ہین
جانے والو نہ پوچھو راہ عدم — چار سو بے شمار رستے ہین
کعبہ و دیر سے نہین مطلب — جا رہی ہم بھی اپنی رستی ہین
کوئی قاتل ہی اور شہید اوسکو — اور کون اوس گلی مین بستی ہین
وار اوچھے پڑی جو قاتل کی — زخم دل شاد ہوکر ہنستے ہین
دل پہ گرتی ہی ایک بجلی سی — جب وہ روٹی پہ میرے ہنستے ہین
لہرین آتی ہین سر بسر پیہم — مار گیسو جو دل کو ڈستی ہین

عشق لیلے مین ہم بھی قیس کے مثل
نجد مین جا کے کیف بستے ہین

ردیف واو

پہلے اک تیر کرکے سر دیکھو — چیر کر پھر مرا جگر دیکھو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ناتوان اور سہو نہین جو فلک — مجکو دیکھو مرا جگر دیکھو
چھوڑ کر دیر و کعبہ دلمین رہو — گر تو ہم کہین یہ گھر دیکھو
جی مین ہی گر خونکے ظلمو نسے — نہ کبھی سوی اہلِ زر دیکھو
گم ہوا دل ہی اور جگر زخمی — سینہ شق ہی ادہر اودہر دیکھو
ہو چلا ہی اوبھار سینہ پر — شجرِ حسن کے ثمر دیکھو
تا دمِ مرگ یہ رہے گا ہرا — داغ دل کو جو اک نظر دیکھو
رو کتی کسطرح ہی واریہ وا — داغ دل کی مری سپر دیکھو
پیچھے زلفین بڑھاؤ پاؤن تلک — پہلے اپنی ذرا کمر دیکھو
صندلین رنگ کی تعشق مین — ہو گیا کیسا درد سر دیکھو
میرے رونیسے اور پھر نیسے — تنگ آئی ہین بحر و بر دیکھو
حضرتِ عشق کی عنایت سے — ہو گئی صاف گھر کی گھر دیکھو
بعد مردن نہ چین پائیگی روح — ہے سفر صورتِ سقر دیکھو
ماہ و خورشید کو ہی کسکی تلاش — پھر رہی کیون ہین در بدر دیکھو
ایک گردش مین آسمان و زمین — ہو گئے زیر اور زبر دیکھو
مرض عشق کا جہان مین کیف — نہ ملا کوئی چارہ گر دیکھو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

عاشقونکا یہ کرّو فر دیکھو
ہین پھٹے حال ننگ سر دیکھو

مصحفِ رخکو حافظو پڑھلو
صاف بے زیر و بے زبر دیکھو

نشہ حسن سے ہین چکنا چور
کسقدر ہین وہ بے خبر دیکھو

خال و ابرو کی کنہ مین کیسا
سر پٹکتے ہین نکتہ ور دیکھو

نہین بلبل کی کچھ بھی سنتی گل
ہین مدّمغ یہ اہلِ زر دیکھو

دہنِ تنگ کا تھا کیا مضمون
ہوگئی گنگ نکتہ ور دیکھو

راہ حق مین ندیگا کچھ بھی بخیل
اوسکی چھاتی پہ پاؤن دھر دیکھو

کہنا جو جی مین آئی روز جزا
کرتی ہین حصر آپ پر دیکھو

میرے رونے پہ ابر گریان ہی
اوسکا دامن ہے تر بتر دیکھو

دل لگا ہو نسے ہوگیا گھائل
اشک لائی ہین یہ خبر دیکھو

پوچھتے کیا ہو حال عشق اے کیف
کسی خوش رو پہ تم بھی مر دیکھو

وہ دل ہی کو رجس مین کہ یادِ خدا نہو
بیکار ہی وہ آئینہ جسپر جلا نہو

ہی وقت سیر باد بہاری چمن مین ہی
لیکن ہی خیال کہ فتنہ بپا نہو

بوسہ لیا جو زلف کا میری خطا نہین
دلکا قصور تھا یہ سراسر خفا نہو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

موج فنا پتا پنجے لگاتی ہی کیا عجب
اوس بحر حسن کا جو کوئی آشنا نہو

انجام دیکھتے ہین تو بیدست و پا ہین ہم
پھیلائین ہاتھ پاؤن جو خوف فنا نہو

ہون شیفتہ تبون کی نہ مردان باخدا
گر انمین ناز غمزہ کرشمہ ادا نہو

کافر ابھی تو کرتی ہین اسلام کو قبول
بوسہ جو تیری مصحف رخ کا روا نہو

خلوت سے آپ بزم مین جائین نہ بے نقاب
مشتاق دید دل کوئی حسرت بھرا نہو

ابرو جو اوسکی شام کو دیکھون صیام مین
کسطرح روزہ دوسرے دن کا قضا نہو

یکسر کبھی نہ شیخ و برہمن کے دل پھنسین
یکتا اگر حضور کی زلف دوتا نہو

سبزہ سحاب آب روان گل یہ سب سہی
کیا لطف میکشی کا جو تو ساقیا نہو

آہ و فغان و گریہ و زاری سے کام ہی
مجھسا کوئی جہان مین محو بکا نہو

ای تیغ کیا سبب ہے بتا تیری آب کی
میرا گلا تو تر ہو عدو کا گلا نہو

کسکی مجال ہی کہ پریشان کرے وہ زلف
گر آپنی سر چڑھی ہوئی باد صبا نہو

یارب عذاب نار جہنم نصیب ہو
تیری کرم کا کیف کو گر آسرا نہو

ایدل اگر تو نمین یہ خوی جفا نہو
پھر عاشقون کا حصہ نیاز و وفا نہو

حق تیری جانثاری کا ایدل ہی جسقدر
ممکن نہین کہ ایک ادا سے ادا نہو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تبلار ہاہی اوٹھکے بتا میرے دلکا درد
تیر نگاہ ناز نشانہ خطا نہو

آتا نظر ہے چار و نطرف ایک جمگھٹا
جادو تمہاری آنکھو نمین شبکو جگا نہو

ملتا نہین نشان دل کوچہ گرد کا
ڈھونڈھون کہان نہین اوسکو کہ جسکا پتا نہو

پہلو مین دل نہین تیر ستمگر اگر نہین
دیکھو جگر کو چیر کے وہ کھا گیا نہو

سیماب بیقرار ہی کیون غور چاہیے
جزو او سمین کوئی دلکا ہمارہی ملا نہو

آئے کبھی نہ پھر طرف ہوش مغز سر
تیرا خیال خواب مین گر رہنما نہو

پڑھتے ہین وہ جو دست حنائی سی فاتحہ
شاید ہمارہی خون کا یہ خونبہا نہو

دھاوا خوشی پہ لشکر غم کا نہو سکے
جب تک کہ آہ مثل علم پیشوا نہو

اوس سیم تن کی عشق مین پھر فائدہ ہی کیا
دل جلکے خاک گر صفت کیمیا نہو

ممکن نہین کہ پھولے پھلے کچھ نہال عیش
صرصر سے غم کے جب کوئی پتا ہرا نہو

ڈرتا ہون اثر دہام سی ان آبلونکی مین
آزردہ خار دشت کوئی زیر پا نہو

روزہ نماز دلق مصلے ہوا تو کیا
زاہد وہی ہی جسمین ذرا بھی ریا نہو

اے کیف یہ دعا ہی کہ قاتل کے ہاتھ پر
اوڑنے مین خون طائر رنگ حنا نہو

سبزۂ خط صنم نے یہ لبھایا مجکو
تھا وہ بیگانہ مگر اپنا بنایا مجکو

خوب اعجاز مسیحا کا دکھایا مجکو
کہکے قم شوخ نے اکدم مین جلایا مجکو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دل بتا سے کیطرح بیٹھ گیا شیرین لب
آتی ہی غیر کی تو نے جو اوٹھایا مجکو

ہون مست مے توحید بقول شاعر
نظر آتا ہی نہ اپنا نہ پرایا مجکو

ہو گئی عید کیا جان کو قربان مینے
تیغ قاتل نے گلے سے جو لگایا مجکو

قیس کہتا ہی مجھے دیکھکے تو ہے مجنون
میری لیلی نے یہ مجنون ہی بنایا مجکو

مثل پروانہ کی جانسوز بنا کر اپنا
شمع روغیر کی محفل مین جلایا مجکو

بحر عالم مین نہ اوبھرا کبھی مانند حباب
غم کے گرداب نے اسطرح بٹھایا مجکو

درد دل کہکے پکارونگا قیامت مین تجھے
گر ترا اور لقب یاد نہ آیا مجکو

سب نے کفنائی کیا لاش کو میری تہ خاک
ہاے ملبوس بنا راس نہ آیا مجکو

سامنے بیٹھکے جب مانگ نکالی اوسنے
صاف ظلمات نکا رستہ نظر آیا مجکو

گو چہ عشقمین کیا پھول بھلیان ہے کیف
مینے دلکو تو مرے دل نے نہ پایا مجکو

اوس نے جلوہ جو لب بام دکھایا مجکو
عمر بھر غش مین رہا ہوش نہ آیا مجکو

آتی ہی غیر کے اوسنے جو اوٹھایا مجکو
درد نے پہلو مین اوٹھ اوٹھکے بٹھایا مجکو

نیستی مین مجھے لیجائیگا جو ہستی سے
شہر ہستی مین عدم ہی وہی لایا مجکو

شوق طاعت نے بنایا مجھے دنیا مین غریب
کھینچکر ملک عدم سے بھی لایا مجکو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

قاصد اسچ تو بتا بات کہی کیا تو نے
ماجرا کیا ہی جو ظالم نے بلایا مجکو

نالہ و آہ و فغان کوئی بھی ہمدرد نہین
ضعف نے کیسے رفیقو نسے چھڑایا مجکو

اوسکی نظر و نسے گرا تو جو بظاہر رویا
دلکی آنکھون نے یہ در پردہ سوجھایا مجکو

مرغ پران کیطرح سایہ رہا مجھسے جدا
میری وحشت نے یہ زور اپنا دکھایا مجکو

خاک کیطرح اوڑا دیگا تجھے باد صبا
اوسکی کوچہ سے اگر تو نے اوڑایا مجکو

مجکو فطرت ہی سے خالق نے بنایا مجنون
تھا جو عریانی کا جامہ وہ پہنایا مجکو

کر دیا ایک نظر مین تہ و بالا دل کو
اوسنے کیا خوب تماشا یہ دکھایا مجکو

نگہ ناز سے دیکھو تہ و بالا کرنا
اوسنے اک چشم زدن مین یہ دکھایا مجکو

ہون وہ دلسوختہ گرم آہ جو نکلی دل سے
ہیچ اوٹھے نار جہنم کہ جلایا مجکو

حال دل کیف سے پھر صاف کرونگا اظہار
گر مئے ناب کا اک جام پلایا مجکو

دل نے دیوانہ معشوق بنایا مجکو
دربدر خاک بسر خوب پھرایا مجکو

عہد طفلی مین بھی دیوانہ سمجھتے تھے غرض
طوق منت کی بہانہ سے پنہایا مجکو

نہ تو دنیا ہوئی حاصل نہ بنی کچھ عقبیٰ
کسلیے پھر مرے خالق نے بنایا مجکو

تشنہ کاموں مین جو اپنے مجھے بیدم دیکھا
آب خنجر وہین قاتل نے پلایا مجکو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اہی نکیرین ابھی حشر کرونگا برپا
خواب راحت سی لحد مین جو جگایا مجکو

خاک کر ڈالونگا اک آہ شرر بار سی مین
ای فلک ابکی اگر تو نے ستایا مجکو

دل و دین نذر کیا آنکھ لڑاتی ہی بشوق
پتلیونکا جو تماشا نظر آیا مجکو

لکھکی بالای زمین نام کو پامال کیا
ناز کی چال سی ظالم نے مٹایا مجکو

ہی یقین دلکو کہ جنجال سی نکلونگا نہ مین
خم گیسو جو کہین پیچ مین لایا مجکو

سبزہ رنگون کی تصویر مین مری آنکھون نے
سبز باغ ایک نیا رونما دکھایا مجکو

شکر اللہ کا واجب ہی کہ اوسنے ایشوخ
بیوفا مجکو وفادار بنایا مجکو

میٹھی باتون سی معاملے ہی لیا اک بوسہ
اوس شکر لب نے ذرا منہ جو لگایا مجکو

خم کے خم کیف سر بزم لٹای اوسنے
نہ ملی ناب کا اک جام پلایا مجکو

ہو حق سی اونکی پھر کبھی آبادین نہو
وحشت سی عاشقونمین جو دیوانہ پن نہو

ترک اونسے ای پری کبھی حب وطن نہو
اتنا بھی عاشقونمین جو دیوانہ پن نہو

ڈرہی جو رونمحفل جانانمین رات کو
جل جلکے راکھ رشک سی شمع لگن نہو

مٹنے سی میرے خاک تری ہاتھ آئیگا
در پی تو مجھ ضعیف کی چرخ کہن نہو

موہوم نقطہ سمجھیں اسے سارے نکتہ چین
ظاہر جو خط سی آپکا میم دہن نہو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

گر وقت قتل رخنہ ہو تیغ دو دم رکی
ممکن نہیں کہ اونکی جبین پر شکن نہو

ہمسر تمہاری زلف و خط و رخ کا ایصنم
سنبل نہو بنفشہ نہو یا سمن نہو

ایدل سمجھ نہ سبزۂ خط ڈوب جائیگا
خس پوش دیکھنا کہیں چاہ ذقن نہو

رخ کعبہ خال ہند وادھر سے ادھر نہ پھر
اسلام چھوڑ کر تو دلا برہمن نہو

کیا سوز عشق کوئی کسی کا سمجھ سکے
دلمیں اگر کسیکے کسیکی لگن نہو

ہمسر تمہاری زلف معنبر کا فرق ہی
مشک تتار و مشک ختا و ختن نہو

اوس شعلہ رو کا دلمیں تصور ہی رات دن
سوز نہانسے سینے مین کیونکر جلن نہو

محفل مین اوسکی روز دے جی بھر کے رانکو
تو جلکے خاک رشک سے شمع لگن نہو

پیمانہ ہاتھ سے نہ دھرین کیف عمر بھر
گر چشم مست آپکی پیمان شکن نہو

معشوق کیا وہ جسمین ذرا بانکپن نہو
اور جسکی آنکھ شوخ نظر سحر فن نہو

ہی دست بستہ کیون وہ مؤدب کھڑا ہوا
تکتا کسیکی راہ یہ سرو چمن نہو

عارض کے ہوتی زلف کا عاشق ہو کیا یہ دل
ظاہر ہی یہ کہ شیخ کبھی برہمن نہو

دل داغ داغ سینہ جگر داغ داغ ہی
کیون رشک لالہ زار یہ اپنا چمن نہو

عریان تنی خیال ہی یہ کہ بعد مرگ
پردہ ڈھکا رہی جو میسر کفن نہو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دل تھامے لوں وہ آئیں اگر میری لاش پر
ڈرتا ہوں مضطرب کہیں زیرِ کفن نہو

ہنس ہنس کے گر وہ قتل کریں روبرو بخیر
دل میں ذرا بھی میل جبیں پر شکن نہو

ظلمات سے نکلنے کی سوجھے نہ کوئی راہ
سیدھا جو مثلِ مانگ کی اپنا چلن نہو

ظاہر کبھی خسوف نہو اور کسوف بھی
زلفِ سیاہ رخ پہ جو سایہ فگن نہو

آواز میری سنکے شہِ حسن بول اوٹھا
دیکھو یہ خستہ کوئی غریب الوطن نہو

پہلو میں اپنے پاس بٹھا اے دلِ حزین
آزردہ تجھسے رنج کشیدہ محن نہو

طاقت جگر کو ہضم کی ہے اور نہو اگر
پھر یہ غذائے غم کبھی جزوِ بدن نہو

درد فراق دل میں ہے اور روح تن میں
کیونکر نہ پھر اس فشار میں اپنی مرن نہو

اوس خوش بیان کے سامنے یارب بروزِ حشر
لغزش مری زبان کو وقتِ سخن نہو

لیجا متاعِ دل کو نہ بازارِ عشق میں
اے کیف وان بھی بیٹھا کہیں راہزن نہو

آتے ہیں تیر نظر آنے دو
ہم بھی ہیں سینہ سپر آنے دو

صبح کیا صبح قیامت ہوگی
شب وصلت کی سحر آنے دو

گر میاں اونکی کریگی ٹھنڈی
تا لبِ آہِ سحر آنے دو

بال ہے بالو نمیں ملجائیگی
زلف کو تا بہ کمر آنے دو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

فرش ہو تمسے سوا چین بجبین
مجکو محفل مین اگر آنے دو

نکر و نخل محبّت کو قلم
ابھی پھولا ہی ثمر آنے دو

نوک پیکان و سنانمین چھد کر
لختِ دل لخت جگر آنے دو

دیکھکر مجکو پریوش بولا
ہے دیوانہ ادھر آنے دو

ہون وہ وحشی کہ نہین کچھ بھی حذر
آئے گر شیر ببر آنے دو

وصل جانان بھی میسّر ہوگا
شبِ ہجران کی سحر آنے دو

عاشقونا لونکی جلدی کیا ہی
پہلے آہون مین اثر آنے دو

دخت رز ناچیگی چکّر کھا کر
میکشو دور دگر آنے دو

دل جگر تکتے ہین تیر مژگان
اک ادھر ایک ادھر آنے دو

آتی ہین دیدۂ تر طفل سرشک
ہین مرے لخت جگر آنے دو

پھر رہیگا نہ تمہارا یہ دماغ
گلرخو مٹھی مین زر آنے دو

زندگانی کی بقا ہے دم بھر
ہر نفس زیر و زبر آنے دو

قبر مین لاش کو رکھدو یارو
بعد اک عمر کے گھر آنے دو

ضربکھا کھا کے کٹائینگے سر
اونکو شمشیر کا سر آنے دو

غم کی ہمراہ ہی درد دل کیف
وہ پدر ہی یہ پسر آنے دو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تیر نظّارہ ادھر آنے دو — ہین یہ غمخوار جگر آنے دو
آئینہ ہوگا دو چار اوس سے پھر — آنے دو ماہ صفر آنے دو
کعبۂ دلمین تبو تم آجاؤ — جلوہ اپنا ہی نظر آنے دو
فرقت زلف مین کرنے دو آہ — تا بلب دود جگر آنے دو
بعد گیسو ہو ثنای عارض — دل ادھر سے جو ادھر آنے دو
ٹیکا سیندور کا دو ابرو و نین — بمج عقرب مین قمر آنے دو
ابھی کم سن ہین نہ چھیڑو اونکو — اور جوبن کو اوبھر آنے دو
مسّی سرمہ بھی لگانا صاحب — رنگ کچھ اور نکھر آنے دو
ہم بھی جائینگے سوئے ملک عدم — جانیوالونکی خبر آنے دو
کتنے بسمل ہوے کتنے کشتہ — کوے قاتل سے خبر آنے دو
دوڑا آتا ہی کسیکا قاصد — ہی مسرت کی خبر آنے دو
زخم کھانیسے نہ منھ موڑینگے — چوٹ پہلی تو اوبھر آنے دو
لاش کو دیکھکے بولی یہ لحد — ہی مسافر کا یہ گھر آنے دو
نہین خنجر ہے تو کھینچو تلوار — کوئی صورت تو نظر آنے دو
وہ مسیحا ہی سرھانے بیٹھا — موت آتی ہی اگر آنے دو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

زخم دل ہونگے ہری پھر اے کیف
دیکھو فصل گل تر آنے دو

پردا سرکا کے دکھا طلعتِ زیبا مجکو
سجدہ کر لینے تو دے اوبت ترسا مجکو

خال لب چشمۂ حیوان کا محافظ ہے اگر
خضر ہو کر یہی دکھلائیگا رستا مجکو

رہگیا دیکھکے اونکو نرہی کچھ باقی
دہشتِ ہجر نہ ملنے کی تمنّا مجکو

گم رہا اونکی تصور مین ہے میرا دم تک
ملک الموت نے ڈھونڈھا تو نپایا مجکو

بڑھگیا فتنۂ محشر سے درازی مین مگر
قدِ آدم نظر آیا قدِ رعنا مجکو

دن گیا رات ہوئی رات گئی دن آیا
اک تماشا نظر آتی ہے یہ دنیا مجکو

ڈر گیا دیکھکے اوڑتی ہوئی اک ناگن سی
آئی گر رخنہ نظر زلف چلیپا مجکو

ہون وہ دیوانہ کہ مجنونکا بھی مرشد نکلا
جسطرف دیکھا نظر آگئی لیلا مجکو

پھر بہار آئی ہوا جوش جنون گھر بیٹھے
لیچلا ہے دلِ وحشی سوے صحرا مجکو

پھیر دے اوسکی طرف سے دلِ ناداں میرا
یا بدل دے کوئی دل اور خدایا مجکو

ایسی خلوت کی بھی فرمان کہ بھری محفل مین
پاس بٹھلا کے رقیبونکو بلایا مجکو

کیف سیدھا ہی چلون کوچۂ جانانکی طرف
گو ملے راہ مین کعبہ کہ کلیسا مجکو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

خدا کیواسطے اتنا نہ تم سنبھل کے چلو
جو فرش راہ ہین آنکھین اونھین کچل کے چلو

جو رہگذر مین نظر آگئی مری تربت
کہا نہ جی اوٹھے مردہ ادھر سے ٹل کے چلو

سنا ہی محتسبِ شہر مرگیا رندو
کھلا ہی میکدہ خوش ہوا چھل و چھل کے چلو

چلو جو گورِ غریبان پہ فاتحہ پڑھنے
شہیدِ ناز کا ہاتھو نمین خون مل کے چلو

ہزارو آنکھین بچھی راستہ مین ہین دیکھو
نہ آئی موج کہین پاؤنمین سنبھل کے چلو

سمٹ کی صورتِ غنچہ ہون گل گلستانمین
جو تم کرشمے سی تیور ذرا بدل کے چلو

ہماری آنکھون کی اشکون ہی التجا ہے کیف
رولاؤ ابر کو اور چرخ پر ابل کے چلو

ردیف ہائے ہوّز

جو برسی قبر پر ابرِ بہار آہستہ آہستہ
نکلجا ہی مرے دلکا بخار آہستہ آہستہ

نہ پوچھو عاشقون کا شغل کیا ہوتا ہی وقت مین
کراہا کرتے ہین سینہ فگار آہستہ آہستہ

گریبان فکر کر اپنی و گرنہ یاد رکھنا یہ
کرین گی بیگمان ہم تار تار آہستہ آہستہ

دکھائی شبِ وصل تنہا کر منھ پہ فرمایا
سنا تا ہی مجھے کیا حالِ زار آہستہ آہستہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بہت نازک ہی دل میرا وصیت ہی یہی ہر دم
کہ رکھنا نقش کو زیر حزار آہستہ آہستہ

گلا گھٹتا ہی سختی سی دم بسمل تو کہتا ہی
چلا بہر خدا خنجر کی دھار آہستہ آہستہ

رقیب و سینہ کو دیکھتی ہی پھیر کر منھ کو
اوٹھی پہلو سی میرے شرمسار آہستہ آہستہ

نیا طرز ستم دیکھا مقابل اپنے بٹھلا کر
کیا تیر نگہ کو دل کے پار آہستہ آہستہ

جو وعدہ پر چلے آؤ تو شایان ہی یہی وسدم
کریں ہم نقد جان و دل نثار آہستہ آہستہ

مین قائل ہو نگا اوسدم شعلہ رو نکی محبت کا
کہ نکلی ہر بن مو سے شرار آہستہ آہستہ

شراب وصل جب ہوگی میسر تیری عاشق کو
تو ہوگا دور آنکھو نسے خمار آہستہ آہستہ

جو دیکھا اوس قمر کو تو فلک نے ماہ و انجم کو
کیا تا صبحدم یکسر نثار آہستہ آہستہ

شب وصلت بھی مطلب پر نہ آیا وای ناکامی
رہا شب بھر فقط بوس و کنار آہستہ آہستہ

طبیبو صاف بتلا دو خدا را ہی یہ کیا باعث
تڑپتا ہی جو یہ دل بار بار آہستہ آہستہ

عنادل ساتھ ہونگی بیگمان اونکی سواری مین
رہان گلشن سی جب ہوگی بہار آہستہ آہستہ

نہ پائینگے پتہ اوسکا مہ و خورشید محشر تک
پھرا کرتے ہین گو لیل و نہار آہستہ آہستہ

بگولے کیطرح پھرتا ہون ہر دشت و بیابان مین
کہین آجا ہی اس دل کو قرار آہستہ آہستہ

گریبان چاک ننگے سر کہونگا حال زار کیف
خدا کے سامنے روز شمار آہستہ آہستہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جسدم وہ کوسنے لگی مجکو بڑھا کے ہاتھ
سمجھا دعائے خیر ہین پڑھتے اوٹھا کے ہاتھ

مشکل کشائی ہی مری مشکلکشا کے ہاتھ
اور حشر مین نجات رسولِ خدا کے ہاتھ

ہی جی مین دلکو دیکے کسی بیوفا کے ہاتھ
دو چار دیکھ لیجیے تیغ جفا کے ہاتھ

مضمون وصف زلف رقم کسطرح کرے
مشکین بند ہین ہین جکڑی ہین فکر رسا کے ہاتھ

خواہش مین دخت رز کی یہ رندان بادہ خوار
پیر مغانکی کرتے ہین بیعت بڑھا کے ہاتھ

بوٹا سا قد ہی شوخ ہین آنکھین تو لعل لب
ہین گوری گوری پیاری مرے دلربا کے ہاتھ

رندونسے کہدو آئی چمن مین بہار گل
اوس گل کا نامہ آیا ہی پیک صبا کے ہاتھ

سودا جو دلکو زلف گرہگیر کا ہوا
بھولا وہ داؤ پیچ بلا سے ملا کے ہاتھ

حیران ہی وہ دیکھکے تمثال اپنی آپ
آئینہ آگیا ہی جو اوس خود نما کے ہاتھ

دل مجکو پھیری دیتی ہین لیکن فریب ہے
سنتا ہون یہ کہ بھیجین گے دزد حنا کے ہاتھ

گردش سے آسیا کیطرح کیون پھرین مدام
جب رازقہ ہی اپنا مقرر خدا کے ہاتھ

چمکا کی تیغ ابروی خمدار کہتے ہین
سونپونگا ابکدم مین تجکو قضا کے ہاتھ

پنجہ مین پھنسکے عاشق زلف سیاہ کی
جائیگی اے قضا تو کہان پھر چھڑا کے ہاتھ

گو اسکی تاک مین وہ رہا عمر بھر خراب
آئی یہ دخت رز نہ مگر پارسا کے ہاتھ

سنتے ہی قتل عاشق جانباز کی خبر
وہ آبدیدہ ہوگئی اپنے حیا کے ہاتھ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بھڑکے گی خوب آتشِ گل باغمیں حضور
باندھے کہیں جو آپنے دزدِ حنا کے ہاتھ

بکھری جو زلف ہو کے پریشان کہیں کہیں
کٹوا تا دونو ہاتھ جو ہوتی صبا کے ہاتھ

جز ننگ اور کچھ بھی نہ حاصل ہوا ذرا
کیا آیا کیف زار تجھے دل لگا کے ہاتھ

شوق سے کیوں پڑی نہ بسکی آنکھ
چشم بد دور ہی غضب کی آنکھ

ہوش جاتی رہی فرشتوں کی
دیکھکر شوخ پر غضب کی آنکھ

ابتدا عشق کی تھی جب کچھ
ہی کسی سی لڑی یہ تب کی آنکھ

چل نسیمِ سحر دبے پاؤں
ابھی جھپکی ہی غنچہ لب کی آنکھ

چار آنکھیں ہوئیں تو فرمایا
لڑتی بیڈھب ہی داد بکی آنکھ

یا خدا میرے دلمیں ہو پر نور
تیری دیدار کے طلب کی آنکھ

دیکھو شرابِ لیہود کی مستی
رنگ دکھلا رہی ہے شب کی آنکھ

ہوش جاتی رہی ہوا بیخود
میری جانب کو اوسنے جب کی آنکھ

ماہ و خور ہیں جو در بدر پھرتے
ہی لڑی آپسی یہ کب کی آنکھ

کب حسینوں سے دل بچے گا کیف
بیطرح پڑتی ہے جو سب کی آنکھ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ناتوان دل ظہیر ساہی کچھ
نالہ گو دستگیر ساہے کچھ

بوسہ مانگا جو ہار بار کہا
تو تو کنگلا فقیر ساہے کچھ

حال دل میرا سنکے وہ بولے
اک فسانہ حقیر ساہی کچھ

بانٹتا ہی جگر جو ٹکڑے روز
دل چلایہ امیر ساہی کچھ

جام مے ساقیا عنایت کر
اوٹھا ابر مطیر ساہی کچھ

چٹکیاں دلکی غمزہ لیتا ہی
شوخ دیدہ شریر ساہی کچھ

سوز غم درد کچھ نہین باقی
بے نوا دل فقیر ساہی کچھ

حسن کی ساتھ ساتھ ناز اونکا
بنکے بیٹھا مشیر ساہی کچھ

خانۂ دل ہمارا روشن ہی
داغ مہر منیر ساہی کچھ

سونی دیتا نہین اونھین نالہ
بے ادب و رشریر ساہی کچھ

کیا نظر اونکی کر گئی ہی کام
سینۂ و دلمین تیر ساہی کچھ

خط تقدیر پڑھکے کوئی بتاے
کیا لکھا یہ لکیر ساہی کچھ

جان جاتا ہے اوسکے دلکی بات
کیف روشن ضمیر ساہی کچھ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ردیف یائے تحتانی

ہین کان بھی غیرونکی طرف دل بھی نظر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی

اے جان جہان اک نظرِ لطف ادھر بھی
عشاق بھی مشتاق ہین اور اہلِ نظر بھی

ملتا ہی نہین کچھ بھی پتا اونکی کمر کا
شوریدہ ہی گر عقل تو حیران ہی نظر بھی

شمشیر ہے بیدم ترے ابرو کے مقابل
گھٹتا ہے ہمیشہ مہِ نو بن کے قمر بھی

کیونکر نہ کہون آپ کو یکتائے زمانہ
نقطہ دہن تنگ تو اک خط ہی کمر بھی

مہمان ہون اگر حضرتِ عشق آپ مرے گھر
حاضر کرون دعوت مین دل اور جان و جگر بھی

دل اور جگر ناوک مژگان کے ہوے صید
صد شکر کہ درد اُدھر اور اِدھر بھی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تو رہے گا اگر سقف فلک نالۂ شبگیر
طوفان بپا کرنے کو ہے دیدۂ تر بھی

کیا توڑ ترے تیر نگہ مین ہے کہ واللہ
سوراخ فقط دل ہی نہین بلکہ جگر بھی

مشاطہ نے زلفون کو گرہ دیکے سنوارا
سرگشتہ ہے اس کوچہ مین اب بادِ سحر بھی

شاداب اگر نخل محبت ہے تو لاریب
کچھ دنمین بر آئے گا تمنا کا ثمر بھی

کس طرح نہو پارۂ دل عاشقِ مضطر
چتون جو ہے بانکی تو غضب ترچھی نظر بھی

دل شوخ ستمگار کے کرنا نہ حوالے
ہی کیف زیان اسمین بہت اور خطر بھی

جب آنکھونمین صورت تری جھا گئی
عجب جلوۂ نور دکھلا گئی

مجھاونکی ہر اک ادا بھا گئی
طبیعت مری اونپہ اب آگئی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

عجب بد سلیقہ ہے بادِ صبا
سنواری ہوئی زلف بکھرا گئی

جو دیکھی تری چشمِ مستِ سیاہ
معاً آنکھ نرگس کی شرما گئی

تری بزم سے شمع وقتِ سحر
نکالی گئی جب قضا آگئی

جگر بہ گیا خون ہو کر کے آہ
خدا جانے کسکی نظر کھا گئی

پریشان کریگی کسی زلف کو
جو بادِ صبا آج جھنجھلا گئی

نہ ساتھی ہوا عاقبت کا کوئی
ہوا تن جدا روح تنہا گئی

شبِ وصل میں دیکھکر مار زلف
مری دل کو کچھ اور لہر آگئی

شبِ ہجر میں کیف کی برق آہ
یہ تڑپی کہ انگارے برسا گئی

کوئی دلدار سے ہرگز نہیں جنت اچھی
نہیں اس باب میں واعظ تری حجت اچھی

جائیں کیوں سوئے حرم گھر میں ہمارے ہے وہ شوخ
خانۂ دل میں نظر آتی ہے صورت اچھی

جا بجا عشق میں رسوا کیا اور خوار و ذلیل
صرف کی مجھ سے مرے دل نے محبت اچھی

زاہد از ورع سے معمور ہے جب دل تیرا
نہ ریاضت تری اچھی نہ عبادت اچھی

دل ہی دل کی کرو یا کہ کرو تم پامال
دونوں صورت میں نہیں کوئی بھی حالت اچھی

لیکے دل آپ مکر جاتے ہیں اللہ اللہ
چشم مد دور یہ کیا خوب ہے عادت اچھی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

قتل کر شوق اب مجکو تامل کیا ہے
نہیں اس کام مین تاخیر کی عادت اچھی

شمع نے ساتھ دیا رو نمین باسوز و گداز
رہی مونس وہی تنہا شبِ فرقت اچھی

مور کی گھر ہو ہی مہمان سلیمان دیکھو
فکر ہو جاتی ہی اچھی جو ہو ہمت اچھی

ایکدن خاکمین ملجائیگی ساری شیخی
شیخ جی رندونسے ہرگز نہین حجت اچھی

ٹھوکرین کھاتا نہ اندھے کیطرح سے پھر شیخ
دیدۂ دل کی اگر ہوتی بصیرت اچھی

حکم دی قیس کی عرضی پہ شہِ خوبی کیا
نہ تو مضمون ہی اچھا نہ عبارت اچھی

چھینی جو چشم زدن مین دل زاہد واللہ
ایسے معشوق کی شوخی و شرارت اچھی

پاؤن پھیلا کی جو سوتی ہین لحد مین اہی کیف
کنج تنہائی مین کرتی ہین وہ راحت اچھی

بتون پر طبیعت جو آئی کسیکی
تو اوس سے پھری کیون خدائی کسیکی

ستم ہی ستم بے وفائی کسیکی
اور اوسپر غضب کج ادائی کسیکی

شب وصل کا لطف آیا ہے یاد
پلنگ آج ہے چارپائی کسیکی

ہے لطفِ شبِ وصل حاصل شبِ ہجر
جو یاد آئی ہی ہاتھا پائی کسیکی

لگین ہچکیان دمبدم آنے اوسدم
ہمین جسگھڑی یاد آئی کسیکی

فلک عمر بھر روز کھائے گا چکر
جو سر مین ترے دھن سمائی کسیکی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پریشان کرتی ہین وہ اپنی زلفین
شبِ تار مین ہو بن آئی کیسکی

یہ دونون چھپانے سے چھپتی نہین ہین
برائی کیسکی بھلائی کیسکی

بلا کا یہ پھندا ہی زلفِ رسا کا
نہین اس سے ہوتی رہائی کیسکی

جسے دیکھا دنیا مین مطلب کا پایا
محبت اگر آزمائی کسی کی

کسی کے تصور مین ہین بند آنکھین
نہین دل مین ہرگز سمائی کیسکی

مریضِ محبت نہین اسکے قایل
جو کرے مسیحا دوائی کیسکی

طبیعت برابر برابر ہر اک کیف
نہ پائی نہ پائی نہ پائی کیسکی

تو ہم ندینگے دھائی کیسکی
قیامت مین ہوگی خدائی کیسکی

پیام اپنا کہتا مین باد صبا سے
جو ہوتی وہان تک رسائی کیسکی

شبِ ماہ مین بام پر جب وہ آیا
تو لرزہ سے جان تھرتھرائی کیسکی

مہِ نو بنا زخم چرخِ برین کا
وہ شمشیر ابرو جو کھائی کیسکی

لیا بوسۂ زلف ہمنے الجھکر
بلا سے اگر مار کھائی کیسکی

جو نبت العنب منہ لگی زاہد و نکے
نہ چھوڑے گی یہ پارسائی کیسکی

عبث کرتے ہو عاشقو بت پرستی
کوئی آرزو کب بر آئی کیسکی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ملا کر کے آنکھیں ذرا بات کیجیے
جو منظور دل ہی صفائی کسیکی

تبون مین بھی ای کیف سچ سچ تو یہ ہی
نظر آئی شانِ خدائی کسیکی

آنکھو نسے جو آنکھیں ہوون کہین جا پر کسیکی
ہو جای نظر دل سے وہین پار کسیکی

ملجائیگی گر دولتِ دیدار کسیکی
پھر شکل نہم دیکھین گے زنہار کسیکی

شمشیر کو سب دیتے ہین ابرو سے جو نسبت
اس بات پہ چل جائیگی تلوار کسیکی

بن جای جب آئینہ صفا سے دلِ حیران
پھر شکل نہ کیونکر ہو نمودار کسیکی

بیچین وہ کرتے ہین ہمین جلوہ دکھا کر
ایسی بھی نہو خوی دلِ آزار کسیکی

کم روز قیامت سے کوئی اسکو نہ سمجھے
کاٹی نہین کٹتی ہی شبِ تار کسیکی

کیون جان عبث کھوتی ہی گل کسیکی بلبل
کب ستتی ہین نخوت سے یہ زردار کسیکی

دل پیچ مین آ جای نہ کیون کالی بلا کی
بل کھاتی ہین زلفین صفت مار کسیکی

کیون کہتی ہین دلدار حسینان جہانکو
دل چھین کے ستتے نہین زنہار کسیکی

جل جائینگے افلاک نشان کچھ نہ رہیگا
ہوتی ہی بلند آہِ شرربار کسیکی

دامن مین نہ رکھنا کہین اک تار بھی باقی
صحرا مین رعایت نہو اے خار کسیکی

بیداد کی ملجائیگی محشر مین یہین داد
فریاد نہین جاتی ہی بیکار کسیکی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کل آئی جو وہ گور غریبان کیطرف کیف
سوتی ہوئی قسمت ہوئی بیدار کسیکی

آنکھونکو نہین خواہش دیدار کسیکی
کب وضع ہی مثل اوسکے طرحدار کسیکی

بند آنکھین نہ کرنا دم آخر مری ای ضعف
اک عمر سے پھرتی ہین طلبگار کسیکی

ابرو کی اشارے سے کوئی دم مین نہ آئے
ہوتی ہے کہین تیغ وفادار کسیکی

ہنگامہ ہی کیا عشق کی کوچہ مین شب و روز
سنتا ہی نہین غافل و ہشیار کسیکی

ثابت یہی کرتی ہی بڑی منطقی ہین وہ
ہر بات سے ہر لفظ سے گفتار کسیکی

جو چال پہ مرتے ہین وہ کیا پھر نہ مرینگے
دیکھین گے قیامت مین جو رفتار کسیکی

ہی پیش نظر آٹھ پہر حشر کا سامان
پھرتی ہی مری آنکھ مین رفتار کسیکی

چلتی ہی عجب ناز سے باد سحری تو
بے شبہہ اوڑائی ہی یہ رفتار کسیکی

ہالہ ہی یہ مہتاب کا یا عکس خط یار
یا آہ ہی گرد اسکے دھوان دھار کسیکی

پہلو مین او چھلتا ہی نہین تھامے سے تھمتا
دل چھینے لیے جاتی ہی رفتار کسیکی

کیون چشم تحیر سے وہ تکتی ہے بتا کیف
مشتاق ہی کیا نرگس بیمار کسیکی

کوچہ عشق مین ای عاشق غرتا کیسی
کہتے وقعت ہین کسی ہوتی ہی حرمت کیسی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مردم دیدہ کو کیونکر نہ کہیں فوٹو گراف
صفحۂ دل پہ معاً کھنچتی ہے صورت کیسی

ہاے اکدم بھی بیاسا تھ نہ اوسنے پس مرگ
ترک کی وردنی اس دل کی رفاقت کیسی

دم بخود زلف گرہگیر میں اولجھا جاکر
دل سرگشتہ پہ نازل ہوئی شامت کیسی

واعظا ہوش کی اپنی تو خبر لے جلدی
کیسا گلزار ارم خواہش جنت کیسی

کبھی بنتا ہے شفق اور کبھی بنتا ہے حنا
خون عاشق کا بدلتا ہے یہ رنگت کیسی

واعظا کوے صنم سے نہیں اوٹھے عاشق
وعظ کیسا ترا اور پند و نصیحت کیسی

اب ہیں نازک گل تر آنکھیں ہیں بادام سیاہ
جسم سانچے میں ڈھلا پیاری ہے صورت کیسی

شب کو بیچین رہے آپ کہیں کیا صاحب
آئینہ دیکھئے تغیر ہے رنگت کیسی

رکھ لیا شوق نے چھاتی سے لگا کر ہمنے
درد کی سینے میں کی ہے حفاظت کیسی

کیف بیخود ہوے ایسے کہ چھپاتے نہ بنی
آئی اوس چہرۂ زیبا پہ طبیعت کیسی

اوسکی در تک جب رسائی ہوگئی
کفر و دیں سے خود رہائی ہوگئی

بام تک اوسکے رسائی ہوگئی
آہ جو نکلی ہوائی ہوگئی

چھیڑتے ہیں دل اشارہ سے یہ بت
ان کا حصہ دلربائی ہوگئی

شانہ ساں اب دل عبث صیقل ہے
گیسوؤں تک جب رسائی ہوگئی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سبزۂ خط سے ہوا کیا انقلاب
رخ کی رنگت کہربائی ہوگئی

مرحلہ طے ہوگیا اس عشق کا
جان و تن مین جب جدائی ہوگئی

تیغ کی سمجھے دراندازی کو ہم
تن سے جب سر کی جدائی ہوگئی

چلتی ہی بادِ خزانکی باغ مین
برگ و گل کی سب صفائی ہوگئی

دست رنگین سے جو اوسنے خط لکھا
پڑھتے ہی رنگت حنائی ہوگئی

اللہ اللہ برش تیغ نگاہ
جسطرف دیکھا صفائی ہوگئی

کیون تبونکی عشق سے پھر جائین کیف
ہوگئی جب آشنائی ہوگئی

گلرخونسے جب جدائی ہوگئی
خارِ نظر و نخلِ خدائی ہوگئی

جب جنونسے ہاتھاپائی ہوگئی
جیب و دامن کی صفائی ہوگئی

جسکو دیکھو ہی تمہارا کلمہ گو
ای تبو قائل خدائی ہوگئی

کیا کرین اب نالہ و آہ و فغان
درد کی دلمین سمائی ہوگئی

بگڑی جب مینے کہا زلفین بناؤ
بات کہنا بھی برائی ہوگئی

ان تبونکا دیکھکر حسن و جمال
معتقد ساری خدائی ہوگئی

دیکھ دل تجکو بنایا خود عدو
تھی بھلائی کی برائی ہوگئی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پوچھتے ہین زلف کی بکھرا کی بات
قیدیونکی اب رہائی ہوگئی

ہی خبر یہ عام دخترِ رز سے آج
شیخ جی کی کتخدائی ہوگئی

کیا ہنسی ٹھٹھا ہی دل لگھنا حضور
پھیر یہ دل دلربائی ہوگئی

کیف اونکے آنیکا کیا اعتبار
آج پھر آئی اوائی ہوگئی

عشق سے جب آشنائی ہوگئی
خوبی عاشق بے نوائی ہوگئی

یہ ملین دونو زبانین وصلمین
باتون باتونمین لڑائی ہوگئی

دل گیا ایمان گیا اس عشقمین
جان بھی اپنی پرائی ہوگئی

ڈھونڈھ لائین گے ہم اپنا دل اگر
اوسکی زلفون تک رسائی ہوگئی

جی گئے ہم قتل کو اوس کے کیا
یہ برائی کیا بھلائی ہوگئی

وہ بتِ رعنا ہوا جب جلوہ گر
کافر اک دم مین خدائی ہوگئی

خلق یہ آمادۂ فریاد ہے
بات جو نکلی دھائی ہوگئی

دخترِ رز کو دیکھکر کہتا ہی شیخ
نذر تیری پارسائی ہوگئی

فخرِ شاہانِ جہان ای فخرِ دین
تیری کوچہ کی گدائی ہوگئی

جب گلے مینے لگا یا پیار سے
تیغ قاتل سے صفائی ہوگئی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کیف ہی شکرِ خدا مدت کے بعد
ہم سے اور اونسے صفائی ہوگئی

بانکی چتون ہی تو آفت کی ہی صورت تیری
چشم مخمور تو رفتار قیامت تیری

ہون وہ رہرو کہ ہی تھک کر تری سایہ کا یہ قول
جی مین آتا ہی کرون ترک رفاقت تیری

بیطرح زلف مین اوس بت کی پھنسا تو ایدل
ابتو اللہ ہی کاٹے یہ مصیبت تیری

تیغ قاتل تراشا کی نہین بسمل ہے فقط
دہن زخم بھی کرتا ہی شکایت تیری

تیری باعث سی ہوی رنج والم مونس و یار
دل غمخوار رہی ذات سلامت تیری

نہ تڑپ سینہ مین ایدل تجھے کھٹکا کیا ہی
تا دم مرگ کرونگا مین حفاظت تیری

غم کی کھانیسے کبھی سیر نہین ہوتا ہے
ایدل اک روز بھی بھرتی نہین نیت تیری

چھین لیتا ہی دل ناحق ہین غمزہ
شوخی چشم سی ظاہر ہے شرارت تیری

قدرت حق نظر آتی ہی سراپا اسمین
ہی وہ سانچی مین ڈھلی نور کی صورت تیری

سنکے چپ رہتا ہی اے یار سوال بوسہ
کیون نہ سمجھون کہ خموشی ہی اجازت تیری

نالہ و آہ و فغان کو نہ سمجھ داخل غم
دل ناشاد اسی مین ہی مسرت تیری

مین نہ ہوتا تو کوئی نام نہ لیتا تیرا
میرے باعث سی جہان مین ہوئی شہرت تیری

پڑھکر اوسنے مری خط کو مجھے لکھا اے کیف
خط مضمون ہی پریشان ہی عبارت تیری

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

زاہد اسوے حرم کیون ہے عزیمت تیری
تبکدہ ہی مین نکل آئیگی صورت تیری

داد دیدیگا خدا روز جزا حق تو یہ ہے
بھولجاہی نہ اگر دیکھ کے صورت تیری

مرمٹین گے ترے عشاق ترے قدمو پر
چال دیکھین گے اگر روز قیامت تیری

نگہ ناز سے دیکھے جو وہ تجکو ایدل
پھر تو اک چشم زدنمین ہو شہادت تیری

دیکھکر نبض کو کہتے ہین اطبائے جہان
کوئی مہلت نہین بچنے کی صورت تیری

واعظا محفل رندانمین سمجھکر جانا
سب کے سب ملکے بنائینگے بری گت تیری

پھیر آنکھونکو نہ بیمار محبت دم نزع
دیکھ آئی ہی اجل کرنے عیادت تیری

کیون نہ وحدت مین یہ سمجھون کہ ہی کثرت لازم
کہ نظر آتی ہی ہر سو مجھے صورت تیری

کیون بلاؤ نمین پھنسیا زلف سے تو کیون الجھا
دل سرگشتہ یہ کیا آئی ہی شامت تیری

صفحۂ دل پہ منقش ہے جو پیاری صورت
پردۂ چشم سے کرتا ہون حفاظت تیری

کیف کی دیدۂ و دل دیکھ سمجھکر ملنا
اسمین صورت ہی تری وسمین محبت تیری

دیدے بوسہ تو ہے دلدار عنایت تیری
اور نہ دی تو بھی نہ شکوی نہ شکایت تیری

نہین ممکن کہ ذرا لب بھی ہلین روز جزا
تجھسا معشوق ہو اور پھر ہو شکایت تیری

کیون ثبات نہ ہتا ہی تو سینہ مین ہر دم ایدل
کیا ہی کھٹکا تجھے کیسی ہی طبیعت تیری

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کبھی سائل کو نہ بوسہ دیا تو نے از خود
ای شہ جود و کرم دیکھی سخاوت تیری

پھنستے ہی دست نگار یمین ارے طائر دل
صورت زر دھا اور گئی رنگت تیری

گل و نسرین کو رخ و تن سے مین نسبت کیا دون
اسمین نکہت ہے ولے مین ہے رنگت تیری

دختر رز تا کا تو میخوار و نکو تو نے سر بزم
دیکھ ہشیار نہ جاتی رہے عصمت تیری

بیکسی ساتھ لیے پھرتی رہی تجکو دلا
یاد آتی ہے وطن مین مجھے غربت تیری

زاہدا رند ہون درکار نہین ہے مجکو
یہ شریعت یہ طریقت یہ حقیقت تیری

ہان سمجھکر تو دکھا اپنی اصالت ای تیغ
سخت جان ہون کہین ہو جائے نہ خفت تیری

کیف ہے اہل سخن مین یہ برابر چرچا
خوب ہے فکر رسا اور طبیعت تیری

پلا نہ مجکو تو ساقی شراب تھوڑی سی
سزا نہ پائیگا روز حساب تھوڑی سی

نہ نکلا شرق سے خورشید منہ دکھائے نہ پھر
جو دیکھے تاب رخ بے نقاب تھوڑی سی

پڑی ہے غش مین جو واعظ تو جلد ای ساقی
پلا گلاب ملا کر شراب تھوڑی سی

رہا نہ ہوش ذرا کچھ بھی دین و دنیا کا
پڑھی جو عشق کی میرے کتاب تھوڑی سی

تمام عمر تو روتا رہیگا یونہین سحاب
برس گئی جو یہ چشم پر آب تھوڑی سی

عدو کا تلخ مزہ ہو جو وہ کہین مجکو
سنائیگا یہ زبان دوقت عتاب تھوڑی سی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کیسکا داغ جگر جل رہا ہی سینہ مین
ہر آتی آہ مین لو ہی کباب تھوڑیسی

ہوا ہی زیست مین دم بھر مین ہو گیا تو ہوا
حیات تیری تھی کیا ای حباب تھوڑیسی

ندیکھا بحر جہان مین بجز فنا کچھ اور
کبھی جو وا ہوئی چشم حباب تھوڑیسی

تو سر اوٹھاتی ہی بحر فنا مین ڈوب گیا
کھلی جو آنکھ تری ای حباب تھوڑیسی

بیانچہ دست فنا کا ضرور کھائے گا
ہوا جو سر مین ہی تیری حباب تھوڑیسی

وہ رخ قرآن ہی تو بوسہ سے منع کیون ای شیخ
مجھے تو بخت ہی اسمین جناب تھوڑیسی

چھپا یا پینے نہ کوئی گناہ روز شمار
ہوئی یہ چوک بوقت حساب تھوڑیسی

خضر تو مل گیا آب حیات کا رستہ
کسی کی سر سی جو سر کی نقاب تھوڑیسی

ہوا تھا کل وہ چمن مین عرقسے تر ہمہ تن
جو سیر کی تھی شب ماہتاب تھوڑیسی

تو روز جاتا ہی میخانہ کیف کے ہمراہ
ہی شیخ تجھ مین یہ عادت خراب تھوڑیسی

زلف بگڑی دل پہ شامت آگئی
بس او مجھ پہی یہ آفت آگئی

دین و ایمان سے رہا مطلب نہ کچھ
جب کسی بت پر طبیعت آگئی

کعبۂ دل مین صنم کو دی جگہ
شیخ کی جی مین یہ بدعت آگئی

جب چلے گور غریبان کیطرف
پوچھتے ہین کیا قیامت آگئی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

باز آیا قتل سے مقتل مین وہ
یاد کچھ پچھلی عنایت آگئی

غیر کی صحبت کا اللہ رے اثر
کیا فصاحت پر طبیعت آگئی

تو مین کہتے اب بجای تم مجھے
دو ہی دم مین یہ فصاحت آگئی

مجھسے آنکھین پھیر کر کہتے ہین یہ
یاد طوطے کی حکایت آگئی

بت نے دعوی جب خدائی کا کیا
یاد بس خالق کی قدرت آگئی

کہتے ہین ہر یان بکتا کیف ہے
جب لبونیر کچھ شکایت آگئی

خنجر لینا خبر گلو کی
ہے تجکو قسم مرے لہو کی

رند و ہے بہار سیر کر لو
سبزہ کی چمن کی آبجو کی

عریانی ہے لباس اپنا
حاجت اس کو نہین رفو کی

رہنے دے تار تار دامن
کر فکر نہ چارہ گر رفو کی

پایا نہ عدم مین بھی کمر کو
ہمنے گو لاکھ جستجو کی

پامال ہوئی جو نعش عاشق
بر آئی امید آرزو کی

انداز نیا ہے بانکپن کا
ہے طرز نرالی گفتگو کی

محشر مین چلی نہ ایک ونکی
تقریر جو ہمنے دو بدو کی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

روی تر دامنی پہ جب ہم
اشکون نے خوب شست و شو کی

دامن سے مری نہ خار کھا دشت
چھڑیلن جو ٹکی ہین گو کھرو کی

اچھا ہوا درد سر ہمارا
چھوکرا و سنے جو زلف چھو کی

اللہ ری ہماری سخت جانی
تیغ قاتل بھی خون تھو کی

غیرون کو بھی لای کیف کے گھر
کیا خاک کسیکی آبرو کی

بگڑی ہی زبان تند خو کی
ہر بات مین گفتگو ہی تو کی

رویگی جو یون ہی چشم خونبار
بہ جائیگی اک ندی لہو کی

رہتا ہی دہان زخم کیون وا
خواہش اسکو ہی گفتگو کی

دل لیگئے جان ہی تن مین باقی
چوکی ظالم نگاہ چو کی

اللہ ری نگاہ چشم حق بین
حالت ہی ایک پشت و رو کی

ساقی بھر کر پلا دی اک جام
ہو خیر تری تری سبو کی

منہ پھری گیا سوی در یار
گو لاش ہزار قبلہ رو کی

دیتی ہی گلو نپہ جان بلبل
مفتون ہے بھینی بھینی بو کی

کیا پوچھتے پھر نکیر و منکر
تصویر تھی پاس جو برو کی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اولجھی زلفِ دوتا بکھر کر
تعریف جو ہمنے مو بمو کی

عاشق دھوتے ہین خونسے ہاتھ
حاجت ہو کبھی اگر وضو کی

دل لیگیا ناز سے ادا سے
گھاتین دیکھو تو حیلہ جو کی

لَو رکھتے ہین دلمین کیف ہم بھی
اِک آگ بجھو کے شعلہ رو کی

کوتے کوتے بلبل کی زبان سوکھ گئی
فصل گل آنیسے تیری جو خزان سوکھ گئی

سرو تن کر جو کھڑا تھا لب جو جان اوسکی
دیکھکر چال تری سرو روان سوکھ گئی

گرمی حسن کا مضمون جو قلم لکھنے لگا
لکھتے لکھتے یہ ہوا گرم زبان سوکھ گئی

تیرا نغمہ نہ سنا کچھ بھی گلون ذی بلبل
نغمہ سنجی مین تری مفت زبان سوکھ گئی

سفرِ ملک عدم مین یہ صعوبت پائی
حلق مین کانٹے پڑے اور زبان سوکھ گئی

دیکھکر سروِ روانکو مرے غم کے مارے
قمری جس شاخپہ بیٹھی تھی وہان سوکھ گئی

غنچہ لب سیر کو گلشن مین جب آیا اے کیف
جو کلی شاخ مین نکلی تھی جہان سوکھ گئی

کیا دھوم ہے چمن مین عروسِ بہار کی
قربان روز ہوتی ہین جانین ہزار کی

آمد ہے آج باغ مین کس گلعذار کی
یہ فوج کیون کھڑی ہے برابر ہزار کی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

داغ جگر کی روشنی کافی ہی حشر تک
پروا نہین ہی ہمکو چراغ مزار کی

کرتے ہو روز وعدہ نہین آتی ہو کبھی
آخر کچھ انتہا بھی ہی قول و قرار کی

گم ہو گیا ہون پھونچونگا کسطرح یا خدا
منزل کی کچھ خبر ہی نہ اوسکے دیار کی

ہو عاقبت بخیر جہانمین ہو نیکنام
یارب قبول کر یہ دعا کیف زار کی

آگئی فصل بہاری میکدہ آباد ہے
میکشونمین چار سو شور مبارکباد ہے

مبتلای رنج و غم کیا بلبل ناشاد ہی
وہ ہی اور کنج قفس اور خانۂ صیاد ہی

دن دھاڑے قافلہ دلکا لٹا فریاد ہی
اس طریق عشق مین اندھیر ہی بیداد ہی

سرو کو آزاد کیون کہتے ہین با ہند سخن
پانون پکڑی ہی زمین جب کسطرح آزاد ہے

دونون لب گلبرگ تر آنکھین ہین بادام سیاہ
زلف پیچان اونکی ہی سنبل تو قد شمشاد ہی

آندھیونمین اور بگولونمین ہوئی ہی منتشر
بعد مرنیکے بھی کیا مٹی مری برباد ہی

دیکھتا ہون مصحف روے صنم مین تیس دن
حافظو ہر پارہ اب قرآن کا ازبر یاد ہی

عاصیو کرنا محول فیصلہ رحمت پہ تم
جرم عصیانکی اگر بگڑی ہوئی روداد ہی

آہ آتشبار سی ہرگز پگھلتا ہی نہین
دل تبونکا یا خدا پتھر ہی یا فولاد ہی

روز ہمپر ظلم کرتا ہی نئے انداز سے
آج یکتا ظلم مین وہ بانی بیداد ہی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دیکھکر نرگس کو بولا مسکراکر شوخ یہ
آنکھ تو اچھی ہے لیکن کور مادرزاد ہے

دیکھکر مجکو کہا فرہاد نے یہ قیس سے
مدرسہ مین عشق کے یہ ایک ہی اوستاد ہے

ہم بھی سر دینے کو ہین موجود مقتل مین کھڑے
میانسے کھینچے ہوئے شمشیر گر جلاد ہے

اک بوسہ پر ہے وہ پابند چمن حیران کھڑے
کسطرح سے کہہ سکین ہم سرو کو آزاد ہے

باتون باتون مین بھر لائے آنکھ مجھسے شوخ چشم
لے گیا دل چھین کر فریاد ہے فریاد ہے

بندش اشعار ہوئی خوب ہے اب صاف صاف
کیف سے کہدو کہ فیض صحبت اوستاد ہے

نہین اوٹھتا ہے جو نظرون سے گرا ہوتا ہے
چارہ گر ہو جو مسیحا بھی تو کیا ہوتا ہے

جوہر سبزۂ شمشیر ہرا ہوتا ہے
خون عاشق سے بھی کیا نشو نما ہوتا ہے

نیند اوچٹ جاتی ہے اوس گل کی خفا ہوتا ہے
کچھ جو کھٹکا تری چلنے سے صبا ہوتا ہے

ملکے ہاتھون مین یہ شوخی سے وہ کہتا ہے بنا
خون عاشق مین بھی کیا رنگ حنا ہوتا ہے

زخم دل تو ترے ٹانکونکو نہ کیون ہو خنداں
آمد فصل بہار یمین ہرا ہوتا ہے

دیدۂ دل ہے ترے اشک سے کیون جاری ہون
چشمہ بہتا ہے جو پانی سے بھرا ہوتا ہے

کیون اوٹھی قبر سے تا روز قیامت کوئی
خوب سوتا ہے جو منزل کا تھکا ہوتا ہے

بولنا کیسا وہ گھونگٹ بھی نہین کھولتے ہین
وصل مین دیکھیے کیا پاس حیا ہوتا ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کرسکے اوس سے کوئی بات یہ کسکی ہی مجال
دم فرشتونکا جہان گھٹکے فنا ہوتا ہے

خاک ملبوس بدن کیلیے دیتا ہے جنون
خلعتِ فاخرہ یہ ہمکو عطا ہوتا ہے

غیر کے سامنے افشا نہین کرتے ہرگز
گوشۂ دلمین جو کچھ راز چھپا ہوتا ہی

غیر کو شوق سے کرنے دو شکایت اے کیف
گر برا کہنے مین کچھ اوسکا بھلا ہوتا ہی

قیدیِ زلف اگر کوئی رہا ہوتا ہی
چھٹتے ہی پھر وہ گرفتار بلا ہوتا ہی

دلکو پھر سلسلۂ زلف رسا ہوتا ہی
بیٹھے بٹھلائے گرفتار بلا ہوتا ہی

رنگ پر تو گلِ عارض کی نہ پھولا ہی گلرو
یہ حبابون کی طرح دم مین ہوا ہوتا ہی

پاس عاشق نہین کرتے ہین حسینون سے نہیں
برسے گو ابر ثمرہ قحط وفا ہوتا ہی

سنگدل سے تری ٹکرائین نہ کیونکر ہم سر
یہی بت بنتا ہی اور بت سے خدا ہوتا ہی

عشق وہ جن ہی کہ جسکا نہین عامل کوئی
یہ اوترتا نہین جب سر پہ چڑھا ہوتا ہی

ہون گنہگار تو مین تجکو ہی مطلب کیا شیخ
کیلیے مجھسے خفا مردِ خدا ہوتا ہی

کشورِ دل کا شہنشاہ وہ ہوتا ہی ضرور
تیری کوچہ کا جو ادنیٰ سا گدا ہوتا ہی

اوسکی کوچہ مین ارم سے ہی زیادہ دلشاد
کیون نہو کچھ اثرِ آب و ہوا ہوتا ہی

اوڑکے سر کائیگا گھونگھٹ کو مقرر رخ سے
جان دیکر ترا عاشق جو ہوا ہوتا ہی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نہین چھٹتا ہی وہ پنجہ سے بلا کے اے کیف
دل جو زلفونمین حسینونکی پھنسا ہوتا ہی

لاکھ تدبیر کری کوئی تو کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہی جو قسمت مین لکھا ہوتا ہی

رخ و کاکل کا تری عشق ہوا ہی جب سی
درد دل درد جگر صبح و مسا ہوتا ہی

کجروی اوسکی طبیعت کی نہین جاتی ہی
بات سیدھی بھی جو کہتا ہون خفا ہوتا ہی

خاک کو روندکے پھوڑیگا پھپھولے دل کی
رہرو دشت جنون آبلہ پا ہوتا ہی

گر خلش نوک ثمرہ کی نہین دلمین باقی
درد کیون سینہ مین تخم ستمگر سوا ہوتا ہی

دفن ہونیہی نہین دیتا ہی نعش عاشق
یہ ستم ہی کہ عجب ظلم نیا ہوتا ہے

تیری تلوون کے تصدق یہ ہوا اوسکو عروج
طائر رنگ حنا اوڑکی ہما ہوتا ہی

وای قسمت کہ سمجھتا ہی وہ ظالم کچھ اور
جب درازا وسکی لیے دست دعا ہوتا ہی

سچ بتا کیف مسرت کا یہ باعث کیا ہی
تیری گھر جشن جو ہر روز نیا ہوتا ہے

مرتی دم اور زبا پر نہ کوئی نام آئے
اور اگر آئے تو پھر نام سر یام آئے

فضل خالق سی جو اچھے مرے ایام آئے
کعبہ دل کو مری پوجنے اصنام آئے

بوسہ زلف ملا دلکی عوض قسمت مین
ہاتھ اس جنس کے کیا نقد کھری دام آئے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

توڑ کر مغز کو کھا جائینگے انکو عشاق
گر مقابل تری آنکھونکے یہ بادام آئے

ہی شب وصل تکلف سی بیان ہو مطلب
ای زبان آج تو لکنت تری کچھ کام آئے

وای قسمت کہ شہادت سی رہی ہم محروم
کوچۂ یار سی جب آئے تو ناکام آئے

ہو یقین سبکو کہ بادل مین چھپا ہی سورج
رخ پہ جو چھوٹے کے وہ زلف سیہ فام آئے

غنچہ کھلجاہی تو گل پھولی خوشی کی ماری
سیر کرنیکو چمن مین جو وہ گلفام آئے

مخلصی پاگئے عصیانکا ہوا جب نہ شما
آخر کار گنہ اپنے بھی کیا کام آئے

بھولے پھر اپنی خدائی کو نبی بت ایسی
روز محشر جو مری سامنے اصنام آئے

گردش ایسی ہو کہ پھر چلنے لگے دور الٹا
مجھ تا ک دے تو ساقی جو کوئی جام آئے

دل و جان بھی دیدو نگاہ و رو مال کے ساتھ
کیف کیا بات اگر عشق مین یہ کام آئے

لٹ مری ہی ستم و ندامت سی عدو کام آئے
گر زبانپر مری ای شوخ ترا نام آئے

نامہ بر لیکے اگر وصل کا پیغام آئے
شادی مرگ یہ ہو جان و ہین کام آئے

ہون شہید رخ و کاکل ہی عجب کیا گر وہ
فاتحہ پڑھنے لحد پر سحر و شام آئے

پانون پھیلا کے فراغت سی لحد مین سوؤن
کسی پہلو جو دل زار کو آرام آئے

زلف کافر جو کہین مصحف رخ کو چھولے
فوج اسلام و ہین باندھکے پھر لام آئے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کارسازی یہ عدو ہی کی سمجھنا پیارے
پاس تیرے کوئی تحریر جو بے نام آئی

دیکھکر زلفونمین کہتے ہین وہ مرغِ دل کو
پھنسگئی خوب ہمین ہاتھ یہ بے دام آئی

میری آہِ سحری کا یہ اثر تو دیکھو
تھام کر دل کو وہ بیچین سرِ عام آئی

حضرتِ عشق کی آمد جو سنی سینے مین
پیشوائی کو نکلکر دلِ ناکام آئی

کانپ اوٹھی چرخِ چہارم مریخ بھی خائف ہوگیا
میانسے کھینچے ہوئی شوخ جو صمصام آئی

ہو تمنا دلِ ناشاد کی پوری اے کیف
ہمرہِ نعش جو وہ نازسے دو گام آئی

چمن مین جھونکے نسیمِ بہار کے چلتے
تو ہم بھی ساتھ مین اوسکے گلعذار کے چلتے

چلے یہ ہم کہ گری کھل کھلا کے غنچہ و گل
گری چمن مین جو ابر بہار کے چلتے

دلونپہ سنبل و ریحان کے لوٹ جاتی سانپ
کبھی چمن مین جو زلفین سنوار کے چلتے

نرہتی حسرتِ سر سر مین کچھ ذرا سر مو
جو دو ہی ہاتھ کہین اونکی وار کے چلتے

کبھی جو راستہ چلتے وہ شوخ آجاتا
تو نقد جان کو ہم اپنے وار کے چلتے

جو چھیڑ چھاڑ کہین ہوتی بستر گل پر
تو ہاتھ خوب ہی پھولونکے ہار کے چلتے

ہنسین گے زخم جگر داغ دل ہرے ہونگے
کہین گے غنچہ نسیمِ بہار کے چلتے

روان سر تسک ہین آنکھونسے مثل جادِ آب
یہ دو نو سوتی ہین اس آبشار کے چلتے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

چمن مین بستر راحت پہ نیند سے اکبار
وہ چونک اوٹھ نسیم بہار کے چلتے
دل و جگر تو فدا ہوتے اور جان قربان
کہین اشاری جو غمزے پیار کے چلتے

حرم تو کیف بھی چلتا جو حضرت زاہد
لباس زہد و ریا آپ اوتار کے چلتے

زیان نہوگا کبھی دستدار کے چلتے
نہوگا رنج دل غمگسار کے چلتے
ضرور جائین گے سیدھے بہشت کو مومن
شفیع حشر کے اور چار یار کے چلتے
کہان کا نالہ و فریاد اور وا ویلا
رہین گے امن سے صبر و قرار کے چلتے
بری نظر سے جو دیکھے رقیب کیا ممکن
نعوذ باللہ اجی جان نثار کے چلتے
اوڑین یہ طائر دستان نہین ممکن
رہین گے پھندے نمین دست نگار کے چلتے
فغان و نالہ و فریاد ہے مرے لب پر
رہیگی ایسی ہی دھن اس ستار کے چلتے
تڑپ رہا ہی لحد مین بھی یہ پس مردن
نہ چین پایا دل بیقرار کے چلتے
یقین ہے کہ مٹے گی ضرور صحرا مین
ان آبلون کی خلش نوک خار کے چلتے
کسی کی تیر نظر اور ناوک مژگان
رہین گے سینہ مین سینہ نگار کے چلتے

رہیگا کیف یونہین میکدہ مین ای ساقی
رکے گا دور نہ اس بادہ خوار کے چلتے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

کوئی تبلاہی کہ ہستی مین بقا کسکی ہی
اور اگر ہی بھی تو جز ذات خدا کسکی ہی

جز مری درد جگر اور دوا کسکی ہے
اور اگر ہی بھی کسیکی تو شفا کسکی ہی

الفتان چار و نمین کیون بلکو دلاسکی ہی
ابرو و چشم و جبین زلف دوتا کسکی ہی

کیا تماشا ہی یہ مقتل مین ادا کسکی ہی
موت بھی پوچھتی پھرتی ہی قضا کسکی ہی

کسکی رہجائیگی اور کسکی رہی ہی ہر صبح
دولت حسن رہی یار سدا کسکی ہی

اور کس جا پہ شفا پاتی ہین بیمار بھلا
جز تری کوچہ کی یہ آب و ہوا کسکی ہے

ای شب ہجر ترا طول یہ اللہ اللہ
ہاتھ آئی یہ تجھی زلف دوتا کسکی ہی

کیون پھنسا زلف کی پیچید مین گویا دل تھا
کسکی تقصیر ہی اور اسمین خطا کسکی ہی

گر نہین زلف و رخ یار کا شیدا تو بتا
یاد ایدل تجھی پھر صبح و مسا کسکی ہی

چلتی رہتی ہی تو اترا کے شگفتہ ہو کر
ہر سحر تجھ مین یہ خو باد صبا کسکی ہی

خاک بھی میری اوڑاتی جو نہین ہے اب مرگ
یہ بتا سچ تو ہوا خواہ صبا کسکی ہی

کہتے ہین دیکھین ادا کر کے ادا کو ہم بھی
زندگی کسکی ہی اور اسمین قضا کسکی ہی

رنگ لاتا ہی شفق کیا سر گردون ای کیف
چھوٹی اوتری ہوئی یا نوک حنا کسکی ہے

کیون نہ لاتا نظر بلکو داد کسکی ہی
راہ رد کر ہی انھو نمین قضا کسکی ہی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

بانکی چتون یہ دلا ہوش ربا کسکی ہے
بھاگتی جس سے قضا ہے وہ ادا کسکی ہے

چھلے ہاتھونسے تمہارے جو چوراہے پہ ہیں بات
جرات اسطرح کی جز ذر دحنا کسکی ہے

گھر سے باہر وہ نکل آئے کلیجا تھامے
متحیر ہیں یہ آہ رسا کس کی ہے

در بدر پھرتے ہیں عشاق جو مارے مارے
ماجرا کیا ہے خدا جانے دعا کسکی ہے

زاہدا کیسا ہے دوزخ ترا جنّت کیسی
کسکو ہوتی ہے سزا اور جزا کسکی ہے

کسکی جاروب کشی کرتی ہے یہ باد صبا
سارے عالم میں بندھی ایسی ہوا کسکی ہے

اک تپانچہ میں فنا ہوگا حباب آسا تو
ای فلک سرّ میں بھری تیرے ہوا کسکی ہے

مرغ دل شوق میں جاتا ہے کدھر پھنسنے کو
دام پھیلا ہے ہوے زلف دوتا کسکی ہے

لاکھ دعوی یہ خدائی کا کریں بت لیکن
بے نیازی کی صفت تیرے سوا کسکی ہے

کیف بیخود کا ہے یہ زاہد خود بین سے سوال
کسکی طاعت ہے ادا کسکی قضا کسکی ہے

جز مری صحّت جان باد صبا کسکی ہے
اور اگر ہے بھی کسیکی تو بھلا کسکی ہے

ایڑیاں کون رگڑتا ہے مثال السمل
زندہ در گور شب ہجر قضا کسکی ہے

کسکی ٹھوکر سے ہوا حشر بپا عالم میں
چال وہ جسپہ قیامت ہے فدا کسکی ہے

اوڑتی پھرتی ہے جو اترائی ہوئی گلشن میں
لگ گئی باد صبا تجکو ہوا کسکی ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

لوٹتی پھرتی ہی دنیا مین قضا آٹھ پہر
روز لٹتے ہین مسافر یہ سرا کسکی ہی

کسکی خوبو ہی یہ تجھ مین گل تر صاف بتا
پہنی اوتری ہوئی تو نے یہ قبا کسکی ہی

قبر مین سوی مسافر ہین عدم کی کیا نیند
کیسی راحت کی جگہ ہی یہ سرا کسکی ہی

کیون مکرتی ہو بھلا غیر کے گھر جانے سے
نکلی پہلو مین یہ دیکھو تو قبا کسکی ہی

میان سے تیغ کو جو کھینچ رہا ہی قاتل
ہو رہی جامہ سی باہر یہ قضا کسکی ہی

کیف ہین جمع جو اسوقت سخنورانی مین
کسکی ہے طبع روان فکر رسا کسکی ہی

کیون شرمسار تاب ہے شمس و قمر کی ہی
چہرہ سی کیا نقاب پہ پیرو کی سر کی ہی

ملک عدم مین جاکے تو کر اسکی جستجو
ابدال اگر تلاش تجھے اوس کمر کی ہی

اٹکا ہوا ہی دم ترا آنکھون مین کس لیے
ایجان منتظر کسی ترچھی نظر کی ہی

زلفون سی دل ہی اولجھا مسیحا کری علاج
لیکن دوا بتای جو اس درد سر کی ہی

عشاق روک لیتے ہین سینہ پہ تیر ناز
ہوتی کب احتیاج کسیکو سپر کی ہی

بی فیض ہین جو دہر مین اونکو نہین گزند
حالت تباہ بس شجر بارور کی ہی

کیا بھینی بھینی بو ہے چمن مین ہی چار سو
پہنی گلون نے اوتری قبا کسکی بر کی ہی

آباد دل ہی رنج و غم و درد سے سدا
رونق نہین عزیزون اس میرے گھر کی ہی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اہلِ صفا و رند جو بیخود ہین چار سو
یارب نگاہ مست یہ کس بے خبر کی ہے

ہے بیخبر دلمین شکل کسی سحر فن کی یا
شیشے مین بند کوئی پری ناچ گھر کی ہے

چھوکر چلی ہے زلفِ معنبر کسیکی کیف
بو مشک بیز آج نسیمِ سحر کی ہے

برقِ تپان چمک ہے مرے دردِ جگر کی ہے
طوفان نوح موج رواں چشمِ تر کی ہے

لبریز شیشۂ دلِ خستہ ہے خون سے
گنجایش اسمین اب تو نہین بال بھر کی ہے

زرکیون لٹا رہے ہین یہ گلہائے رنگ رنگ
آمد چمن مین آج یہ کس سیمبر کی ہے

منعم جو مال و زر ہے بنا اپنی عاقبت
سامان جمع کر تجھے فکر گھر کی ہے

کسکا گذر ہوا ہے یہ وحشی ہے کونسا
لرزان جو روح دشت مین شیر نر کی ہے

جو سنگدل ہین دل کو جلاتی ہین وہ ضرور
پنہان ہر ایک سنگ مین تیزی شرر کی ہے

پیش نظر ہے مصحفِ رخسار پڑھ صحیح
ایشیخ کچھ خبر تجھے زیر و زبر کی ہے

زاہد بھی سجدہ کرتے ہین کعبہ سے پھر کے یان
عظمت بڑھی ہوئی یہ تری سنگدر کی ہے

اوڑ کر پہونچ تو قصرِ دل آرام تک ابھی
اے آہ نیم شب یہی ساعت اثر کی ہے

اللہ کیسی تیز ہے یہ آتشِ حنا
لو اوٹھتی تیری انگلیونسے ہاتھ بھر کی ہے

قد بڑھ چلا ہے اور ہے سینہ پہ کچھ ابھار
اے کیف نخل حسن مین آمد ثمر کی ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

ماہِ تاباں اور ہی روئے منوّر اور ہے
ابروئے خمدار ہی کچھ اور خنجر اور ہے

اس سے جلجا ہی فلک اوس سے فقط خار و خسک
شعلۂ جوّالۂ دل اور اخگر اور ہے

ہو گیا سکتہ مجھے حیرتسے جب دیکھا وہ ماہرو
دیکھکر آئینہ بول اوٹھا کہ ہمسر اور ہے

نشترِ مژگان بھی بیشک نوک والی ہین مگر
فصد کھولی جو رگِ جانکی وہ نشتر اور ہے

زعمِ افسونسے نہ چھو مشاطہ زلفِ یار کو
دلکو ڈستی ہی یہ ناگن اسکا منتر اور ہے

ذائقہ چکھا ہو جس نے اوس سے لذت پوچھیے
بوسۂ لب اور ہی قندِ مکرّر اور ہے

کیا بتاتی ہو تپا لیلی و شیرین کا مجھے
ڈھونڈھتا پھرتا ہو مین جسکو وہ دلبر اور ہے

ماہ و خور قربان ہون جسکی یوسفِ کنعان غلام
اوسکی نبی ہی سوادِ نیا مین برتر اور ہے

کیف ہی شکوہ حسینونکا عبث وردِ زبان
دل لیا جس نے تمہارا وہ ستمگر اور ہے

دیکھئے کیا ہو داغ سینے کے
انبولا لے پڑی ہین جینے کی

خون کھائین ہین سر شک جوان
کہ یہی دن ہین کھانے پینے کے

ہین دلیل آپ کی خجالت کے
قطرہ پیشانی پر پسینے کے

بزمِ غیر مین اونکی ہین وہ معشوق کس قرینے کے
قطرۂ اشک ہین دُرِ غلطان یا نگینے ہین آبگینے کے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اوج کیا ہوگا واعظا اوسکو
جنکے منبر ہین پست زینے کے

اے فلک تابکے یہ کج روشی
چھوڑ انداز اپنے کینے کے

کیف گلشن کو کب یہ جرأت ہے
ہو مقابل جو تیرے سینے کے

ہمرہِ لاشہ مری دلکے یہ مہمان گئی
رنج و غم درد و الم بلکہ سب ارمان گئے

دل ندونگا کبھی جتیاک کہ ندوگی بوسہ
تم ہمین جان گئی ہم تمہین پہچان گئے

ساتھ چھوٹیگا نہ اب عشق و جنونکا ہمسے
وہ ہمین جان گئی ہم اونھین پہچان گئے

جلوۂ رخ بتِ کافر نے دکھایا جسدم
کتنے ہی دین گئی کتنے ہی ایمان گئے

خونِ دل ہوگا کسیکا نگہِ ناز سے آج
ہم اشارہ تری ابرو کا صنم جان گئی

غیر محفل سے اوٹھے خوب پشیمان ہوکر
کل عنایت سے جو وہ بات مری مان گئی

دیکے اک زلف کا بوسہ وہ بگڑ کر بولی
مدت العمر کے سر سے اوتر احسان گئے

قیس و وامق سے ہے بڑھکر ہماری ہمت
غم نہین خاک وہ صحرا کی اگر چھان گئی

سب برائین گی مرادین دلِ ناشاد کی کیف
وصل کی شب جو تری باتکو وہ مان گئے

بے زخم جان بلب ہین نہین قابل آہ کی
ماری ہوے ہین ہم کسی ترچھی نگاہ کی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

آجاے کوہ سامنے گر میری آہ کے
ہو جاے جلکے خاک معاً مثل کاہ کے

اوجھ ہے دلکو عقل پریشان ہے سر بسر
آیا ہون جبسے پیچ مین زلف سیاہ کے

دربار عشق مین یہ عجب انتظام ہے
ہم مرتبہ ہین خیل گدا بادشاہ کے

سنبل بنفشہ کرتے ہین سلفونسی ہمسری
سودا بڑھا ہے سر مین یہ دونون گیاہ کے

ارتنگ کا غرور نہ مانی کو پھر رہے
دیکھے کبھی جو ٹھاٹھ تری بارگاہ کے

کسدرجہ حسرتونکی مرے دلمین بھیڑ ہے
اس چھاؤنی مین غول مین کس کس سپاہ کے

گمراہ کسطرح سے نہون شیخ و برہمن
رہبر نہین ہین ننگ کی سیدھی سی راہ کے

دل تو گیا تھا جان بھی جاتی ہے عشقمین
آثار کچھ نظر نہین آتے بناہ کے

گذری ہے دفن ہی مین اسکی تمام عمر
دل نے مرے اوٹھایا نہ کچھ تیری چاہ کے

ای شاہ حسن ایک نظر اسطرف بھی دیکھ
امیدوار ہم بھی تو ہین اک نگاہ کے

روز ازل سے ان کو کسیکی تلاش ہے
چکر بلا سبب یہ نہین مہر و ماہ کے

کب کی زمین بیٹھ رہی ہوتی یہ سقف چرخ
ہوتے اگر نہ اسمین ستون میری آہ کے

سر کاٹکر نہ لاش کو لٹکایئے حضور
کیجے ہزار ظلم مگر راہ راہ کے

کیون دیدہ باز ہی ہوتی حسینونکی عشق مین
آنکھین نہ دیکھتین جو کرشمے نگاہ کے

تیر و سنان و بیچ کے گھائل نہین ہین کیف
ماری ہوی ہین ہم کسی ترچھی نگاہ کے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کاش دم بھر مرے قبضہ میں وہ خنجر ہو جائے
فیصلہ سر کا سر دست سراسر ہو جائے

تو سہی اے فلکِ پیر کہ روزِ محشر
رشکِ خورشید مری آہ کا اخگر ہو جائے

دیکھ اوسکے قدِ موزوں کو اگر اے قمری
بل کی لے پھر نہ کبھی راست صنوبر ہو جائے

دل سے ہو کاوشِ مژگانِ خلش دور ابھی
کاش شہ رگ سے کہیں بار یہ نشتر ہو جائے

کیا عجب آئینہ رو کھولے نہ گھونگھٹ اپنا
شبِ خلوت میں جیا سدِّ سکندر ہو جائے

آبرو پائی ہے عشاق نے رو رو کر کے
قطرۂ اشک نہ کیوں دانۂ گوہر ہو جائے

خوب اے غیار نکالیں گے غبارِ خاطر
خاکسار و نسے ترا دل جو مکدر ہو جائے

بادہ خوار و نسے اگر پھیر لے ساقی آنکھ
گردشِ چرخ ابھی گردشِ ساغر ہو جائے

بادہ کش شوق سے کھیلیں گے شکار اسکی
بطِ مے اوڑ کے جو میخانہ کے باہر ہو جائے

آمدِ فصلِ بہاری کی خبر گر سن لے
گلِ تر پھول کی پھر جامہ سے باہر ہو جائے

دلمیں گر عشقِ بتانکو میں جگہ دوں الشیخ
بت پرستی کی بنا کعبہ کے اندر ہو جائے

نامہ لیکر جسے بھیجے وہ مرے پاس کبھی
بخدا وقت کا اپنے وہ پیمبر ہو جائے

سفرِ ملکِ عدم پھر نہ ہو دشوار اے کیف
آہ گر ہو کی علم ہادی و رہبر ہو جائے

امتحانِ درد کا الشوخ ستمگر ہو جائے
آپکا دل جو مرے دل کی برابر ہو جائے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چاہتا ہو نکہ ابھی پھیر لے بوسہ اپنا
کاش اس پھیر مین پھر قند مکرر ہو جاے

ننگ و ناموس کی پھر پردہ دری ہو ساقی
دخت رز گر تری میخانہ سی باہر ہو جاے

باڑھ رکھوا کے نئی قتل ستمگر کرنا
سخت جانیسے مری کند نہ خنجر ہو جاے

بخدا پھر تو مری خونسے افسوس کری
دامن قاتل سفاک اگر تر ہو جاے

رو کے گریا مین دندانکی بہاؤن آنسو
قطرۂ اشک معا گوہر و اختر ہو جاے

خشک ہونیکا نہین چشم تلک بھی ہرگز
دامن اشک جو رونیسے مرے تر ہو جاے

تشنہ کامی کی شکایت نکری زخم جگر
آب شمشیر سے لب وا سکا اگر تر ہو جاے

دشت و حشت مین مرا سایہ نہ دیو ضرور
دل سرگشتہ جو دیوانہ پری پر ہو جاے

منہ سی جب بولین نہ بت اور نہ سر سی کھلین
کیون بشر عشق مین پھر اونکی نہ پتھر ہو جاے

غش شب وصل مین آجاے کہین کیف مجھی
نخلہ میرے لیے زلف معنبر ہو جاے

دلا بوسہ لب و دندان و چشم سحر فن کا لے
اگر سودا زیادہ ہو تو زلف پر شکن کا لے

یہ بادام سیہ ہین یا گل نرگس پری پیکر
یہ دو آنکھین تری ہین شوخ یا ہین دو ہرن کا لے

خدا کی مار ہو اوسپر بلا پر ہو بلا نازل
رقیب روسیہ بوسہ جو زلف پر شکن کا لے

رخ پر نور پر زلفونکو پھر اکر وہ کہتے ہین
جسے لینا ہو بوسہ دان مین سورج گہن کا لے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

وہ افشان جنتے ہین اور زلف بل کھاتی ہے عارض پر
او گلتے سبزہ زار حسن پر ہین اپنے من کالے

جو عاشق مر بھی جاتے ہین سیہ بختی نہین جاتی
دیے جاتے ہین تختے آبنوسی اور کفن کالے

بہار حسن کی رونق دوبالا کیون نہو صاحب
کرن پھول اپنے کانون مین جو پہنے سیمتن کالے

ترے بیمار کو صحت تپ مزمن سے فوراً ہو
جو بوسہ اے پری پیکر تری سیب ذقن کالے

ہی رستہ مانگ کا سیدھا مگر سن لے دل نادان
کہ ہی دونون طرف ظلمات اور ہین بن کے بن کالے

ہر اک شے پھرنے والی گھوم کر آتی ہے مرکز پر
جو ہو غربت مین لازم ہے اوسے رستا وطن کالے

مرا ہی کونسا عاشق یہ کس کا سوگ ہے اون کو
خدایا پہنے ہین کیون ان تبون نے پیرہن کالے

جلایا عشق نے دلکو بنایا طرفہ داغستان
بہار تازہ دکھلائی دکھائی یہ چمن کالے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جو میرے اور تمہارے عشق کا قصہ پڑھے کوئی
نہ منہ سے پھر کبھی وہ نام ہرگز نکالے

پرکھنا نقد دل کا سخت مشکل ہے اونھین کہدو
نہین یہ دھات کا سکّہ جو کوئی اسکو کھنکالے

سخنور جمع ہین اس بزم مین اے کیف سب نامی
صلہ لیتا جو ہے مدّ نظر اونسے سخن کا لے

پریشان بال ہونے دو صبا سے
جو بکھراتی ہے بکھرائی بلا سے

نہین ڈرتا ہون مین روز جزا سے
وہ کافر کیا جو ڈر جائے خدا سے

تعشق کر کے اوس زلف رسا سے
ہوئے ہم متہم کالی بلا سے

فلک یہ سرکشی مجھ بے نوا سے
نہین ڈرتا ذرا آہ رسا سے

شب وصلت بھی منہ دیکھا نہ اونکا
رہا پردہ فقط شرم و حیا سے

جو ہو گم گشتۂ راہ محبت
سراغ اوسکا ملے کیا نقش پا سے

کیا پورا نہ کوئی وعدۂ وصل
بہت اونسے دیے مجکو دلاسے

تعجب ہے تعجب دختر رز
نہین مانوس ہوتی پارسا سے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

خدارا حلق تر کرا تو ظالم
تڑپتے آب خنجر کے ہین پیاسے

مریضان محبت سچ تو یون ہی
نہ اچھے ہون دعا سے اور دوا سے

چلے آہستہ آہستہ دبے پاؤن
وہ سوتے کیف ہین کہدو صبا سے

نہ تھا سایہ وہ تھے نور خدا سے
مقدم ہو گئے سب انبیا سے

کوئی پوچھے تو یہ اہل صفا سے
ملاتے ہین وہ دل کیونکر خدا سے

لڑائین کیون نہ ہم آنکھون سے آنکھین
ڈرے اونسے جو ڈرتا ہو خدا سے

اثر دکھلادے جذب دل تو اپنا
اوٹھائین ہاتھ وہ شرم و حیا سے

یہ فرماتے ہین سنکر حال عشاق
مرے کوئی جیے کوئی بلا سے

بقا اللہ کو ہی سب ہین فانی
ہوا ہمکو یہ ثابت حرف لا سے

کیا کام اوسکی ذردیدہ نگہ نے
چورایا دل کو کس بانکی ادا سے

برہمن وید خوان ہون نزع کیوقت
دعا ہی کیف یہ اوس کبریا سے

دھج اونکو نرالی ہی سوجھتی ہے
بناوٹ مین بھی سادگی سوجھتی ہی

تری تیغ سے صاحبان لطف کو
کسی ڈھب نہین جانبری سوجھتی ہی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہنسا زخم دل کھاکے چرکے پہ چرکا
مصیبت مین اوسکو ہنسی سوجھتی ہی

پہونچتے ہین ساعت مین ہم لامکان تک
تصور مین کیا دور کی سوجھتی ہی

عجب آئینہ دیدۂ عقل بھی ہے
ہر اک بات اچھی بری سوجھتی ہی

اوٹھایا ہمین بزم سے آپ نے
نئی سوجھتی ہی نئی سوجھتی ہے

تڑپتے ہین ہم وار کھاکھاکے اوچھے
مری جان ہمین دل لگی سوجھتی ہی

نہ صرف اونکی آنکھون سے ظاہر ہی سوجی
اشارون مین بھی دور کی سوجھتی ہی

نہین سوجھتا اور کچھ ہجر کی شب
گلا سوجھتا ہے چھری سوجھتی ہی

الٰہی بچے گا یہ دل کس طرح سے
بصیرت کو وہ ساحری سوجھتی ہی

نظر آتی ہی دلمین تصویر جانان
یہ شیشے مین ہمکو پری سوجھتی ہی

پلاتے ہین ہم مے بگڑتے ہین زاہد
غضب ہی کہ نیکی بدی سوجھتی ہی

کرین کیون نہ دنیا مین ہم عیش و عشرت
کہ جنت مین بھی حور کی سوجھتی ہی

خرابات مین جاکے اے کیف ہمکو
چلے دور ساغر یہی سوجھتی

نظر اوس آنکھ پر جب سے پڑی ہی
ہماری آنکھ جادو سے لڑی ہی

نظر اک بیمروت پر پڑی ہے
عجب بے ڈھب جگہ قسمت لڑی ہی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ڈسے گی کسکو کوئی ہی پس پشت
یہ چوٹی کس لیے پیچھے پڑی ہے

جیا کو بھی ہنسی آتی ہے بیڈھب
یہ شوخی تیری حصّے مین پڑی ہے

نکل بھاگا ہی اسکے پیچ سے دل
شکن کیون زلف پر خم مین پڑی ہے

مسیحا کیا خبر لے گا کسیکی
جب اوسکو آپ ہی اپنی پڑی ہے

ہوا ہی کاکلِ پیچان کا سودا
ہماری جان آفت مین پڑی ہے

قضا لڑتی ہے مجھسے اونکی آگے
اوسے اپنی مجھے اپنی پڑی ہے

جفاؤ جور ہی سب اونکا حصّہ
وفا اک میرے حصّہ مین پڑی ہے

تغافل سے یہ فرماتی ہین دفناؤ
کسیکی لاش کوچہ مین پڑی ہے

نگہ کا ہے یہ اون کی دور دورا
قضا بھی ایک کونہ مین پڑی ہے

قیامت بن کی ٹھکراتے ہین مرقد
نئی یہ چال حصّہ مین پڑی ہے

جو وار رہتا ہے اوسکا روزنِ در
کسی نے آنکھ کیف اپنی جڑی ہی

دھڑکتا کیون ہی کیون سہتا کرتی ہی
دلا افتاد کیا تجھپر پڑی ہے

یہ کیا پردہ ہی باتین کر رہے ہو
دکھانیکو فقط چلمن پڑی ہے

چلو آہستہ برحق ہے قیامت
کبھی کی بات کانو مین پڑی ہی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

وہی ہی شوخ خوش رفتار میرا
قیامت پاؤن پر جسکے پڑی ہے

چمن مین اونکی خوشبو پاکے نرگس
اگرچہ کور ہے ناہم کھڑی ہے

بچے گا کب یہ دل تیر نظر سے
صف مژگان پر اباندھے کھڑی ہے

تصوّر کیا کرین اور کس کو دیکھین
تمہاری شکل جب آگے کھڑی ہے

نہ جھپکا ناپلک اے چشم گریان
نہ ٹوٹے تار موتی کی لڑی ہے

عیادت کو وہ آئے اشک ریزان
یہ آنسو مین کہ موتی کی لڑی ہے

دکھا جلوہ خدارا اے پری رو
فقط اب جان آنکھو مین اڑی ہے

کیا کرتے ہین مژگان کا رسنون
تمہاری آنکھ کی پتلی گھڑی ہے

ہماری واسطے اے کیف ہر دم
شب ہجران قیامت سی بڑی ہے

بنتی ہین آنسو شرر ہمکو جلانے کے لیے
روتے ہین دل کی لگی کو جب بجھانیکے لیے

غیر منصوبی کی چالین چل رہے ہین آجکل
کھیلتے شطرنج ہین نقشہ جمانیکے لیے

دور ساغر مین نہ مجھ مسکین کو ساقی بھولنا
یہ تو ظاہر ہی کہ گردش ہی زمانیکے لیے

خستہ بختی سی جو قسمت ہین تو کہتے ہین کبھی
داستان تیری سنین گے یہ سنانیکے لیے

کہتے ہین وہ ہجر مین بھی تو نہین پی اکل و شرب
خون پینے کیلیے اور داغ کھانیکے لیے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مشق کرتے ہین زمین پر نام لکھ لکھکر مرا
ہاتھ کو وہ صاف کرتی ہین مٹانیکے لیے

منہ پھیرے دیکھکر مجکو کفن مین بولے وہ
آئی ہین روٹھے کو اپنے ہم منانیکے لیے

اوسکے کوچہ مین گذر ہو یہ صبا دشوار ہی
جاتی ہی وان پانون اپنے کیون تھکانیکے لیے

گرم ہو کر شعلہ رو کہتا ہی مجھ سی بزم مین
ہی بقول شمع پروانہ جلانیکے لیے

گاہ روتی گاہ ہنستے گاہ جھنجلاتی ہین وہ
وصل مین یہ چونچلے ہین گھر کو جانیکے لیے

گر نہین ہی نوحہ خوان کوئی بھی تربت پر ترے
بیکسی تو کیف ہی آنسو بہانے کے لیے

چشم تر عاشق کی ہی آنسو بہانیکے لیے
دل ہی آنیکے لیے اور جان جانیکے لیے

دل بھی سینہ بھی جگر بھی ہو چکی چھلنی تمام
کسکو ٹھہراوگی مخصوص اب شانے کے لیے

جان باقی رہگئی ہی وہ بھی حاضر ہی حضور
دل تو پہلے دیچکی ہین ناز اوٹھانیکے لیے

خاک ہونے پر بھی راحت اپنی قسمت مین نہین
باد صرصر پھر رہی ہی خاک اوڑانیکے لیے

حال دل سنیئے مرا تو نیند آئے آپکو
یون تو قصے ہین بہت سننے سنانیکے لیے

تشنہ کامی کی شکایت زخم کو خنجر سی ہے
کھولتا ہی منہ زبان اپنی دکھانیکے لیے

فکر کر لنگر کی تو ای کشتی عمر روان
اشک کا طوفان اوٹھا ہی کیا بہانیکے لیے

ساقیا دریا دلی کا تیری قائل خاک ہون
ایک قطرہ مے نہین میرے پلانے کے لیے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پائی ناز کہ آپ کھیں اب نے مین پر شوق سی
آتی ہین اہل نظر آنکھین بچھانیکے لیے

ہستی زندونسے تو مردونسے عدم آباد ہی
بیخودونکا ہی خدا حافظ ٹھکانیکے لیے

اوسکے خنجر سے دہان زخم یہ کہتا ہے کیف
ہے یہ پانی دور ہی سے کیا دکھانے کے لیے

غم کی حصے کر رہا ہی تو زمانے کے لیے
ایفلک دی ڈال کچھ ہمکو بھی کھانیکے لیے

بیٹھے آنکھونپہ میری شوق سے ایجان جان
فرش دل حاضر ہی در پر دہ بچھانیکے لیے

تیر قرگان ناز سی ابرو کمان کرتا ہی پار
جب ہدف دلکو بناتا ہی نشانیکے لیے

خون ناحق ہونگے اب بیحد کہ مفتی ادا
اذن اونکو دیچکا مہندی لگانیکے لیے

میری لکنت دیکھکر شوخی سی وہ طفل حسین
بات کرتا ہی چبا کر منہ چڑھانیکے لیے

اوسکے کوچہ مین نظر آئی تجلی طور کی
جب وہ آیا بام پر جلوہ دکھانیکے لیے

ذہن مین اہل زراہل ہنر محتاج ہین
کیا یہی درکار ہی اوس کا رضانیکے لیے

عشقبازی مین شکایت یا جنون تجھسے نہین
بیڑیان اور طوق تو لازم ہین بانیکے لیے

آکے ہستی مین عدم سی پھر عدم ہم جائینگے
آمد و شد ہی نفس کے آنے جانے کے لیے

ہی نکاح دخت رز پیر مغان سے نا روا
کب نیا پیوند زیبا ہی پرانے کے لیے

جلوہ حق چشم باطن سی نظر آتا ہی کیف
ہم تو نکو پوچتے ہین دل لگانیکے لیے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نگاہِ ناز کی تیغ آزمائی ہوتی جاتی ہی
گلے کٹتے ہین لاکھونکی صفائی ہوتی جاتی ہی

بہت پھلا ہی دل کم بیوفائی ہوتی جاتی ہی
مری آہِ رسا کی اب رسائی ہوتی جاتی ہی

ہوا ہی عشق آئینے سی اونکو دیکھیے کیا ہو
کہ ہر صورت سے ظاہر خود نمائی ہوتی جاتی ہی

بجای نام خالق ورد ہی نامِ صنم سبکو
جہانسے مثل عنقا پارسائی ہوتی جاتی ہی

بنی سرمہ تو منظورِ نظر ہونے لگی ہم بھی
اب اونکی آنکھونمین اپنی سمائی ہوتی جاتی ہی

چھری غمزہ چلاتا ہی تو دل پہلو بچاتا ہی
تماشا دیکھنے مین بھی لڑائی ہوتی جاتی ہی

گیا دل اور دین بھی جا چکا اب دیکھیے کیا ہو
طفیلِ عشق کسر جہ صفائی ہوتی جاتی ہی

دلِ بیکس کا حامی ہی خدا پروا نہین ہمکو
اگر اوسکی طرف ساری خدائی ہوتی جاتی ہی

بتِ کافر کا کلمہ پڑھتے ہین سب کافر و مسلم
طرفدار اوسکی اب ساری خدائی ہوتی جاتی ہی

تصدق کرتے ہین ہم جان وہ آزردہ ہوتے ہین
بھلائی مین بھی قسمت سے برائی ہوتی جاتی ہی

بلاتے ہین جو وہ مجکو پیہم عشق مین آتا ہون
رسائی مین بھی اوسنکی رسائی ہوتی جاتی ہی

کیا کرتا ہی ہر دم عشق ہر ذلت سے بے پروا
دلِ شیدا کو حاصل بیحیائی ہوتی جاتی ہی

عجب تسخیر ہوتی ہی تبونکی چشمِ جادو مین
مسخر خود بخود ساری خدائی ہوتی جاتی ہی

ہی وقتِ نزع کہدی کیف اونسے کوئی یہ جاکر
کہ جانِ زار کی تن سے جدائی ہوتی جاتی ہی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جب کبھی سیر کو تم جانبِ گلزار چلے
شوق پابوس سے بیتاب گل و خار چلے

ذکر ابرو کا جو ہو بزم مین تلوار چلے
نام مژگان کا جو لین خنجرِ خونخوار چلے

چھو کے وہ زلف گرہگیر خطاوار ہوا
باندھکر مشکین مجھی کو رسی وہ مار چلے

ہم بھی قائل ہون مسیحا کی مسیحائی کے
بسترِ غم سے جو اوٹھکر ترا بیمار چلے

زہرِ گل کانٹونکو سمجھے ترا مجنون گر رو
بیخودی مین جو سوے وادیِ پرخار چلے

سینہ کوبی سے فراغت ہے نہ گردش سے کبھی
دست و پا عمر بھر اپنے نہین بیکار چلے

کیا دلاور ہے کہ ہر دم تری تلوار سے دل
کھے جاتا ہے کہ ہان اور نیا وار چلے

بعد مرنیکے کسیکو نہ دکھائی صورت
منہ لپیٹے ہوے چادر سے خطاوار چلے

محبسِ زلف مین جاکر ہوے ہمسر دونون
ایک رسی مین بندھے کافر و دیندار چلے

آپکے نام کا سکّہ ہے جو داغِ دل پر
کشورِ عشق مین پھر کیون نہ یہ دینار چلے

جھومرا ہی ماہ لگاکر جو تو آے لبِ بام
آسمان عقدِ ثریّا کو وہین وار چلے

سر پٹکتا ہی رہا ہے مرا سر نہ کٹا
تیغ قاتل کی برابر سے کئی وار چلے

شیخ جی کا جو گذر جانبِ میخانہ ہوا
دونون ہاتھون سے سنبھالے ہوے دستار چلے

رشکِ یوسف جو مرا بھر تماشا نکلا
دونون عالم سے خریدار لگاتار چلے

بعد مرنیکے کسی نے نہ دیا ساتھ اے کیف
رنج و غم درد و الم چار یہ غمخوار چلے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مول لینے کو گلون کے جو ہمین زر دار چلے
کھا کے خار آئینگے واپس سر بازار چلے

مصحفِ رخ کو تری دیکھکے صورت بدلی
برہمن سوی حرم توڑ کے زنّار چلے

اتبو دورہ ہی ترا خوب ستا لے ظالم
زور جب تک کہ ترا چرخ ستمگار چلے

مرتے دم وضع کی پابند یہ دونون نہ ہوی
اک روش راہِ عدم غافل و ہشیار چلے

بتِ کافر سے یہ پوچھے کوئی للّٰہ ذرا
کیون مرا کعبۂ دل کرکے وہ مسمار چلے

کیا عجب اسکو ہوائی وہ ستمگر سمجھے
جانبِ چرخ اگر آہِ شرر بار چلے

لیکے دم تجھپہ فدا ہون تری عاشق قاتل
رُک کی خنجر ترا گر دینہ جو ہر بار چلے

دل ہوا ٹکرے جگر ہو گیا پارہ پارہ
خنجرِ ناز کے پیہم جو کئی وار چلے

نزع مین دھیان رہا زلف چلیپا کا یہین
مرتے مرتے بھی بلا اونمین گرفتار چلے

زیرِ لب ہنسنے لگی سارہی خدائی اونکو
کبسک کہسار مین جبسے تری رفتار چلے

کیا ہی انمول ہی جانی نہ کسیسے قیمت
کیسکے دل ہاتھ مین جب ہم سرِ بازار چلے

بزمِ رندان مین یہ چرچا ہی کہ میخوار و نمین
کیفؔ کی نام پہ کیون دور نہ ہر بار چلے

عشق مین یون درد دلکا یار ہی
جسطرح پہلو مین گل کے خار ہی

بوسہ دینے مین اگر انکار ہے
پھر تقاضا دلکا کیون ہر بار ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کسکے شوقِ دید مین حیران ہین وہ
چشم وا کیون نرگسِ بیمار ہے

کچھ مرے کچھ جی اوٹھے کچھ پس گئے
کس قیامت کی تری رفتار ہے

کب سنی گا تیری نالے عندلیب
گل کو نخوت ہے کہ وہ زردار ہے

بارِ عصیان سر پہ اور جانا ہے دور
منزلِ ملکِ عدم دشوار ہے

نقد دل میرا پرکھ کر کہتے ہین
ہے یہ کچھ کھوٹا نہین جھنکار ہے

نعش جسکی دار پر کھینچی گئی
وہ شہیدونمین تری سردار ہے

زلف سے اوجھے گا میرا دل ضرور
وہ جو کافر ہے تو یہ دیندار ہے

چار بیٹھے تین اوٹھے دو آگئے
عشق کا بھی واہ کیا دربار ہے

سخت جانی ہے ترا اب آسرا
تیغ قاتل کی بہت خونخوار ہے

گرم آہ و نالہ ہو کر جل گیا
دل بھی گویا ایک موسیقار ہے

ملتفت ہے یہ جوان و پیر سے
زال دنیا کیف کیا مردار ہے

ہجر مین بھی دل نہین بیکار ہے
نالی کرتا ہے یہ شب بیدار ہے

کچھ عجب برّش کی وہ تلوار ہے
ایک سی دو دو سے کرتی چار ہے

بزم رندانمین گل بازی کی جا
شیخ صاحب آپکی دستار ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سر مین ہی نہو نگاہ تری شمشیر کو
قتل پر مری اگر اصرار ہے

اے قضا آتی نہین کیون میری جانکی لینے سی کیون انکار ہے

سنگدل کا دل پسیجنا ہی محال
آہ شب آہ سحر بیکار ہے

دخت رز کی میکشو لوٹو مزے
ابر اوٹھا جانب کہسار ہے

رنج کیا جب پاس ہی ہمدم مرے
کچھ نہین غم سی کیسی غمخوار ہے

کیسی جنت کیسا گلزار ارم
جای راحت کوچۂ دلدار ہے

نقطۂ خال صنم کی عشق مین
دل کو گرد شی صورت پرکار ہے

کیا کریگا وہ علاج درد دل
جب مسیحا آپ ہی بیمار ہے

مجھسی برہم کر دیا ہی زلف کو
اے صبا تیرا ہی یہ کردار ہے

کیا طرار ہی راتدن بھرتا ہی کیف
ابلق دوران بھی کیا طرار ہے

زلف اوس بت کی اگر طرار ہے
دل بھی عاشق کا بہت ہشیار ہے

واہ کس صورت کا وہ دلدار ہے
ایک عالم طالب دیدار ہے

ایدل سرگشتہ سر دھنتا ہی کیون
زلف کا سودا بڑا دشوار ہے

کس کا غم اوسکو ہی اے دشت جنون
سو کھکر کانٹا ہوا کیون خار ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہیں مسلسل اشک آنکھوں سے روان — ٹوٹتا اک دم نہیں یہ تار ہے
افعیِ کاکل سے دل ہے خوفناک — ہے تو دیوانہ مگر ہشیار ہے
نبض دیتی ہے خبر اس جسم کی — اے طبیو قدرتی یہ تار ہے
کافر و دیندار میں اک رشتہ ہے — نار سبحہ رشتۂ زنّار ہے
پوچھتے ہو کیا پتہ مجھ رند کا — میرا مسکن خانۂ خمّار ہے
لختِ دل لختِ جگر غم کھا گیا — کھائی ٹکری یہ ہوا تیّار ہے
نیّرِ اقبال کیوں روشن نہو — یار اپنا طالعِ بیدار ہے

رزق تقدیری پہ ہم شاکر ہیں کیف
ہم کو کب فکرِ کم و بیش ہے

بامِ جانان کیا سراپا نور ہے — آتشِ حسرت سے برقِ طور ہے
ساری عالم میں یہی مشہور ہے — آجکل وہ حسن پر مغرور ہے
جنبشِ ابرو سے ہر اک چور ہے — کوئی بسمل ہے کوئی رنجور ہے
زیبِ تن ملبوسِ عریانی رہا — عشقبازوں کا یہی دستور ہے
ہو گیا ثابت کہ دل میں ہے خدا — جب انا الحق نعرۂ منصور ہے
اک اشارہ کیجیے از راہِ لطف — قتل میرا گر تمھیں منظور ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چونک اوٹھی مردے مری نالونسی مین
ہی گمان سبکو کہ نفخ صور ہے

جلوہ گر ہی دلمین صورت یار کی
میری آنکھونسی اگر مستور ہے

عشقبازونمین سر جانا وہان
عشق کی دربار کا دستور ہے

کچھ نہین آتا نظر وارفتہ ہون
جبسے وہ نظرونسی میری دور ہے

کیا کرین پیکر شراب ارغوان
جب مئی الفت سی دل مخمور ہے

سوز عشق شعر ومین دل مرا
کوئی دم مین دیکھیے کافور ہے

دین و دنیا سی نہین مطلب ہی کیف
جسکو دیکھو پیٹ کا مزدور ہے

بام جانان رشک کوہ طور ہے
عشقبازونپر برستا نور ہے

سر سی پانک وہ سراپا نور ہے
یا فرشتہ یا پری یا حور ہے

زخم دل کی لب دوا ممکن نہین
بہتے بہتے ہو گیا ناسور ہے

اوٹھ نہین سکتا ترا بیمار عشق
ضعف سے اسطرح وہ معذور ہے

وہون بیٹھی گر سر بالین تو پھر
موت آجاہی بھلا مقدور ہے

لاسکیگا تاب حسن یار کی
دیدۂ دل یہ ترا مقدور ہے

دل تڑپتا ہی برابر راتدن
کیسی آفت مین ترا رنجور ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

میرے نالے سنکے اسرافیل بھی
پوچھتا ہی کسنے پھونکا صور ہے

تکل جانان صاف آتی ہی نظر
دل ہمارا شیشۂ بلور ہے

ہی کوئی کالی بلا زلفِ سیاہ
یا کہ ظلمت یا شبِ دیجور ہے

ہر کہ دور از دیدہ از دل نیز دور
جان من یہ اک مثل مشہور ہے

کیف کو کیا غم ہو نام و ننگ کا
نشۂ الفت سی جب مسرور ہے

چشم مستِ یار کیا مخمور ہے
کوئی ہی سرشار کوئی چور ہے

زاہدا یہ زہد تیرا زور ہے
منزلِ مقصود از بس دور ہے

جگمگے رندونکی ہین گلزار مین
آبجو سبزہ مے انگور ہے

گرم ہوتا ہی جہنم کس لیے
کیا گنہگارونکا یہ تنور ہے

عشقمین جاتے رہی ہوش و حواس
دل بھی پہلو سی مرے مفرور ہے

ہین بھری بیٹھے نہ ہمکو چھیڑیے
دل ہمارا خانۂ زنبور ہے

شیشۂ دلسی صدا کیا آئے خاک
بیطرح صد مونسی چکنا چور ہے

تار بستر کا ہی دھوکا صاف صاف
ضعف سی کاہیدہ یہ مہجور ہے

جسکو دیکھو ہی یہان وہ شاد و مست
اندنون گونڈہ بھی نیشاپور ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ہے نگاہِ شوخ پھرتی بے طرح | سر بگیبن آنکھونکو کیا منظور ہے

جان نثار و نمین مقدّم کیف ہے
محفل جانان مین یہ مذکور ہے

سوے دل اور کچھ سوے جگر کچھ اور کہتی ہے
اِدہر تیری نظر کچھ اور اودھر کچھ اور کہتی ہے

فغان کہتا ہے دینگے داد وہ فریاد و زاری کی
مگر چپکے سے آہِ بے اثر کچھ اور کہتی ہے

نہ جانبر ہوگا بیمار محبت سب یہ کہتے ہین
مگر تشخیص دلبر چارہ گر کچھ اور کہتی ہے

تری چتون سے ظاہر لطف کے آثار ہوتے ہین
مگر جادو بھری ترچھی نظر کچھ اور کہتی ہے

رہا ہے غیر کے گھر رات کو تو کیون مکرتا ہے
تری زلفِ پریشان سر بسر کچھ اور کہتی ہے

یہ نامہ کسطرح باور ہو جو تو لیکے آیا ہے
تری تقریر و صورت نامہ بر کچھ اور کہتی ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چھپاؤ لاکھ تم اے کیف حالِ عشق بازی کو
مگر شہرت تمہاری در بدر کچھ اور کہتی ہے

روکے جو تیر نظر سینہ سپر کسکا ہے
کسکا دل گردہ ہے یہ اور یہ جگر کسکا ہے

اپنے انجام کی گو کچھ نہ خبر تھی لیکن
خوش تھا فرہاد کہ میرا ساتبر کسکا ہے

مانا واعظ کہ کہیں جنت و دوزخ ہے مگر
راستہ بھی تو بتا دے کہ کدھر کسکا ہے

دیکھے ٹھوکر یہ کہا غیر سے اوسنے دیکھو
راستہ میں یہ پڑا کاسۂ سر کسکا ہے

بھیڑ ہے درد و غم و یاس کی کیوں لاش کے ساتھ
کون جاتا ہے یہ سامان سفر کسکا ہے

شوق سے پھیر لیں بوسہ وہ اگر ہیں ناخوش
کیوں کسیکو یہ بتائیں کہ ضرر کسکا ہے

کونسی آہ شرر بار وہاں سے گذری
چرخ چارم پہ یہ خورشید شرر کسکا ہے

تازہ تر نخل محبت کے سوا دنیا میں
عاشقوں سے کوئی پوچھے کہ ثمر کسکا ہے

ہے مچلتا مری دامن پہ یہ کیوں طفل سرشک
کسکا یہ نور بصر لخت جگر کسکا ہے

شور و شر کیوں ہے بپا روز قیامت کیطرح
ہو گیا گور غریباں سے گذر کسکا ہے

گو نہیں ہیں جگر و دل تری پہلو میں کیف
درد پہلو میں ادھر اور ادھر کسکا ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

پوچھتے کیا ہو ادھر کسکا ادھر کسکا ہے
آپکی دو نو ہین دل کسکا جگر کسکا ہے

ہے کسیکو جو شکایت کہ نہین آتی ہے نیند
جز تری نالۂ شبگیر اثر کسکا ہے

گر نہین زلف و رخِ یار کا شیدا ایدل
پھر تبا در تجھے شام و سحر کسکا ہے

کیا سناتی ہو مجھے قصۂ شیرین فرہاد
مین تو مجنون ہون مجھے کیا ہے خبر کسکا ہے

پوچھتا خنجرِ قاتل ہے یہی مقتل مین
ہو گیا ہے جو نہ تیغ وہ سر کسکا ہے

ہے قسم تجھکو صبا جھوٹھ نہ کہنا سر مو
زلف ساحال پریشان و تبر کسکا ہے

آتی ہے تہر مین جو ہر سو سے تری مجنون پر
تو بتا نخل محبت یہ ثمر کسکا ہے

بانیِ دیر و حرم ایک حقیقت مین ہے
کوئی سمجھائے یہ در کسکا وہ گھر کسکا ہے

مشکبو تو جو نسیم سحری ہے تو بتا
آج جو ڑا یہ کھلا وقت سحر کسکا ہے

اک جہان تمپہ تصدق ہے ذرا غور کرو
ہر گھڑی سینے مین دل زیر و زبر کسکا ہے

شوق سے آپ چلے آئین ہمارے دل مین
آپ ہی کا تو ہے گھر اور یہ گھر کسکا ہے

کیسکے رونیکی یہ آواز آتی ہے اے کیف
گریہ و نالۂ و غم شام و سحر کسکا ہے

جلوہ دکھلانے وہ اپنا بام پر آنے لگے
ہو گیا غل چار سو شوریدہ سر آنے لگے

آہ کا دیکھو اثر اب میرے گھر آنے لگے
خود بخود گھر کی دو شام و سحر آنے لگے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سوے دل جبدم تری تیر نظر آنے لگے
سامنی شکل سپر داغ جگر آنے لگے

جل رہا ہی سینہ سوزان مین دل نزدیک ہی
آہ کی ہمراہ گر منہ سے شرر آنے لگے

مثل اسکندر گیا مین جسطرف بہر مصاف
میرے استقبال کو فتح و ظفر آنے لگے

دھوم ہی ناوک فگن ہر سمت سی عشاق دیہ
تیر کھانے کیلیے سینہ سپر آنے لگے

دلکی لیتا جا خبر کہنا جگر یہ تیر سے
توڑ کر پہلو ادھر سی جب ادھر آنے لگے

وہ نہین لطف و کرم اب وہ نہین اگلی نگاہ
غیر کی در پردہ شاید نامہ بر آنے لگے

سرو قد کی سینہ صافی پہ اب کچھ ہی اوبھار
قمریو تخل تمنا مین ثمر آنے لگے

شور و غوغا مچگیا راہ عدم ہی کیا در
اوسکی گیسو بڑھکے جب سو ہی کمر آنے لگے

آگئی فصل بہاری پھر ہوا جوش جنون
بہر گلگشت چمن شوریدہ سر آنے لگے

پہلے پیدا کر تو ایدل دیدۂ بینا تو پھر
صاف قدرت کا تماشا خود نظر آنے لگے

مجھسے وہ اوٹرتے ہین لیکن چھپکے جاتا ہی ضرور
اب رقیب روسیہ کی بھی ہین پر آنے لگے

غیر سے الفت ذرا اونکو نہین باقی رہی
شاد ہوا ی کیفؔ اب وہ تیرے گھر آنے لگے

اونکی در کا ہمکو سجدہ چاہیے
وہ نکل آئین تو پھر کیا چاہیے

دلکو تسکین اور دلاسا چاہیے
کیا بتاون ہجر مین کیا چاہیے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کس نظر سے آج وہ دیکھیں ہمین
پھر ٹھہرتی آنکھ دیکھا چاہیے

درد ہی اور سوز ہی ایدل مجھے
پھر بتا اس سے سوا کیا چاہیے

کٹ گئی اے سر تو تڑپنا دیر تک
بہر قاتل کچھ تماشا چاہیے

دشت و صحرا کی کرونگا خوب سیر
اے جنون تیرا سہارا چاہیے

میرے دلمین آؤ گر آنکھون کی راہ
پھر نہ برقع اور نہ پردا چاہیے

بے کلیجے ہے یہ دل مانا مگر
رنج سہنے کو کلیجا چاہیے

نامور ہستی سے جا سوے عدم
کچھ سفر مین ساتھ توشا چاہیے

کیف لیجا دلکو رکھکر ہاتھ پر
کچھ تو بہر نذر تحفا چاہیے

ہم سے جب اون کی اشاری ہو گئی
منفعل دشمن ہمارے ہو گئے

مثل پروانے کے تجھ پر شمعرو
جان دی قربان پیاری ہو گئے

واہ کیا تیغ نظر کا کاٹ ہے
پارہ پارہ دل کے پارے ہو گئے

ذرے افشانکی زمین پر جب گرے
جا بجا روشن ستارے ہو گئے

یک بیک زلف دوتا کے عشق مین
مبتلا شامت کے مارے ہو گئے

رنج و غم درد و الم فرقت کی شب
میرے پیارے اور دولارے ہو گئے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جی ہی تو اپنا جو چاہا سو کیا
تم پہ ہم قربان پیارے ہو گئے

سو کھکر کانٹا ہوے گو ضعف سی
فصل گلمین پھر کرارے ہو گئے

دیکی دل بوسہ دیا بسمین ذقن
نقد اپنے دام سارے ہو گئے

وہ ہوے بیتاب مجکو دیکھکر
غیر محفل سے کنارے ہو گئے

کیف تم سے جب ہمارا دل ملا
تم ہمارے ہم تمہارے ہو گئے

تنکی سر بادیدۂ تر ہم تمہاری سامنے
کیا کرین اظہار رنج و غم تمہاری سامنے

ای تبو اللہ اکبر ہے یہ شان ایزدی
ہاتھ باندھی ہی کھڑا عالم تمہاری سامنے

بیقراری کا برا ہو ضبط غم کیونکر کرین
در د دل کیونکر کہون کم کم تمہاری سامنے

حال دل پیش خدا کیونکر کہونگا روز حشر
غشی پہ جب آئینگے غش پیہم تمہاری سامنے

شان یکتائی کھلے او سدم کہ جسدم لطف سے
تم ہمارے سامنے ہو ہم تمہاری سامنے

کیسی آمرزش کہانکی رستگاری اور نجات
گر نکلجای ہمارا دم تمہاری سامنے

گر نہین ہی شوق آرایش تو کہدو کیف سی
آئینہ رہتا ہی کیون ہر دم تمہاری سامنے

اگر ہدف ہی جگر ناوک ادا کے لیے
تو سر بکف ہی یہ دل خنجر قضا کے لیے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نیام خوب نہین خنجر آدا کے لیے
غضب ہے شرم و حیا چشم سرمہ سا کے لیے

اوٹھائین صد منہ بکون اگر پیر عاشق زار
حسین خلق ہوی ہین اگر جفا کے لیے

جو کان تک کبھی کسیکے نہین پھوچتی ہی
تو چپ بھلی ہی مری آہ نارسا کے لیے

دہان زخم رہی بدمزہ نہ ای قاتل
نمک بھی اس پہ چھڑک دی ذرا خدا کے لیے

خیال بوسۂ رخسار جب بندھا دل مین
تو بار بار لب اپنے دبا دبا کے لیے

نہوگا زندہ جو گشتہ ہی چشم جادو کا
فلک سی آئین مسیحا اگر دوا کے لیے

ہی لطف غیر و نسی صحبت کا آپکو مانا
کبھی ادھر بھی نگاہ کرم خدا کے لیے

در قبول ہوا والفضل ایزد پاک
اوٹھای ہاتھ جو ہمنی کبھی دعا کے لیے

تمہاری ابرو خمدار فرد ہین دونون
اشارہ کرتا ہی ہر ایک اک دغا کے لیے

تھا وصف مہر نبوت عیان سوا اونکی
جو اور وصف تھے کل سارے انبیا کے لیے

کیسکی یاد نہین بھولتی ہے کیف مجھے
ہے ارتباط فنا سے فقط بقا کے لیے

لطف سی ہون جو مری گھر مین وہ آنے والی
ہر قدم دیدہ بنین فرش بچھانیوالے

کیف اگر ہم ہون کہین جام پلانیوالے
ہوش اوڑین اونکی جو ہون کاگ اوڑانیوالے

غصہ و غیض سی کیا خاک بچے کوئی بشر
جب ہمون موجود یہ آگ لگانیوالے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سنکے فریاد مری رحم جو آیا تجکو
تیرے قربان مرے ناز اوٹھانیوالے

قامت و چشم و مژہ اور یہ دونون ابرو
ناز و انداز سے ہین دلکے لبھانے والے

بیخطر راہ عدم چلتی ہی دیکھو شب و روز
آنیوالی نہین کہتے ہین نہ جانے والے

خواب احت مین کبھی فرق نہ آئی اونکے
گر نہون نالۂ عشاق جگانے والے

رند رندی کو نہ چھوڑینگے قیامت تک شیخ
سر پٹکتے رہین سب راہ بتانے والے

وہ جلاتے تھے جو مردونکو تو اونسے بڑھکر
تم ہو ی حضرت عیسی کے جلانے والے

قیس و فرہاد سے کہدو کہ بھٹکتے نہ پھرین
آگئے دشت مین ہم اونکی بسانیوالے

محفل یار مین پہونچونگا مین جسدم اے کیف
ہونگے کافور عدو دل کی ستانیوالے

ہر اک پیر و جوان ہوتا فدا ہے
عجب یہ ذال دنیا بیوفا ہے

چلو گلشن کو رندون کی صدا ہے
گھٹا گھنگور ہی گھنڈی ہوا ہے

عبث تو کھینچتا تیغ جفا ہے
قضا کے واسطے کافی ادا ہے

ڈٹے ہین رند مے خانہ کے در پر
پلا ساقی یہ ہر اک کی صدا ہے

عجب ہی ان بتونکی طرز رفتار
زمانہ چال پر اونکی فدا ہے

نشان داغ محبت کا ہے دلپر
نئی صورت کا یہ تمغا ملا ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جب آیا غش مجھے گھبرا کر بولے
بھلا چنگا ابھی تھا کیا ہوا ہے

نظر آتا نہیں کچھ دل میں جز یار
اس آئینہ پہ وحدت کی جلا ہے

اگر اون کو نہیں ہے غیر کا پاس
تو آتے کیوں نہیں کیا ماجرا ہے

کرتدبیر کوئی لاکھ لیکن
وہی ہوگا جو منظورِ خدا ہے

کسی کا قتل ہے منظور اے کیف
کمر کو آج قاتل نے کسا ہے

یہ عریانی لباسِ فاخرا ہے
عطا قدرت نے یہ جامہ کیا ہے

بہت آباد دنیا کی سرا ہے
الٰہی کس قیامت کی بنا ہے

وہ ظالم مخزنِ جور و جفا ہے
ذرا اوسمیں نہیں بوئے وفا ہے

نمک جلدی چھڑک قاتل خدارا
دہانِ زخم پھیکا بدمزا ہے

خدا کی اور جدا کی شکل ہے ایک
خدا کیونکر کسی سے پھر جدا ہے

بھروسا کچھ نہیں ہے زندگی کا
یہ دم اکدم میں بس ہوتا ہوا ہے

ذرا جا دیکھ زاہد کوچۂ یار
تری جنت سے بہتر وان ہوا ہے

وہ بدظن پوچھتا ہے غیر سے حال
مرا ذکر اوس سے اکثر آچکا ہے

حباب آسا ہے انسان نقش بر آب
مگر سر میں بھری یکسر ہوا ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

نظر ہے شوخ گر دل چھین نے کو
پھنسانے کو بلا زلفِ دوتا ہے

کبھی کام آئیگا داغِ دل اے کیف
سمجھ اس کو کہ دینارِ طلا ہے

تو دیکھو یہ شانِ کبریا ہے
کہ تیر مرہی خلقِ خدا ہے

تمہارا شیوہ گر جور و جفا ہے
تو حامی ہمارا بھی خدا ہے

اگر قاتل نے زینت ہاتھ کو دی
لہو سے میرے کیون جلتی حنا ہے

مذمت مے کی کیون کرتا ہے واعظ
تو کیا جانے کہ اوسکا کیا مزا ہے

ہر اک بھٹی پہ دف بجتا ہے ہر دم
کہین یہ گت کہ کوئی گا رہا ہے

تو کیون جاتا ہے واعظ میکدہ کو
خدا جانے تجھے کیا ہو گیا ہے

جفا سے بیوفا کے شکر ہے شکر
ہمارا گر م بازارِ وفا ہے

دہن دیکھا نہین ہے کیا بتائین
کمر اوس گلبدن کی ہے سنا ہے

دلِ عاشق کیا پامال جس دم
تو فرمایا یہی اسکی سزا ہے

اوٹھا ہے بعد مدت درد دلمین
یہ ویرانہ اوجڑ کر پھر بسا ہے

کسے طاقت جو کاٹے اپکی بات
جو کہیے کیف سے وہ سب بجا ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جو دل کا ہی غنی وہ بادشاہے
بجا ہی تخت کا فی بوریا ہے

نہین معلوم مجکو کیا خطا ہے
خدا جانے کہ وہ بت کیون خفا ہے

وہ بولین کیسے کروٹ کسطرح لین
اونھین کچھ نیند ہی اور کچھ حیا ہے

سنوگے تم وہی جیسا کہوگے
سمجھ لو یہ کہ گنبد کی صدا ہے

نمک زخم جگر پر وہ چھڑک کر
لگے کہنے یہی اس کی دوا ہے

بھلائی کر جہانتک دسترس ہو
کہ بالآخر بھلائی مین بھلا ہے

ستائین گے کہانتک میرے دل کو
کچھ آخر ظلم کی بھی انتہا ہے

عدم کے جانیوالے تھے سبکرو
کہان اونکا نشان نقش پا ہے

بخیر انجام ہو اے کیف تیرا
یہی ہر دم مرے لب پر دعا ہے

پچھتاؤگی واللہ بہت یاد کروگے
برباد جو میرا دل ناشاد کروگے

لکھ لکھکے مٹاتی ہو مرا نام زمین پر
کیا جی مین ہی مٹی مری برباد کروگے

اے عاشقو بھولین گے یہ بت ساری خدائی
جب پیش خدا حشر مین فریاد کروگے

سلجھاتی ہو زلفونکو جو شانہ سے سراسر
کیا قیدیونکو قید سے آزاد کروگے

سہ لونگا کلیجا مرا تھر کا ہی پیارے
ہر روز نیا ظلم جو ایجاد کروگے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

برباد جو کرتے ہو تو کعبۂ دل کو
کیا ڈھا کے اسی تبکدہ بنیاد کرو گے

آؤ گے جو گھر کیف کے بھولے سے کسی دن
اوجڑ ہی ہوے کاشانہ کو آباد کرو گے

شادی و غم کا فسانہ ساتھ ہی
کس کا دیتا یہ زمانہ ساتھ ہی

عشق خال و لب میں ابدال تو نہ رو
مطمئن بہ آب و دانہ ساتھ ہی

وعدہ پورا کر سکیں ممکن نہیں
ہندی ملنے کا بہانہ ساتھ ہی

ہو پریشاں زلف غم کیونکر بھلا
یہ دل صد چاک شانہ ساتھ ہی

آفتاب غم ہی دشت ہجر میں
دود دل کا شامیانہ ساتھ ہی

کیوں نہ شوخی سمند حسن میں
ناز کا جب شامیانہ ساتھ ہی

عشق کے مقتل میں ہم کھینچیں گے آہ
یہ لوا ہی عاشقانہ ساتھ ہی

میکدہ کو دھوم سی جاتی ہیں رند
چنگ و نے و دف اور بربانہ ساتھ ہی

لکھنؤ میں یا رہیں کشمیر میں
کیف اپنا آب و دانہ ساتھ ہی

سینہ داغ ہجراں وہ سیمبر ہونیکو ہی
نخل قامت کچھ دنوں میں بار ور ہونیکو ہی

دلکو سودا زلف کا ایچارہ گر ہونیکو ہی
کچھ علاج اسکا بتا پھر دردسر ہونیکو ہی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کنگھی چوٹی اور مسی کا شوق تو پہلے ہی تھا
سنتے ہین اب سرمہ منظورِ نظر ہونیکو ہے

کب تلک شور و فغان اے عاشقِ ناشاد بس
اب زمین و آسمان زیر و زبر ہونے کو ہے

روتے روتے رات گذری تجکو محفل مین تمام
شمع اب خاموش ہو وقتِ سحر ہونے کو ہے

قاصدا اوڑتا ہی خط ہاتھون سے میرے دیکھ لے
یہ ہوائے شوق مین خود نامہ بر ہونے کو ہے

چودھوان ہے سال اور زور و نپہ ہی حسن و جمال
کچھ دنونمین وہ پری رشکِ قمر ہونے کو ہے

آتشِ ہجران ہی ایسی تیز سینے مین کہ اب
اس دھوئین مین آہ کے پیدا شرر ہونے کو ہی

وصل کی شب کسطرح سے مین کرون کچھ چھیڑ چھاڑ
شرم سے ہین سر جھکائے چشم تر ہونے کو ہے

ناوکِ مژگان سے اوس ناوک فگن کے دیکھیو
پارہ پارہ دل ہوا ٹکڑے جگر ہونے کو ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سنکے میری آہ شب کو وہ مرے گھر آگئے
ہنسکے پوچھا کچھ ابھی باقی اثر ہونے کو ہے

آدمی مین گر نہین علم و ہنر عقل و ادب
چار پائے سے ہی بدتر یون بشر ہونیکو ہے

عمر بھر رونے سے فرصت تو نہ پائے گا سحاب
بیطرح تجھسے مقابل چشم تر ہونے کو ہے

اے مؤذن تو نہ بول اوٹھنا کہین شام وصال
ورنہ دلبر جائے گا کہکر سحر ہونے کو ہے

کیف سے کہدی خدارا طول کتنا ہے ترا
ای شب ہجران تری کب تک سحر ہونے کو ہے

مقابل زلف کے مقدور کیا کالی بلا ٹھہرے
آدا کے سامنے تیری نہین ممکن قضا ٹھہرے

کہی میری بھی کچھ اور پھر سنی تیری بھی کچھ باتین
تری کوچہ مین کیا کدم کر دم باد صبا ٹھہرے

ہے جنکو اسکی طینت بیقراری ساتھ ہر دم ہے
دل ناشاد عاشق ہجر مین ٹھہرے تو کیا ٹھہرے

نہ پوچھا اور دل دیکھا نہ بیمار محبت کو
بوقت نزع دم بھر کیلئے ٹھہرے تو کیا ٹھہرے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اونھین شرم وحیا ہمکو ادب حد سے سوا لیکن
نہ ٹھہرا کچھ بھی امید وصل کی شب دیکھ کیا ٹھہرے

جو اشکو عین گرمی مین نکل آئے تم آنکھون سے
تو پھر کیون سایۂ نخل ثمرہ مین تم ذرا ٹھہرے

جلایا ان تبون نے گر کسیکو اور مارا بھی
تو اس صورت یہین بت بت نہ ٹھہرے کیا خدا ٹھہرے

تماشے خوب ہی دکھلای اپنی جوش وحشت نے
ذرا اوٹھے ذرا بیٹھے ذرا بھاگے ذرا ٹھہرے

عجائب ناتوان ہون کھینچون گر آک آہ سینے سے
یقین ہے جب تلک پھونچے لبون تک جا بجا ٹھہرے

اوڑا لیجائیگا دزد حنا دست نگارین سے
اگر ہاتھو نمین تیرے طایر رنگ حنا ٹھہرے

کرے ضبط فغان جب دل تو بتلا کیف فرقت مین
لبون پر آکے پھر کس طرح آہ نارسا ٹھہرے

ملول بیٹھے ہین وہ آج منہ بنای ہوی
کسی رقیب کے یہ ڈھنگ ہین سکھای ہوی

یہ لوک والی سپاہی ہین فوج مژگان کے
کھڑے ہین لیس جو تنکر پر اجمائے ہوے

نہین ہے اسمین ذرا دوسرے کی گنجایش
ہمارے دیدہ و دلمین ہین وہ سمای ہوے

کفن کی انکو ضرورت نہ غسل کی حاجت
شہید تیغ ادا خونمین ہین نہای ہوے

کرین وہ وعدہ وفا کیف زار یا نکرین
ہین انتظار مین آنکھون کو ہم بچھای ہوے

تمت

متفرقات
قطعات

قطعہ در رخصت منشی راجہ بہادر صاحب منصف از بہرائچ بہ لکھنؤ

گھر گھر ہی یہی شور یہی ذکر کو بکو
منشی دہر راجہ بہادر فرشتہ خو

ہین علم مین یگانہ تو یکتا ہین حلم مین
منصف ہین حق پسند خدا ترس راست گو

خوش خلق و ذیمروت و ہر دلعزیز ہین
پائی ہی او نسی لفظ تدین نے آبرو

کیون عالم کو رنج ہو اونکی جدائی کا
تبدیل ہو کی جاتی ہین وہ یان سے لکھنؤ

ہی کیف یہ دعا کہ بہ فضل خدا رہے
ایسا ہی نیکنام جہان مین یہ نیک خو

دیگر

کوئی کہتا ہی بھلائی خوب ہے
کوئی کہتا ہی برائی خوب ہی

ہم نہین سمجھے برا ہے کیا بھلا
ہان مگر دل کی صفائی خوب ہی

دیگر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کیف کیا بانکا مرا محبوب ہی
دوجہان کیسے اگر ہون سو جہان
دوجہانمین بس وہی مرغوب ہی
وہ خدای پاک کا مطلوب ہی

دیگر

کیف ماناحسنِ یوسف خوب ہی
اک زلیخا اوسکو شیدا ملگئی
کیا مری محبوب سے محبوب ہی
یہ تو ہر انسان کا مطلوب ہے

دیگر

یہ فرشتہ یا کوئی انسان ہی
آفتِ جان بے مروت بیوفا
یا کہ یہ دونوجہان کی جان ہی
ہر ادا پر اوسکی جی قربان ہی

دیگر

کیف قسمت آزمائی خوب ہی
اور میرے دل سے گر پوچھے کوئی
گر وہانتک ہو رسائی خوب ہی
اوسکی در پر جبہ سائی خوب ہی

رباعیات

افسوس کہ رحمت کو تو زحمت سمجھا
اور نفس پرستی کو عبادت سمجھا
صد حیف کہ آنکھیں نہ کھلیں تیری کیف
اندھے کیطرح نور کو ظلمت سمجھا

دیگر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

طاعت کرلے کہ ہی اسمین کچھ خیر
بت خانہ و مسجد ہو حرم ہو یا دیر

غم اسکا نہ کر کہ ہوگا کیا بعد فنا
کھا پی دے لے یہی ہی دنیا کی سیر

دیگر

کیا ڈر سر پر جو بار عصیان ہی کیف
باحال تباہ کیون پریشان ہی کیف

رحمت اوسکی ضرور بخشی گی گناہ
اپنے فعلونسے جب پشیمان ہی کیف

دیگر

اچھے کو برا برے کو اچھا سمجھا
سیدھی باتونکو ہی اولٹا سمجھا

آیا ہستی مین جب عدم سے مین کیف
اس دار فنا کو کیا کہون کیا سمجھا

دیگر

کھولو آنکھونکو کیف غفلت کب تک
یہ عیش و نشاط اور عشرت کب تک

کرلے کرنا ہو جو تجھے دیر نہ کر
پیری آئے گی زور و طاقت کب تک

دیگر

جسکی مین تلاش مین ہون پھرتا در در
پاتا ہی نہین کسی جگہ اوسکا گھر

ہر جی مین کہ لامکانمین جاکر ڈھونڈھون
اللہ جو دے مجکو کہین ایسے پر

دیگر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مے پینے سے اجتناب کیون ہے ای شیخ
پینا اسکا خراب کیون ہے ای شیخ
تبلا تو مجھے سوچ سمجھکر سچ سچ
کہتا اسکو شراب کیون ہے ای شیخ

دیگر

باطن مین وہی اور ہے ظاہر مین وہی
ماہر مین وہی ہے غیر ماہر مین وہی
اللہ اللہ کیف سمجھے تم خوب
اول مین وہی ہے اور آخر مین وہی

دیگر

جب ہمکو خبر نہین یہانکی کچھ بھی
تبلائین کسی سے کیا وہانکی کچھ بھی
رندونکا یہ قول سچ ہے ای کیف سنو
سب بکواس ہے یاد حق کہانکی کچھ بھی

دیگر

در در تم کیون ہو سر پٹکتے پھرتے
حق چھوڑکے پتھرونکو تکتے پھرتے
ای شیخ و برہمن ہے یہ جھگڑا ناحق
کیون دیر و حرم مین ہو بھٹکتے پھرتے

دیگر

سب کہتے ہین دنیا کو یہ ہے جنجال
پھنستا نہین اسمین ہے جو ہے فارغ بال
افسوس نہ کیف تم نے سمجھا اب تک
آنا جو نظر ہے سب ہے وہ خواب و خیال

دیگر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کر جمع نہ مال جب نہین کل کی خبر
نیکی کر لے جو ہی کچھ اس کل کی خبر
کل بگڑی ہی دلکی حرص زمین ای کیف
کل کی کیا فکر کی کچھ اس کل کی خبر

دیگر

گاڑھی کی نہ خاصہ کی نہ ململ کی خبر
تہ بند کی چادر کی نہ کمل کی خبر
عریانی ہی لباس جنکا ای کیف
اطلس کی خبر نہ اونکو مخمل کی خبر

دیگر

بت خانہ سی مطلب ہی نہ مسجد سی غرض
دیندار سی مطلب ہی نہ ملحد سی غرض
مشرب ہی مرا عشق صنم ہے معبود
رکھتا ہون اسی خدای واحد سی غرض

تاریخ مولود مسعود صاحبزادۂ پنڈت شمبھو ناتھ

خلف پنڈت راجہ رام صاحب بہادر زتشی ڈپٹی کلکٹر

بوقتِ صبحدم شونا تھ چک نے
سنا مژدہ ہوا پیدا ہے بچّا
مبارکباد راجہ رام کو دی
سلامت پور شمبھو اور زچّا
کہا پھر دل سے کر کچھ فکر تاریخ
کہ ہو مضمون جسکا خوب سچّا
ندا آئی کہ اچھا بادلِ شاد
رہی آغوش مادر مین یہ بچّا
۸۹ ع ۱۸

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تاریخ الف لیلہ مؤلفہ ومختصرہ حامد علیخان حامد افسر مصحح مطبع نول کشور کان پور

مرے دوست حامد علیخان نے جب
کیا الف لیلہ کا یہ اختصار

مجھے بھیجکر نامۂ اشتیاق
ہوے اوسکی تاریخ کے خواستگار

کیا قصہ دو لفظ مین مختصر
لکھا کیف نے یون کہ ہے اختصار

سنہ ۱۳۰۷ھ

تاریخ ترقی ڈپٹی کمشنری راجہ چھتپال سنگھ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر

گزٹ دیکھکر دل ہوا شاد و خرم
کہا کیف سے جلد کہیے مبارک

ہوے راجہ صاحب ہین ڈپٹی کمشنر
مبارک مبارک مبارک مبارک

کہا سال سمت ز روے وقار
ترقی مبارک ترقی مبارک

سنہ ۱۹۴۷ اسمت

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تاریخ کوٹھی لالہ بشیشر دیال مہاجن و رئیس سہارنپور حسب فرمایش لالہ بشیشر دیال

کرین چلیں اسمین بشیشر دیال — بہت خوب و عمدہ سجائی ہی کوٹھی
رقم کیف کرتا ہے سال بنا — عجب خوب صورت بنائی ہی کوٹھی
۱۸۶۹۸

تاریخ شادی خانہ آبادی عزیز منموہن ناتھ چک برادرزادہ مصنف

اوج پر ہی جو نیّرِ اقبال — ہر طرح فضلِ حق ہی شاملِ حال
شادیانے خوشی کے بجتے ہین — جمع احباب ہین خجستہ خصال
نور دیدہ عزیز منموہن — دولہ بنکر گیا تھا کل سسرال
آج فضلِ خدا سے لایا ہی — بیاہ کر وہ عروس مہ تمثال
مادرِ مہربان ہی اوسکی خوش — باپ بھی پر تھی ناتھ با اقبال
جانکی ناتھ چک چچا فیّاض — ہی خوشی سے لٹا رہا زر و مال
کیف شونا تھ چک جو بابا ہی — وہ بھی یہ دیکھکر ہی بس خوشحال
اور دیکر وہ یہ دعا دل سے — سب ہین بندہ شاد فارغ بال
پڑھ رہا ہے یہ مصرعِ تاریخ — شادیِ نور چشم فرخ فال
۱۹۰۵ء

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تاریخ عقد دختر منشی محمد ضمیر علے خیر آبادی

منشی صاحب نے کیا فرض ادا — جب ہی کہتیڑی مین وہ نوکر
سر بحجت سی کہا ہمنے کیف — ہوا اچھا یہ نکاح دختر
سنہ ۱۳۲۲ھ

تاریخ ولادت نبیرہ لالہ سوبھا لال صاحب افسر صیغہ مال کھتیڑی

ہے کنہیا لال جو نیکو سیر — لالہ سوبھا لال ہین اوسکے پدر
آج کل ہی اوسکے گھر بیٹا ہوا — خوب نخل آرزو لایا ثمر
جب سنا فرزند ہی پیدا ہوا — شادمانی سی ہوا خوش سارا گھر
اس خوشی کو سنکی ہم بھی خوش ہوے — اور لکھی تاریخ اچھی ڈھونڈھکر

کاٹکر بدبین کا سر لکھا یہ کیف
راحت جان کا ہی یہ لخت جگر
سنہ ۱۹۶۱

تاریخ ترقی منشی گوبند سرن فوجدار ریاست جیپور

دیتا ہے دعا کیف ہمیشہ دل سی — گوبند سرن ترقی منصب ہو
سردار اپیل تم ہو ی مژدہ سنا — جو آئے اپیل لیکے انصاف کرو

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تاریخ لکھی کیف سر مجت سے
اے دوست مبارک یہ ترقی تجکو
سنہ ۱۹۰۵ع

دیگر

ترقی مبارک مرے دوست کو
ترقی ہو اس سے بھلی ہو سکی خدا
دعا اوسکے حق مین یہ ہے کیف کی
ہمیشہ رہے یہ ترقی خدا
سنہ ۱۹۰۵ع

تاریخ ولادت فرزند ارجمند منشی محمود الحسن اویس صفی پوری

ہوئی میرے دلکو نہایت مسرت
ہوا جبکہ فرزند محمود پیدا
کہا کیف نے جد سے سال ولادت
مبارک دیا تجکو خالق نے پوتا
سنہ ۱۹۰۶ع

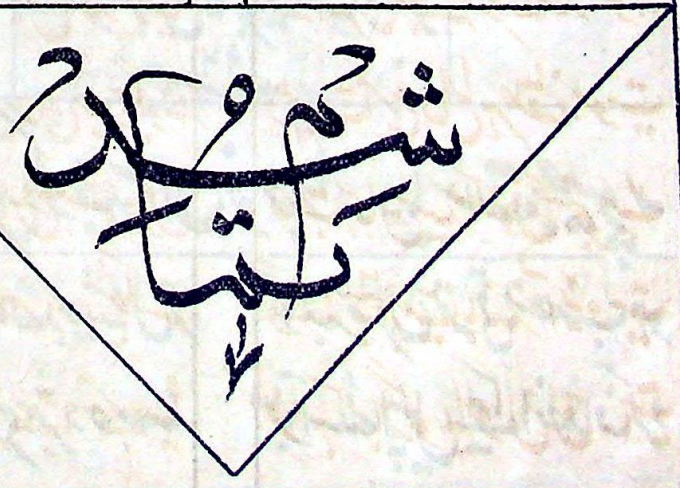

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

متفرقات فارسی
غزلیات

عمری گذشت جانان در اشتیاق رویت
جان بر لبم رسیده اکنون در آرزویت

در دیر و کعبه رفتم می خانه نیز دیدم
صحرا نورد گشتم آخر بہ جستجویت

یکتا و بی نیازی مائل بہ پاکبازی
خلقے در آرزویت عالم بہ گفتگویت

نے تاب ہجر داری نے وصل یار ممکن
حاصل چہ باشد ایدل آخر رہای ہویت

ہر ذرہ مینماید رنگے بہار دیگر
کی گرد خلد گردد آنکس کہ دید کویت

دیدی ای گرجمالے خامش چرا نہ گشتی
ایشیخ راست فرما حاصل رہای ہویت

تابان بہ عکس رویت خورشید و مہ بعالم
حسن گل است تازہ از فیض ورنگ و بویت

از پیچ و تاب لفت سنبل شدہ پریشان
در ہمسری نبفشہ شرمندہ شد ز مویت

بیچارہ زار و خستہ بیرون جہد چگونہ
دامیست مرغ دل را ہر حلقہ ز مویت

ای جان پاکبازان وی روح مستمندان
نوبت بجان رسیدہ اکنون بجستجویت

گشتم خراب و خستہ ناکام و دل شکستہ
واللہ بہ جستجویت باللہ در آرزویت

ننگ آمدہ ز جورت کیف ستم رسیدہ
خواہد کہ باز گوید احوال دل بہ رویت

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دلِ عاشقان شیدا شده محو حسنِ رویت
که مجال تاب دارد که نظر کند به سویت

غم این و آن ندارم سر چشم و جان ندارم
منم و خیال رویت منم و خیال رویت

چو فگند برقع از رخ شده دلفروز عالم
مه چارده هویدا شده هست یا که رویت

چو گذر بباغ کردی گل و یاسمن خجل شد
چه عجب خوش است رنگت چه عجب خوش است بویت

ز خطا سوی ختن شد ز هوا بهر چمن شد
چه نسیم نکهت افشان به من آمده ز کویت

چه شنیدی از رقیبان که به ما بلا نصیبان
سر آشتی نداری ستم ست گفتگویت

چه عجب کمال دارد که بفهم کس نیاید
شده چشم کور بینا ز غبار راه کویت

بخدا عجب حسینی که نظیر خود نداری
مه و مهر هر دو روشن ز فروغ عکس رویت

بخدا که بت پرستم سر زلف تست زنّار
چه بلا که بر سرم ریخت خم و پیچ کفر مویت

ز مشام گل برون شد همه باد خودفروشی
چو نسیم نکهت آگین به چمن رساند بویت

نه بکفر آشنایم نه بسوی دین گرایم
نروم بدیر و کعبه که فتاده ام بکویت

به فراق جانگزایت شده ام ضعیف بیحد
چکنم چه چاره سازم که رسم گهی به کویت

ز نشاط سر خوشم من ز خمار فارغ ام من
که شراب صاف خوردم همه نوش از سبویت

بگذر دمی بگلشن بنگر به پیچ سنبل
شده سر بسر پریشان که شود بخم چو مویت

نه وصال شد میسر نه امید وصل هرگز
شده حیف عمر م آخر بخدا در آرزویت

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

گذری بسوی ما کن نظری چو آشنا کن
که سپرد کیف جان را بوفا در آرزویت

ای خوبروز عاشقِ مضطر حجاب چیست
بفگن ز رخ نقاب و بپرس اضطراب چیست

شاید که همسری تو سنبل نموده است
ای زلف مشکبو سبب پیچ و تاب چیست

تاب رخت مجال کرا تا که آورد
مهتاب چیست پیش رخت آفتاب چیست

ویران مکن تو قصر دلِ عاشقِ حزین
نعل در گرز کعبه فگندن خراب چیست

نوشم شرابِ شوق و ندانیم زاهدا
خوفِ عذاب پرسش روزِ حساب چیست

واعظ خموش هیچ زنیک و بدم مپرس
رحمت شفیع ماست عذاب و ثواب چیست

ای رند گوش بر سخنِ واعظان منه
از کیف پرس لذت جامِ شراب چیست

دلم ببرد بلطف مودا ابتدا این است
سرم بزید و بگفته که انتها این است

گهی بسوی حرم که بدیر می آئی
دلا هنوز تو یکسوئی خطا این است

تبسمش ز تغافل عجب تماشا کرد
ربود صبر دل پارسا ادا این است

جمال دوست چو دیدی چرا شدی بیخود
تو خود بسنج که داند چو ما جرا این است

بگشت خندهٔ آن نازنین چو کیف مرا
بغمزه گفت ادایش بین قضا این است

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

قصّه از دیر و حرم خوانی هنوز
واعظا طفل دبستانی هنوز

مردم و هستم بحیرانی هنوز
تو ز من غافل ز نادانی هنوز

تو چه دانی منزلِ حق واعظا
در تلاشِ دین و ایمانی هنوز

چیست در کون و مکان جز ذات پاک
سالکا دانم که نادانی هنوز

عمر فانی آخر آمد آه آه
خسته جانم از پشیمانی هنوز

این معمّا از تو حل گشتن محال
ابجد راز نهان خوانی هنوز

حیف از سرِ نفس واقف نئی
بیخبر از حالِ عرفانی هنوز

سرّ وحدت از کجا تو از کجا
می ندانی اول از ثانی هنوز

بینشم گم گشت اندر جستجو
چون نظر در دیده پنهانی هنوز

کن تلاشِ رهبرِ کامل بدل
کیف سرّ حق نمیدانی هنوز

در آغازِ محبت همچو مجنون سخت بدنامم
خدا داند چه باشد ایدلِ سرگشته انجامم

بیا در روی پر نور و لعشق زلف مشکینت
سحر نوروز باشد لیلة القدر است اهر شامم

چه پرسی از دلِ گم گشته در زلفِ چلیپایش
نمی دانم نمی دانم بلا ترسد ز فرجامم

بهجرت ای پری رو خواب و خور مفقود شد یکسر
چه پرسی حال زارِ من که چون شبهای ایامم

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بهرش مبتلا شد کیف وامید کرم دارد
ببر باد صبا بهر خدا از لطف پیغامم

محو دیدار دلربا شده
زاهدا غافل از خدا شده

دل زخود می بری در آئینه
الله الله چه دلربا شده

میروی سوی خانه کعبه
دشمن دین پارسا شده

آه دل باز جذب خود نما
تا نگویم که نارسا شده

چه بدیر و حرم چه ارض و سما
جلوه افروز جا بجا شده

در حریم دلم نمی آئی
گرچه با هر دل آشنا شده

کیف از پیچ زلف حور وشی
مبتلای عجب بلا شده

تاریخ جشن جوبلی جنابه ملکه وکتوریه قیصر هند

عندلیبان نغمه سنج و باده نوشان باغ باغ
میزنند در گلشن عشرت بهار عیش کوس
داد گر وکتوریه شاهنشه هندوستان
برده گوی حکمرانی در جهان از روم و روس

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

داد زینت از حکومت نصفت و انصاف او
هر دیار و شهر و قصبه را مثالِ نو عروس
از ظهورِ جشن جوبلی هند می نازد بدل
میشود پیدا ز حرف قلب او سال جلوس
بادلِ پر صدق خواند این دعا شونا تھ چک
تا ابد از فضل حق اقبال ماند پای بوس

تاریخ ولادت صاحبزادۂ مرزا کلب علیخان صاحب بہادر سب جج اوناو بطرز نو

۵	ہوائے طرب وی بہ گلشن وزید	۸	حدیثِ مسرت بہ بلبل رسید		
۸	حدایق از و تازگی برگرفت	۱	ازین نونہالی کہ آمد پدید		
	سر حرف ہر مصرعہ کن شمار		نوشتم برابر بوقتِ سعید		
	عیان کردم از چار مصرع بلطف		سنین مسیحی بطرز جدید		

تاریخ ولادت باسعادت پوریندت شنبھو ناتھ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

خلف پنڈت راجہ رام صاحب بہادر زنشی ڈپٹی کلکٹر

از باد صبا مژدہ بگوشم سحر آمد — خوش باش کہ ہدہد ز صبا تیز پر آمد
بلبل بخیابانِ چمن محوِ تماشاست — غنچہ بہ تبسم ز نسیم سحر آمد
ساقی ز رہِ لطف بدہ جام مئی ناب — سبزہ بچمن گل بشجر سر بسر آمد
گلبانگ مبارک بلبِ قمری و بلبل — شمشاد قدی غنچہ لبے سیمبر آمد
از بہر کہ نرگس ہمہ چشم است بہ بستان — از بہر کہ ہر شاخ شجر بار ور آمد
از بہر کہ آراستہ این محفل رقص است — از بہر کہ زہرہ بفلک جلوہ گر آمد
از بہر کہ این غلغلۂ عیش و طرب است — از بہر نثار کہ در و سیم و زر آمد
آری بصد امید تولد شدہ فرزند — این ست کہ در شاخ تمنا ثمر آمد
آن کیست کہ مشہور جہانست بہ راجہ — و در رام با وصاف پر و ہند تر آمد
از فضل خدا یافت چہ فرخندہ نبیرہ — کز چہرۂ قمر بہر لقایش بدر آمد
اکلیل سر دولت و اقبال و حشم را — در صدفِ بحر سعادت بسر آمد
مسرور ازان مادر گیتی کہ بنازش — پورش ز مہ چاردہ بہتر بہ برآمد
گویا شدہ مینا بکلام خوش قلقل — پیمانہ بگردید کہ دور دگر آمد

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تاریخ ولادت فلک از چرخ زبرجد
باکیف بگفتا کہ چہ لخت جگر آمد

سنہ ۳۰۶ ھ

ایضاً

بگلشن نسیم بہاری وزید
گل و لالہ و یاسمن بردمید

سر آمد مرغان کہ ای راجہ رام
تولد شدہ پور شمبھو سعید

چو این مژدہ بشنید شوناتھ چاپ
ز شادی دوان سوے گلشن رسید

سر جد بفراخت گفتہ بلے
شگوفہ ز شاخش برآمد پدید

سنہ ۱۸۸۹ ع

تاریخ ولادت صاحبزادہ بابو نوراللہ صاحب بہادر دپٹی کلکٹر

یافت نوراللہ از لطف الٰہ
پور نیکو اختر والا گہر

کیف تاریخش بگو از روے ہوش
نور دیدہ لخت دل نور بصر

سنہ ۱۸۹۶ ع

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

تاریخ ولادت صاحبزادہ منشی عبدالعزیز خلف بابو نورالله صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر

رسید مژدہ کہ عبدالعزیز را فرزند — عطا نمود خدا ایش دراز عمر کناد
بانبساط ہزاران ہزار از سر جشن — بگفت کیف مبارک ثمر ز شاخ مراد

۱۸۹۶ء

خاتمہ دیوان معہ تاریخ

ایکدن بیٹھے بیٹھے آیا خیال — پاس اپنے نہین ہی کچھ زر و مال
چھوڑ جائینگے کیا عزیزونکو — مونسون ہمدمون شفیقونکو
رہبری دل نے کی مجھے اوسدم — کر نہ کچھ رنج اور نکھا کچھ غم
چھوڑ جا کچھ کلام اپنا تو — نہین رکھتا اگر خزانا تو
جمع کر کچھ کلام شاعر ہے — جیسی دولت یہ ہی وہ ظاہر ہے
میری دلکو پسند آئی یہ بات — فکر مجکو رہی یہی دن رات
چھوڑ جاؤن کلام اپنا مین — ایک دیوان مختصر سا مین
فضل حق سے ہوئی یہ پوری مراد — شادمانی سی دل ہوا بس شاد
التجا ہی یہی کہ اسکی داد — دین سخن سنج ہین جواب وستاد
ہوگئی ہو کہین جو سہو و خطا — چشم پوشی کرین بجود و عطا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مختصر طور پر کیا ہی بیان
عام سے التجا یہی ہی اب

کیف ز اپنے دلکار ارمان
پڑھکے حق میں مری دعا دین سب

ختم تاریخ پر کلام ہے یہ
نذر احباب و خاص و عام ہی یہ

تاریخ

ہوئی فکر تاریخ دیوان مجھی
ندا آئی یہ غیب سے یک بیک

کہ لکھ مصرع سال تاریخ کیف
یہ ہی نظم نیکوی شونا تھ چک

سنہ ۱۹۰۶ء

تقریظ

اعداد مجموعی ۱۹۰۶

طبعزاد یکہ تاز میدان سخنوری منشی محمود الحسن اوس
صفی پوری مسکن خلف جناب شاہ محمد شفیع صاحب
قیس و تلمیذ جناب عزیز صفی پوری

حمد کے لایق وہ یکتا ہی۔ جو پروردگار ہم سب کا ہی۔ نعت کے قابل
نبی کریم ہین۔ جو رؤف و رحیم ہین۔ خدا کا عجب کارخانہ ہے۔

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اوس کی کنہ مین ہر عاقل دیوانہ ہی۔ زمین ہی گل بوٹے اوگائے آسمانپر ستارے چمکائے۔ زمین کو اشجار پُر بہار۔ دریا کو گوہر آبدار۔ آسمانکو چاند سورج ستارے بیشمار عطا کیے۔ عاشقون کی دلکو بے قرار اور آنکھون کو اشکبار اور جگر کو داغدار پیدا کیا۔ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ جسکی ہر بات مین ایک گھات ہی۔ اگر اوسکی زبان کو چشمۂ فیض بنایا اور اوس کی روانی سے آب زندگی بہایا تو محل حیرت کیون ہے محمود الحسن اویس ہم صوفی مشرب ہین۔ آزاد مذہب ہین صاف کیون نہ کہین۔ چپ کیون رہین۔ گو معاندین کے نزدیک لایق دار ہون۔ حاسدین کی نظر مین سزا کے سزاوار ہون۔ گوہر درج فصاحت اختر برج بلاغت ہمہ دانش سراپا بینش معرکہ آرائے سخن شمع افروز انجمن۔ گل گلزار معانی۔ بلبل شاخسار نکتہ دانی مہر پرور ستودہ سیر جناب پنڈت شونا تھ جی صاحب چک بہادر کشمیری ڈپٹی کلکٹر طبنیشر و منتظم ریاست کھیتڑی۔ ادب آموز عرفی و نظیری مصداق علیہ بقول شاعر

ای عدیم النظیر پیکر تو		جز در آئینہ نیست ہمسر تو	

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

خوش بیانی مین لاثانی معلم دبستان فردوسی و خاقانی۔ اونکا یہ دیوان عاشقون کی جان ہی۔ مذہب عشق کا ایمان ہی۔ دلکا ہوش افزا۔ جانکا برقع کشا۔ آنکھ کا نور۔ سینہ کا سرور۔ بیمار کی دوا۔ چمن کی ہوا بادہ نوشان محبت کا خمخانہ۔ مستان الفت کا ترانہ ہے۔ اللہ اللہ ہر شعر اوسکا ایک دفتر ہے۔ گرہان بادیہ سخن کا رہبر ہے۔ آفتاب ہی کہ مطلع مشرق کو چھوڑکر مطبع سے چمکا ہی۔ یوسف ہی کہ چاہ کنعان سے نکلکر مصر مین سر بازار آیا ہی۔ خریدارونکا ہر سمت ہجوم ہے۔ دیوانی ہر طرف دھوم ہی۔ اسکی تعریف میری طاقت بیان سے دور ہے اگر طلاقت سے کچھ منہ کھولون تو لیاقت کا اظہار ضرور ہے اسلیے بعجز تمام اختتام کرتا ہون سال تکمیل پر ختم کلام کرتا ہون ؎

تاریخ

ہی یہ دیوان کلام لاثانی	سبکو مطبوع سبکو ہی مرغوب
بے تکلف لکھا یہ سال اویس	ایک جا دفتر فصاحت خوب
	سنہ ۱۹۰۵ء

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

قطعات تاریخ ترتیب دیوان مذا انجناب منشی خلیل احمد صاحب وجد بلگرامی

نمبر ۱

ترتیب داد کیف چہ دیوان لاجواب — گلدستہ سخن گل باغ سخنوران
بشگفت غنچہ در چمن سال عیسوی — گلزار پر بہار و گلستان بیخزان
۱۹۰۵ء

دیگر نمبر ۲

ثنا ہا خدائی سخن آفرین را — کہ دیوان رقم کرد عالی دماغے
چہ دیوان کہ دیوانگان راست ہوئے — چہ دیوان کہ آوارگان راست راغے
چہ دیوان کہ احباب را گل بدامن — چہ دیوان دل حاسدان را ست داغے
چہ دیوان کہ خمخانۂ می پرستان — چہ دیوان کہ بادہ کشان را ایاغے
چہ دیوان کہ زخم جگر را نمکدان — چہ دیوان کہ سوز درون را اجاغے
چہ دیوان کہ شمع شبستان معنی — چہ دیوان کہ بزم سخن را چراغے

سن عیسوی خواستم چون ز ہاتف
بگفتہ زہی پر بہار ست باغے

سنہ ۱۹۰۵ء

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دیگر نمبر ۳

بگوش وجد رسیدہ چو این ترانۂ کیف — ترانۂ کہ بدل شد خیال تاریخش
درین خیال ہمین گفت ہاتف غیبی — ہمان ترانۂ کیف است سال تاریخش

سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۴

یافت ترتیب چو دیوان کیف — بحر ہنر کان سخن گفتمش
طرز بیانش دل و جانم نواخت — ہم دل و ہم جان سخن گفتمش
چون سن تاریخ زمن خواستند — گل بگلستان سخن گفتمش

سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۵

کیف ترتیب داد دیوانی — جذا گوہر سخن سفتہ
گل تازہ دمید در گلشن — غنچۂ نو بباغ بشگفتہ
سن سمت بوجد ہاتف غیب — نخل باغ مراد دل گفتہ

دیگر نمبر ۶

سمت ۱۹۶۲

کیف کا دیوان مرتب ہوگیا — سوز دل کا ہی زبان کا ساز ہے
جسکا مضمون اور ہی مفہوم اور — رند کی بڑ صوفیو نکا راز ہے
کیف کیخدمت مین مجکو ہی نیاز — اور اس دیوان پر تو ناز ہے

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کچھ عجب دلچسپ ہے طرزِ کلام
ہر غزل کا اک نیا انداز ہے
وجد نے لکھا یہ سالِ عیسوی
نغمہ پیرا بلبلِ شیراز ہے

سنہ ۱۹۰۶ء

دیگر نمبر ۷

ترتیب دیا کیف نے دیوان جدید
جسپہ ہے دل و جان سے ہر اک شخص نثار
ہجری مین لکھی وجد نے تاریخ نفیس
آئی ہوئی گلزارِ سخن مین ہے بہار

سنہ ۱۳۲۳ھ

دیگر نمبر ۸

دیوان جو کیف نے کیا ہے ترتیب
گلزارِ سخن کہلا ہے ماشاء اللہ
تاریخ لکھو سن الٰہی مین وجد
یہ گلبن گلشنِ سخن ہے۔ واللہ

سنہ ۱۳۱۴ الٰہی

دیگر نمبر ۹

مژدہ باد اے دل مرتب ہو گیا دیوان کیف
جسکی باعث سے ہوا ہے گرم بازارِ سخن
وجد کو جسدم ہوئی تاریخ فصلی کی تلاش
یہ ندا آئی کہ ہے سرسبز گلزارِ سخن

سنہ ۱۳۱۲ف

دیگر نمبر ۱۰

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کیف کا دیوان مرتب ہو گیا — جسکا ہر اک شعر پر تاثیر ہے
واہ کیا دلچسپ و دلکش ہے کلام — جسپہ شیدا ہر جوان و پیر ہے
خوب سانچے مین ڈھلا ہر ایک شعر — ہر غزل اک نور کی تصویر ہے

منہ سے ہاتف کے یہ سمت ہے سنو
نغمہ پیرا بلبلِ کشمیر ہے

سمت ۱۹۱۴

دیگر نمبر ۱۱

بہار باغِ سخن مین آئی کھلے چمن مین نئے نئے گل
یہ کیف کی ہے ترانہ سنجی کہ نغمہ پیرا ہی کوئی بلبل
غرض یہ دیوان ہے گلستان کہ جسکے اوراق ہین خیابان
سواد سبزہ نقاط ریحان حروف سوسن سطور سنبل
ہر ایک صفحہ ہی مصحفِ رخ ہین خال و خط اوسکے حرف و نقطے
ہر ایک مصرعہ ہی مدِّ ابرو ہے شعر ہر ایک جعد کاکل
برای تاریخ سال ہجری جو مینے ہاتف سے التجا کی
حساب کی رو سے وہ یہ بولا صریر خامہ صدائے بلبل

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سنِ الٰہی کا ذکر آیا تو ہاتفِ غیب نے ادب سے

جھکا کے سر کو یہی سنایا صریر خامہ صدائے بلبل

سنین فصلی مین مینے اوس سے جو چاہی تاریخ بے تکلف

تو چپکے سے سر جھکا کے بولا صریر خامہ صدائے بلبل

دیگر نمبر ۱۲

صد شکر کہ ترتیب ہوا کیف کا دیوان — گلزارِ سخن مین یہ نیا گل ہوا خندان

یہ گلشنِ ہجر مین کھلا غنچۂ تاریخ — ہے کیف کا دیوان یہی رشکِ گلستان

سنہ ۱۳۲۳ھ

دیگر نمبر ۱۳

کیف کا دیوان ہے بے مثل — گوہرِ معنی کا ہے گنج

وجد نے لکھی یہ تاریخ — ہے کوئی بلبلِ نغمہ سنج

سنہ ۱۳۲۳ھ

تقریظ جناب سید علی شیر صاحب شیر نقوی الحاج السیی

الٰہی شوخیِ برقِ تجلی دہ زبانم را

برائے خاطرِ موسیٰ کلامان کن بیانم را

شکر اوس متکلم حقیقی کا کہ جس نے فرد انسان کو بذریعہ زبان ناطق کیا۔

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

اور زبان کو قوت بیان اور بیان کو اثر بے پایان عطا فرمایا۔ یہانتک کہ حضرت موسےٰ پیغمبر نے باوجود لکنت زبان کے اوسکے لطف سے کلیم اللہ خطاب پایا۔ اور ہمارے خاتم الانبیا سرور اولیا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ التحیتہ والثنا کی شان رفعت تو امان مین آیہ وافی ہدایہ وَمَا یَنطِقُ عَنِ الْھَوٰی اِلَّا وَحیٌ یُّوحیٰ آیا اور پھر اوسی بیان مین وہ موزونیت ودیعت فرمائی کہ ہر شخص کو خوبی نظم فطرتاً بھائی۔ چنانچہ اوسی شعر وسخن کے بارہ مین اِنَّ مِنَ الشِّعرِ لَحِکمَۃً سے صفت فرمائی گئی جیسا کہ خدا کا کلام سراپا مسجّع ومقفےٰ موجود ہے مقفو دنہین جسکے لیے ضرورت شاہد وشہود نہین۔ علاوہ اسکے دیوان جناب امیر ابن عم رسول بشیر ونذیر غالب علی کُلّ غالب علی ابن ابیطالب علیہ السلام کا مشہور ومعروف شاہد ومصدّق کلام مذکور موصوف ہے۔ پس وہی کلام مقبول خاص وعام ہوتا ہے جو بہ نیّت خالص وراستی انتظام وانصرام پاتا ہے ٭

للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست	آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

بالفعل دیوان کیف مصنفۂ جناب فیض مآب معلی القاب شاعر

شیرین بیان سخنور یکتای زمان والاصفات رفیع الدرجات جناب پنڈت
شونا تھ صاحب چک بہادر المتخلص بہ کیف ڈپٹی کلکٹر
پنشنر وحال منتظم ریاست کھیتڑی دام اقبالہ کا طبع ہو کر یوسف وار
بازار عام مین آیا ہے اپنا جلوہ حسن مشتاقان معانی کو دکھایا ہے
جسکے مشاہدہ سے آنکھون کو نور دل کو سرور منتظران نزدیک و دور
کو حاصل ہے۔ واہ واہ دیوان ہے کہ عاشقون کی جان ہے۔
معشوقون کی آن بان ہے۔ خداپرستون کے لیے ایک مستحکم
نشان ہے۔ شاعرون کے لیے اوس کے صنایع و بدایع لفظی
و معنوی تشبیہات و استعارے ایک وسیع العلم بیان ہے ❊
رہروانِ بادیہ ضلالت و نیستی و مخموران بادہ بطالت و دنیاپرستی
کو ایک عبرت خیز پند و نصیحت ہے۔ مناجات سے ابتدا ہے
معبود برحق کی جناب مین تہ دل سے عبدیت کا اعتراف و
ادعا ہے حمد و نعت کی غزلون نے عجب لطف دیا ہے چشم بینا
مین معرفت خیز بے انتہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس مضمون کو
اوٹھایا ہے۔ اوس کو انتہا کو پہونچایا ہے۔ طبیعت ہے کہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بحر روان ہے۔ بیان ہے کہ جس کی حد نہ پایان ہے مسلسل مشکل
طرح اور قوافی پر دو غزلہ سہ غزلہ بلکہ چو غزلہ لکھکر طبع آزمائی فرمائی ہے۔
لطف تو یہ ہے کہ مصنف موصوف نے باوجود عدیم الفرصتی کار منصبی
سرکاری تحصیلداری و ڈپٹی کلکٹری کے عجیب جدّت طبع
دکھائی ہے۔ وہ وہ در ہائے مضامین عالی سلک نظم مین
پروئے ہین جنکے مشاہدہ سے اوستادان حال زداد سخنوری
دیکر عجب عجب لطف اوٹھائے ہین کیون نہو ابتدا سے کاملان
سخن و ماہران فن کی صحبت اوٹھائی ہے۔ کتنے ہی روپیے اپنے
اِس مشغلہ مین لُٹائے ہین تب یہ دولت ہاتھ آئی ہے۔ جہان رہے
برابر مشاعرے ہوتے رہے۔ بڑے بڑے شعرائے نامی شہر
شہر سے شریک جلسہ مشاعرہ ہوتے تھے اور اپنا اپنا کلام طرح
اور غیر طرح سناتے تھے۔ داد سخن پاتے تھے۔ پس مداح کو
حیرت ہے کہ کس کس بات کی صفت کرے اور کس کس امر کو
حیز تحریر مین لائے۔ طول مقال کا خیال ہے جو موجب تضیع
اوقات ناظرین ستودہ خصال ہے۔ اس شعر پر تقریظ کی

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

انتہا ہے آخر مین خدا کی درگاہ مین دعا ہے ؎

زید نظر ان شود دیوان مضمون — شگفتہ باد از گلہای مضمون

قطعات تاریخ طبع دیوان ہذا

از جناب نواب سید بہادر حسین خان صاحب انجم لکھنوی

اللہ رے اس کلام مین کیفیت اثر — روح شراب جام کا منہ چومنے لگی
انجم یہ سال طبع بھی پیارا اسی سی ہے — کیف سخن سی بزم طرب جھومنے لگی

سنہ ۱۳۲۴ ھ

جناب پنڈت دیا شنکر صاحب انور

ہو گل امید دایم زینت دیوان کیف — روز بہ کی ساتھ سب نکلین خدا ارمان کیف
مرکز اقدام والا پر عدو دایر رہین — ہو عروسی شکل ہر فال بہی خواہان کیف
اسم فرضی کہنے سننے کیلئے اک مین بھی ہون — بندہ بردام منجملہ ہوا خواہان کیف
فکر سال طبع دل مین گدگداتی رہتی تھی — جب سے سن پایا تھا اب تیار ہی دیوان کیف

آپسی ہاتف ذی انور کہہ سنایا سال نیک
کس فصاحت سی یہ اب اشاعت ہوا دیوان کیف

سنہ ۱۳۲۴ ہجری

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جناب مولوی سیّد الطاف حسین صاحب تقوی صفی پوری پروفیسر عربی و فارسی اورینٹل کالج مہاراجہ جیپور

شوناتھ ذو المکارم ذو المجد والنھی
یعطی العفات وھو ابی الفقر آنف
مادام فی التصوف بالذات راغبًا
بالطبع للوصول الی الحق حانف
تضنیفۃ البلیغ اذا فکرت عامہ
کیف الفصیح نظمہ قد قال ھاتف
سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۲

دم سعید چو دیوان برآ طبع بباد
سروش مصرعہ صوری و معنوی برخواند

جناب پنڈت شوناتھ منبع احسان
ہزار نہ صد و شش طبع گشتہ این دیوان
سنہ ۱۹۰۶ء

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جناب شاہ محمود الحسن صاحب اویس صفی پوری

للہ الحمد چھپا آج یہ دیوان عجیب
سکہ اوستاد سخن کا ہی بنام شونا تھ

اوڑ کے جا سکتی نتھی پڑ گیا صیاد سے کام
پھنس گئی طائر مضمون بدام شونا تھ

کہدو سب سے کہ چلے آئیں مری پاس اویس
جو طلبگار ہیں لیں جلد کلام شونا تھ

سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۲

گل مضمون کے آج خوشبو سے
کیا مہکتی ہے انجمن دیکھو

وہ ہیں شونا تھ جنکا ہی دیوان
ہیں یہی اُستاد فن دیکھو

کہا ہاتف نے مجھسے پڑھکے اویس
لو جی گلدستۂ سخن دیکھو

سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۳

کیا چھپا دیوان نئے انداز کا
عاشقوں کے قتل کا محضر چھپا

سال اگر پوچھے کوئی کہدو اویس
ایک جا اشعار کا دفتر چھپا

سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۴

آئی بہار جوش جنوں اور بڑھ گیا
دیوان چھپا تو ایک نیا سلسلہ ملا

مجمع ہی طالبین کا شونا تھ کے یہاں
ہر اک نے جان بیچ کے دیوان لے لیا

اُردو زبان مر ہی گئی تھی پس اویس
شونا تھ کے بیان نے مردہ جلا دیا

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بیساختہ اویس لکھا سال عیسوی
دیوان یہ چھپا ہی کہ باغ سخن کھلا
سنہ ۱۹۰۶ء

دیگر نمبر ۵

کیا ہی مملو ہی فصاحت سے کلام شوناتھ
لو خریدار و چلو آج یہ چھپکر آیا
عیسوی سال کہون سر سے حلو نمین بھی اویس
خلعتِ طبع ببر شاہدِ معنی دیکھا
سنہ ۱۹۰۶ء

دیگر نمبر ۶

کیا ہی جدّت کا چھپا ہی یہ کلام شوناتھ
نئے انداز کی تاریخ نکالی دیکھو
عیسوی سال کی تھی فکر کہا دلنے اویس
شجرِ طبع سے یہ شاخ نرالی دیکھو
سنہ ۱۹۰۶ء

دیگر نمبر ۷

جذا مقبول ارباب سخن شوناتھ کیف
نکتہ داں و خوش بیان و شاعر اُستاد فن
مصرعۂ تاریخ آیا ذہن مین لکھدو اویس
چھپ گیا ہی کیا ہی دیوان گوہر بحر سخن
سنہ ۱۳۲۴ھ

پھر سر دیوانسی یہ لکھا مسیحی سال اویس
چھپ گیا کیا خوب دیوان گوہر بحر سخن
۱۹۰۶ء

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جناب منشی اقبال حسین صاحب اقبال

کلام حضرت کیف سخنور ہے وہ زندہ دل
کہ اون موصوف کے دیوانکی تحریر گویا ہے
لکھو اقبال اوسکی طبع کا سن عیسوی سن مین
سراپا سرّ حسن و عشق کی تصویر گویا ہے
سنہ ۱۹۰۶ء

جناب مولوی محمد عبد الشکور خانصاحب برق اجمیری

نمبر ۱

جناب کیف کے دیوان کو دیکھا — سخنور کر رہے ہین جسپہ عش عش
عجب ہے برق فکر سال تاریخ — یہ لکھدو یکہزار و نہ صد و شش
سنہ ۱۹۰۶ء

دیگر نمبر ۲

چھپا دیوان کیف کا بے مثل دیوان — ہوئی ہے نشر جہت مین جسکی شہرت
تحیر ہو گیا ہے ناظرین کو — سن تاریخ ہے تصویر حیرت
سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۳

کیف آن شاعر فرزانہ بیمثل و نظیر — ہست صوت قلمش بلبل گلزار سخن

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

سالکِ مسلکِ معنی ست بہر یک رہرو
سہل گر دد نہ چرا منزلِ دشوار سخن

گشت مدہوش حریفانِ سبو کش یکچند
جرعہ افشان چو شدہ ساغرِ سرشار سخن

رازِ سربستہ مجازی و حقیقی ست درو
ہست دیوان کہ دیوانگہ سرکار سخن

شعرِ رنگین و دلکش معدن لعل و یاقوت
سطرِ شعرش ہمہ سلکِ دُرِ شہوار سخن

ہمہ مضمون دلاویز و فصاحت انجام
آفرین سنج شدہ لعل شکر بار سخن

غالب و ذوق چو بودے ہمہ دادے دادش
ما کیا نیم کہ نشناختہ معیارِ سخن

شایقانِ سخن صاف نظر انداز مباش
ہست بیفائدہ گفتار بإظہار سخن

آمدم بر سرِ مطلب چو بفکرِ تاریخ
گفت ہاتف سرِ ہر شعرِ شود یارِ سخن

جناب منشی حمید الدین احمد صاحب حمید الہ آبادی

نمبر ۱

جند ابحرِ معانی خسروِ ملکِ سخن
نظم گفتہ در لسبفتہ آفرین بر جانِ کیف

از سرِ پایہ ادب شد سالِ طبعِ او حمید
تر دہ صد باد و ستان کاین طبع شد دیوانِ کیف

سنہ ۱۳۲۴ ھ

دیگر نمبر ۲

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

بحمد للہ کہ دیوان حضرتِ کیفِ سخندان کا
چھپا اور چھپکے ذوق انگیز طبع ہر سخنور ہے
کرے کیا انتخاب اوسکا کوئی اللہ شاہد ہے
کہ ہر اک شعر اسکا خوب ہے بہتر سے بہتر ہے
زبان پاکیزہ بندش چست اور مضمون میں عالی
غزل جو ہے مرصع شعر جو ہے لعل و گوہر ہے
لگایا مصرع تاریخ میں دل کو تو دل بولا
کلامِ کیف خوش گو شاہدِ معنی کا زیور ہے

	دیگر نمبر ۳	سنہ ۱۹۰۶ء
مژدہ اے اہلِ نظر دیوان کیف	چھپ گیا ذوقِ سخن آسان ہے	
شاعری ہے یا کہ ہے سحرِ حلال	جسپہ نقدِ جان و دل قربان ہے	
ہے سنینِ فارسی میں سالِ طبع	گلشنِ بیخار یہ دیوان ہے	
	سنہ ۱۳۱۴ فارسی	

جناب مولوی سید رضوان حسین صاحب رئیس
نوازنگر مدرس مہندر گڈھ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

شاعر و ماہر و ذکی شوناتھ — صاحب فضل و ذہن و طبع سلیم
باغنایش نیاز و ناز بفقہ — بخشش او عمیم و طبع کریم
کرد تصنیف طرفہ دیوانے — کہ نظیر و عدیل اوست عدیم
مصرعۂ سال خواستم زسروش — کہ نماید زجانبم ترقیم
گفت ہاتف چہ گویم ار گویم — بیخودم کرد ذوق کیف ندیم

سنہ ۱۹۰۶ء

جناب مولوی سید سراج الدین احمد صاحب سراج نقوی کنتوری نائب فوجدار ریاست جیپور

جناب شوناتھ چک کا دیوان ہی لطف و خوبی کا وہ گلستان
ہر اک خیابان ہی جسکا دلکش ہر اک روش جسکی نزہت آگین
بلندیِ فکر دیدنی ہے زمین شعر آسمان بنی ہے
بندھی ہین مضمون ایسے عالی کہ ہی فلک پر صدا تحسین
ہر ایک صفحہ جو آسمان ہی تو اوسپہ جدول بھی کہکشان ہے
غزل مین ہی آب و تاب ایسی کہ محو حیرت ہے نظم پروین

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کہین بزانہ ہی عاشقانہ تو ہے کہین رنگ واعظانہ
کہین ہی صنعت کہین ہی جدت نفیس بندش نئی مضامین
جنہین ہے ذوق سخن پرستی مبارک اونکو سرور مستی
کہ ساغر کیف مین بھری ہی یہ روح پرور شراب نوشین
سراج کبتک یہ مدح سنجی سناد و تاریخ طبع تم بھی
بیان ہے جادو خیال افسون کلام نادر زبان شیرین
اگر ہے سمبت کی فکر تمکو بدل کے لفظ اسطرح سے ۱۹۰۶ء کہدو
کلام شیرین بیان جادو زبان فصیح وخیال رنگین
جو سوے قصلی ہوئی اشارت ۱۹۶۳ سمبت تو دل سے کہنے لگی بشارت
عجب یہ دیوان ہوا ہی شایع بصد جمال و کمال تزئین
سنین ہجریکا ہی جو سامان بہار ہوتی ہے ۱۳۱۴ف سرسے قربان
کھلا ہی اک گلستان معنی بصد گل و لالہ وریاحین
۱۳۲۴ھ

جناب مولوی سید شبیر حسین صاحب رئیس
ومعافیدار نواز نگر علاقہ پٹیالہ

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

درین روزہا کاین فن شاعری
چنان شد کہ گلشن ز باد خزان

بگردید مطبوع دیوان کیف
بشہرت علم شد بکون و مکان

سروشے ہمے مصرعۂ سال گفت
بہار از سخن تازہ شد در جہان

۱۹۰۶ء

جناب سید علی شیر صاحب شیر نقوی الجایسی

نمبر ۱

پنڈت شونا تھ چک کیف نے دیوان لکھا
مدح و ثنا اوسکی کیا کوئی کرے انحصار

دیکھو عجب ابتدا کی ہے مناجات سے
عبد اور معبود کے راز کیے آشکار

ہے بفصاحت بیان پیش خدائے جہان
بلبل شیراز کی روح ہو جسپر نثار

گلشن توحید مین چل گیا جس جا قلم
فردہین سب بند شین گو ہین مضامین ہزار

نعت پہ جب رخ کیا واہ رے ذہن رسا
عرش پہ پہونچا دماغ صل علیٰ ایکبار

معرفت حق مین ہے طبع یہ پر کیفیت
دیکھی ہر اک رنگ مین قدرت پروردگار

عارف باللہ گر کیف کا سن لین کلام
وجد مین ہون اہل دل نالہ کنان اشکبار

سعدی شیراز کا قول ہے کیا برمحل
ہر ورقی دفتریست معرفت کردگار

عبرت دنیا کا حال گر سنے رکھکر خیال
جانکی اصلی مآل بھاگے سوے کوہسار

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

عشق بتا نمین جہان بن طبع ہر لہرا گئی
ہجر مین سوز جگر وصل مین بوس و کنار

ناز و ادا کا بیان ہا وہ ہی جانستان
تھا می ہر اک بیگمان اپنا دل بیقرار

کی ہی جہان شاعری صنعتین وان ہین بھری
کوئی بیان کیا کری کس سے ہو اسکا شمار

ہر گل مضمون سی ہی صفحہ دیوانپہ رنگ
ہر ورق پر کھلا اک چمن پر بہار

ایک ہی کوزہ مین لو سیکڑون دریا ہین بند
بند ش دیوانمین ہے جہین یان بیشمار

باغ جہانمین یہی ہے چمن بے خزان
کیون نہ جمای قدم اسمین ہمیشہ بہار

ہی یہ خزانہ وہی جو نہ لٹے گا کبھی
کم نہین ہونیکا ہی منتفع ہون گر ہزار

زندہ جاوید ہر اس سے مصنف کا نام
تا بقیامت رہی پیش جہان یادگار

شکر خدای جہان چھپ گیا دیوان کیف
شایقونکو اسکا تھا مدتو نسے انتظار

فرق جو اعداد کا نکلا تو ہجری ہوئی
لطف مین دیوان ہی گلشن تازہ بہار

سنہ ۱۲۲۴ ھ

دیگر نمبر ۲

ہین شوناتھ چک کیف والا منا قب
چھپا اونکا اس سال کیا خوب دیوان

جو اشعار رنگین سے مملو ہی بالکل
ہی سب شاعرونکا یہ محبوب دیوان

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

مضامین نہوں اسمیں کیوں کیفیت کے
ہوا کیف سے ہی یہ منسوب دیوان

ہوئی اسکی شہرت جواب طبع ہوکر
ہوا ہر سخنور کو مطلوب دیوان

کہا ہاتفِ غیب نے شیر سے یہ
سرِ ہوش سے لکھو مرغوب دیوان

۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۳

شکر خالق کیون نہو وے کیف کا دیوان چھپا
بعد مدت کے دکھایا خلق کو اپنا جمال

شیر نے تاریخ ڈھونڈھی جب تو ہاتف نے کہا
کلیات منتظم ہے عیسوی تاریخ سال

۱۹۰۶ء

دیگر نمبر ۴

شکرِ خدا سے جہان ہو سکے کس سے ادا
چھپ گیا دیوان کیف ہو گئے سامان خوب

چشمِ خرد سے کوئی دیکھے جو دیوان کو
خالق و صانع کی بس آئی نظر شان خوب

کاٹکی بدبین کا سر بکرمی تاریخ ہے
پنڈت شوناتھ کا چھپ گیا دیوان خوب

سمت ۱۹۶۲

دیگر نمبر ۵

جناب پنڈت شوناتھ چک کیف
فہیم و عاقل و کامل سخنور

ہمیشہ داشت شغل شعر گوئی
بآن عہدیکہ بد ڈپٹی کلکٹر

بہر جائیکہ بودہ رونق افروز
فراہم مے شدی انجا سخنور

مقرر کرد در ہر ماہ جلسہ
بطرحش شاعران میگفت یکسر

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

کہے لطفش نہ گردد محو از دل
غزل خوان ہمچو بلبل ہر سخنور

شدے مطبوع گلدستہ بہر ماہ
روان می شد بہر جاے مقرر

تعلق بود جملہ انتظامش
بمحمود الحسن صاحب ہنرور

بحمد اللہ کہ شد ترتیب دیوان
بحسن نیت کیف سخنور

عجب دیوان شدہ مطبوع بارے
مشام جان ز خوشبویش معطر

چہ گلہاے مضامین در غزلہا
شود گلچین نگاہ ہر سخنور

چو منظور نظر شد سال سمت
بگفتم طبع شد دیوان خوشتر

سمت ۱۹۶۲

صفی پوری

جناب محمد اصغر صاحب شیفتہ پیشکار تحصیل بیانہ

چھپا ہے تازہ یہ دیوان کیف کیا نایاب
بیان عشق ہے یا جوش پر بہار و جنون

لکھا ہے شیفتہ نے صاف مصرعۂ تاریخ
چھپا ہے یہ سخن کیف دلکش و موزون

سنہ ۱۳۲۴ھ

جناب حضرت شاہ محمد عزیز اللہ صاحب عزیز عرف منشی محمد ولایت علی خان صاحب صفی پوری

نمبر ۱

شونا تھ چک از گروہ دولتمندان
دیوان ترتیب داد باسعی تمام
تاریخ بایماش فرد گفت عزیز
نظم مطبوع کیف با آب کلام
سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر در صنعت ذوبیتین

طالع شونا تھ چک باد چو نجم فلک
روشن از و مردمان تیز ذی طبعش چو کیف
بیتین بشمر دوز بر از پی نظمش عزیز
ہدیۂ خوب و زہی چاپۂ دیوان کیف
سنہ ۱۳۲۴ھ

جناب مولوی سید احمد عباس صاحب خلف سید محمد ماہ صاحب تعلقہ دار اونائو

دیوان کیف را بفصاحت کنم چو وصف
گویا کہ گفتہ باشم خوشبو گلاب را
از شان و حسن معنی و لفظش نمایہ ایست
بگذارد در صراحی و مینا شراب را
سالش بطور وصف بگفتم تقلب شاد
در وجد آورید ہم شیخ و شباب را
سنہ ۱۹۰۶ء

جناب قاضی محمد علیم الدین صاحب علیم سررشتہ دار محکمۂ پنچایت رزیڈنسی ریاست جیپور

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دیده ام تا خوبی و رنگینی اشعار کیف
گشته ام مسرور از اشعار گوهربار کیف

در چمن زار غزل گلهای مضمون بشگفاند
شد بهار بوستان شعر من از گلزار کیف

میخورم سوگند ساقی سخن کز فرط ذوق
محو لذت تا شدم از ساغر سرشار کیف

بسکه شعرش را بدقت کار بود زین سبب
معنی آسان دهد هر مصرعه دشوار کیف

در غزل سنجی و در خوش گوئی و در سادگی
نیست کم از سرور و هم متبلا هنجار کیف

از پی میل خریداران عالی دستگاه
هست پیوسته متاع نغز در بازار کیف

میفرستم این سخن را ارمغان و در جواب
جز سخن چیزی نمیخواهیم از سرکار کیف

اشتیاق دیدن دیوان کیف اندر دلم
هست زانسان کز رخ دیدن دیدار کیف

تا بجا طول سخن خامش علیما کن دعا
باد مقبول همه اهل سخن گفتار کیف

دیگر مثنوی مع تواریخ سال تکمیل طبع

بنامیزد این نسخه دلکشا
شده چاپ اکنون ز لطف خدا

مسرت قرینست هر شیخ و شاب
ز طبع چنین خوب و نادر کتاب

کتابی که دیوان اشعار هست
چو سینه همه گنج اسرار هست

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

ز کیفِ خردمند در روزگار — همانا ست این نامهٔ خوش یادگار

ببزمِ سخن از سخنهای کیف — مقدّم ترست از همه جای کیف

چه کیف آنکه از ذاتِ او دائما — ببزمِ سخن هست برگ و نوا

خدایا رسد بیکران فیض ها — بلطفِ تو پیوسته بر کیف ما

بماناد در دهر دیوان کیف — رود شهر در شهر دیوان کیف

بود رونقِ محفلِ شاعران — کند جای خود در دلِ شاعران

سن طبعِ این نامهٔ نامور — نوشتند یارانِ والا گهر

علیمِ سخن سنج هم بهر سن — بدریای فکرت چو شد غوطه زن

که کرده ز بامِ سپهرِ برین — ندا هاتفِ ایزدی این چنین

سن طبعِ هجری بطرزِ نکو — عجب خوب دیوان کیف است گو

دگر سالِ هجریست بی پای نغز — طلسمِ دلاویز دیوان نغز

سنِ فصلیم دانش تابناک — بگفتا چه گفتار بمثیل پاک

برآمد سنِ عیسوی از ضمیر — چها دلربا نسخهٔ دلپذیر

پئ سمتِ بکرماجیت دوش — مکرر خوش آهنگ گفته سروش

علیما دل از فکر آرام یافت — که این نظم تاریخ انجام یافت

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جناب مولوی سید احمد حسن صاحب فرہاد
رئیس مہونہ ہیڈ ماسٹر مدرسہ ملیح آباد

نمبر ۱

دیوان کیف جلوہ نور ریخت در جہان — باد انو دیدتازہ تر دیک و دور را
تاریخ طبع خامۂ فرہاد در رقم — دیوان کیف کیف نشاط و سرور را
سنہ ۱۳۳۴ھ

دیگر نمبر ۲

دیوان بطبع داد چہ رخشان جناب کیف — کز نطق اوست طور تجلی کلام عشق
دیوان کہ آب و تاب صفایش چو صبح حسن — لیلی کہ موی موی سوادش چو شام عشق
فرہاد سال فصل طبعش رقم نمود — دیوان کیف کیفیت افزای جام عشق
سنہ ۱۳۱۴ف

دیگر نمبر ۳

حضرت کیف کا کیا خوب چھپا ہے دیوان — جسکی توصیف مین ہے کام فصاحت قاصر
کیف وہ کیف کہ انواع کمالات مین فرد — کیف وہ کیف کہ اصناف سخن پر قادر
کیف وہ کیف کہ ہر علم و ہنر سے آگاہ — کیف وہ کیف کہ ہر حسن عمل سے ماہر
اوسکے سو بندہ فرمان وہ خدا کا بندہ — اوسکے سو شاکر احسان وہ خدا پر شاکر
طبع دیوان کا لکھو سال مسیحی فرہاد — حضرت کیف کا دیوان یہ چھپا ہے نادر
سنہ ۱۹۰۶ء

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جناب شاہ محمد شفیع صاحب متخلص بہ قیس رئیس و پیرزادہ صفی پور ضلع اوناؤ

نمبر ۱

چو دیوان نادر برآمد زمطبع — کہ یوسف بمصر آمد از چاہ قرین
مصنف چہ شوناتھ صاحب بہادر — ہمہ علم و دانش ہمہ غور و تمکین
سخن رس سخنور سخن فہم دانا — بیانش چہ رنگین کلامش چہ شیرین
تنِ مردہ را جان بقالب دمیدہ — دل افسردہ را نظم او داد تسکین
بگو قیس سالِ مسیحی بہ طبعش — زہی خوش بیانی باشعار رنگین

سنہ ۱۹۰۶ء

دیگر نمبر ۲

پسندیدہ دیوان ز شوناتھ چاپ — چہ دیوان کہ بروی فدا باد جان
ز مطبع برآمد چہ دیوان خوش — چہ اختر برآمد ز برجِ نہان
دلِ قیس جوشید و بنوشت سال — کہ باشد نشان دہ از و در جہان
مدا از سرِ آسمان زد سروش — چہ نظمِ دل آرا چہ زیبا زبان

سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۳

یہ دیوان حسن معنی سے ہے دلکش — جو دیکھے اسکو ہو دیوانہ عشق

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

لکھا یون قیس نے سالِ مسیحی
یہ دیوان دیکھ ہی خمخانۂ عشق
سنہ ۱۹۰۶ء

دیگر نمبر ۴

ہی یہ شوناتھ کا کلام ای قیس
کیا فصاحت ہی کیا بلاغت ہی
نکتہ نکتہ ہے گوہرِ نایاب
فیض بخشی مین ابرِ رحمت ہے
نمکینی کلام کا ہے شور
شاہدِ نظم پر ملاحت ہے
فکرِ تاریخ کی ہوئی دل کو
ہو مسیحی تو کیا قباحت ہے

دوڑ کر سر کے بل کہا دل نے
خوب ہی دفترِ فصاحت ہے

دیگر نمبر ۵

ای قیس زہے کلام شوناتھ
نطقے گفتہ کہ در سفتہ
سالِ سمت شد از سرِ ہوش
از باغ کلام گل شگفتہ
سمت ۱۹۶۲

دیگر نمبر ۶

ہی معطر دماغ خوشبو سے
کھل گئے نافہاے تاتاری

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

یا کوئی مے ہے جسکے پینے سے
نہ بچا شیخ اور نہ زنّاری

نہیں شونا تھ کا یہ دیوان ہے
بیچ کر جان کر وخریداری

قیس فصلی بھلی یک ہوتو تاریخ
کہہ چکے سب اب اسکی ہے باری

تا تمنا ستہ ہوا جواب روان
ہو گیا چشمۂ سخن جاری

سنہ ۱۳۱۲ ف

جناب منشی گیندی لال صاحب مولوی فاضل
پروفیسر ہندو کالج شہر دہلی

ما سمعت بمصقع الا
فأتوقہ بالذکا شونات

قلت تاریخ نظمہ مدحًا
کیف یثنی لکیف فی ابیات

سنہ ۱۳۲۴ ھ

جناب مولوی سید مرتضیٰ حسین صاحب
پروفیسر خالصہ کالج امرتسر

سخنور محترم ذی قدر شونا تھ
کہ مثل او نشد مری و مسموع

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چہ دیوان کرد عشق انگیز تصنیف | بطرزی کو تصوف راست موضوع

دمِ طبعش بگفتم سال فصلی
ہمانا طرفہ دیوان گشتہ مطبوع

سنہ ۱۳۱۴ ف

جناب مولوی مطلوب حسین صاحب مطلوب ہیڈ مولوی اسکول کھیتڑی

پنڈت شونا تھ چک شاعرِ جادو بیان | چون بعروسِ سخن زیورِ تصنیف بست

مصرعہ سمت سروش گفت زروے ولا | نسخۂ دیوان کیف تحفۂ اصحاب ہست

سمت ۱۹۶۲

جناب منشی شیو دیال صاحب نامی اونامی

کیفِ سخنور باخرد رنگِ بلاغت ریخت خوش

دیوان نادر دلفراگشتہ از و موضوع طبع

نامی بحرفِ مہملہ بنوشت تاریخش چنین

سلکِ گہر رختِ ہنر مسعود تر مطبوع طبع

سنہ ۱۳۲۴ ہجری

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

جناب منشی کاظم علی صاحب وصفی رئیس بانہ ملازم محکمہ میونسپلٹی ضلع اوناو

حضرتِ کیف مورد رحمت — مخزنِ جود و معدنِ ہمت

ناظم و ناثر و وحید زمان — حاکم ذیوقار و ذیعزت

شاعر بینظیر و خوش تحریر — ذی سخن ذی کمال ذی حشمت

بحر الطاف چشمۂ خوبی — مظہر فیض و عظمت و شوکت

عاشقانہ کلام پر تاثیر — سخن لاجواب پر صنعت

طبع گشتہ کلام پاک او — شدہ تاریخ طبع بی منت

فکر کردم کہ یک بیک وصفی
گفت ہاتف کہ نسخۂ راحت

سنہ ۱۳۲۴ھ

جناب قاضی سید محمد نور الحسن صاحب ہاشمی رئیس صفی پور

نمبر ۱

دیوان کیف تازہ چھپا ہی چھپا نہیں
طبع جدید کی ہی یہ تاریخ ہاشمی
کیا شوخ فکر طبع ہی کیا زور خامہ ہی
دیوان کیف خوب چھپا تازہ نامہ ہی
سنہ ۱۳۲۴ھ

دیگر نمبر ۲

شوناتھ نام کا ہی پاکیزہ سب کلام
دیوان کیف ہی کہ ہی میخانہ عشق کا
بیساختہ ہی سال مسیحی کا ہاشمی
ہر شعر کی زمین ہی بلند یمن طور دل
ہی روشنی طبع سی ہر شعر نور دل
دیوان کیف مست سخن ہی سرور دل
سنہ ۱۹۰۶ع

جناب نواب سید یوسف حسین خاں صاحب بہادر متخلص بہ یوسف لکھنوی

نمبر ۱

چسان یوسف نویسد وصف دیوان
بہر بیتے چنان معنی دلکش
خوشا آن جملہ و آن سہ جبینان
دم تحریر او صاف مصاریع
چہ او صفش کنم از حسن و خوبی

نمبر ۲

سر افگندہ شود چون خامہ سیف
در آید چون بقصر میزبان ضیف
کہ در ہجرش بگوید حیف صد حیف
سر خامہ قلم شد از دم سیف
ہمہ بے مثل شد دیوان بہر کیف

جذا دیوان نے ہی نظم خوش اسلوب و درست
زین گلستان پر ز نسرین و سمن دامان کیف
بلبلان بوستان از باغبان اندر نزاع
ہر یکے گوید چنین دستِ من و دامان کیف

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

چون لب شیرین مصاریع و مضامین مختلف
پر ز نعمتہائے الوان و ملذ خوان کیف

نغمہ سنجان گلستان را شود منقار بند
چون کند نغمہ سرائی بلبل بستان کیف

مصرع تاریخ سال طبع یوسف وقت فکر
گفت مستانہ ز چشم دلربا دیوان کیف

سنہ ۱۳۲۴ھ

نمبر ۳

کیا لکھین کیف کی دیوان کا وصف
فکر ہی طبع سخندان یہ ہے

نغمہ سنجان گلستان کا ہی قول
عندلیب چمنستان یہ ہے

شیخ سعدی بھی جو دیکھین تو کہین
بوستان یہ ہی گلستان یہ ہے

مصرع سال لکھا یوسف نے
منتخب کیف کا دیوان یہ ہے

نمبر ۴

یہ دیوان جو ہی کیف کا زیر طبع
جو دیکھین تو عاشق بھرین آہ سرد

ہر اک اسکے مصرع مین ہر بیت مین
غضب شوخیان ہین قیامت کا درد

جو ہے فکر تاریخ یوسف تمہین
تو لکھدو - ہی بیمثل و یکتا و فرد

سنہ ۱۳۲۴ھ

تمت بالخیر

الحمد للہ شانہ کالاکھ لاکھ شکر ہی کہ اوسنے محض اپنے فضل و کرم سے اس پاکیزہ دیوانکی کتابت کو اپنے ناچیز بندیکے ہاتھ سے پورا کرادیا ✤ قلمی آصف صابری چشتی
۲۰ رجون سنہ ۱۹۰۵ء

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

صحت نامہ دیوان کیف

صفحہ	سطر	صحیح	غلط	صفحہ	سطر	صحیح	غلط
۲	۶	یاوری	یاورے	۲۹	۶	ممتاز	ممتار
〃	〃	داوری	داورے	〃	۹	تجھ	بجھ
۴	۶	سازرستگار	سازورستگار	۳۰	۹	بھن	بھن
۶	۱۴	اونہین	اونہین	〃	۱۱	شمار ہے	شمار بھی ہے
〃	۱۵	وہ داور	وداور	۳۲	۱۲	خوب	حوب
۸	۱۳	تجکو یہ	یہ تجکو	۳۵	۸	دوزخ	دوزوح
۱۰	۲	پایا	یایا	۳۷	۱	ہشیار	ہوشیار
۱۲	۸	چوکڑی	چوکری	〃	۳	دور پیمانہ	دوروپیمانہ
۱۴	۹	بہی	ہی	۳۹	۱۴	دام	ام
۱۶	۱	رویہمین	رویمین	۴۰	۹	اچھا	اچھا
۱۷	۱۱	ہون کہ	ہونکہ	۴۲	۳	کچھ	کچھ
۱۹	۱۴	〃	〃	۴۶	۲	آرزو	آرز
۲۰	۱۰	ہجر	ہجر	〃	۹	تیز	تیر
۲۴	۵	ڈہنگ	رنگ	۴۸	۱	نسبت	لسبت
۲۶	۴	ہین	ہین	۵۲	۱	روح اپنی	اپنی روح

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۵۴	۵	جاہی	آجاہی
〃	۱۳	دورخ	دوزخ
۵۵	۷	امی	افعی
〃	۱۱	لاہل	لاحل
۶۱	۴	ترے	تیرے
۶۵	۲	مان	ہان
〃	۳	ارمان	ارمان کو
〃	۱۰	ہین	ہے
۶۶	۱	مالک	رازق
〃	۳	سبزہ	سبز
〃	۴	ایسی	ایسے
〃	۸	حانان	جانان
۶۷	۱	روزشب	روزوشب
۶۸	۱	جرم عصیان	جرم وعصیان
〃	۹	دھوکہ	دھوکا
۷۰	۳	ہوشیار	ہشیار

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۷۲	۸	نوٹیلین	بوٹیلین
〃	۱۱	خسف	حنف
۷۷	۱۵	انا الحق	انا الحق
۷۸	۷	ناوگ	ناوک
〃	〃	ہوگیا	ہوگیا
۷۹	۳	شکوا	شکوی
۸۱	۳	اماّرے	اماّرہ
〃	۴	ولوے	ولولے
〃	〃	دلگے	دلکے
۸۲	۵	یانالہ	یہ نالہ
〃	۹	اپنا	اچھا
۸۳	۶	وہ جھنجھلا	وہ یہ جھنجھلا
۸۴	۱۰	جیتی مرتی	مرتی جیتی
۸۸	۱	چھکین	چھکین
۹۱	۶	پھنستا	پھسنا
〃	〃	ہوشیار	ہشیار

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۹۱	۹	دکھا کرین	دکھایا کرین	۱۲۸	۴	ہے	سے
۹۲	۶	آب دانا	آب دانا	۱۲۳	۴	بادساقی	بادوساقی
۹۴	۴	سینۂ و	سینہ و	۱۴۲	۸	کڑکر	کرکر
۹۵	۳	بیانانکی طرف	بیابانکی طرف	۱۴۳	۱	رسی	رہتی
۹۷	۲	لو	لون	۱۵۲	۵	اوڑاونگا	اوڑاؤنگا
۹۸	۳	تقدیر	تقریر	۱۵۵	۸	نہ پھر	پھر
۱۰۱	۶	تمہاری	تمہارے	۱۵۶	۴	ہی دیوانہ	ہی پہ دیوانہ
۱۰۲	۸	وہ ہی	وہی	۱۷۶	۴	رر	زر
۱۰۳	۱۲	چھاون	چھانون	۱۷۷	۶	قرآن	قران
۱۰۵	۵	پھیگا	پھینکا	۱۸۷	۸	چلے	چلتے
۱۱۱	۵	محکو	مجکو	〃	۱	اوٹھ	اوٹھے
۱۱۴	۳	سگھا	سکھا	۱۹۰	۴	یو	بو
۱۱۵	۲	ثرگا	ثرگان	۱۹۱	۴	صحر	سحر
〃	۱۴	اپنی	آپنی	۱۹۷	۱	جنتے	چنتے
۱۱۹	۵	ہوشیار	ہشیار	۲۰۰	۱۲	سوجھتی)	سوجھتی ہے
۱۲۲	۳	والہ و	والہ و	۲۰۱	۲	بڑی)	بڑی)

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۰۴	۱۱	ایجنون	پکچھ جنون
۲۰۵	۱۱	پیہم	توپیہم
۲۰۷	۱۱	کیکے	لیکے
۲۱۰	۱۳	انا لحق	انا الحق
۲۱۴	۲	اور یہ جگر	اور جگر
״	۱۲	گونہین	گرنہین
۲۱۵	۱۲	آتی ہی	ہر آتی
״	״	نالۂ و	نالہ و
۲۱۶	۴	ناوگ	ناوک
۲۲۱	۴	کرتدبیر	کرمی تدبیر
۲۲۴	۸	شامیانہ	تانزیانہ
۲۳۸	۲	چشم	جسم
״	۸	حسینی	حسینی
۲۳۹	۶	عذاب پرسش	عذاب و پرشس
۲۴۳	۱۰	آرہی	آری
۲۵۲	۵	سمت ۱۹۱۴	سمت ۱۹۶۲
״	حاشیہ	۱۳۱۳	۱۳۲۳

تمام شد

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

دیوان کیف

کا حق تصنیف بالکل محفوظ ہے۔ لہذا
کوئی صاحب بلا اجازت جناب مصنف
دام اقبالہ کے قصد طبع نفرمائیں۔

المشتہر
منیجر بالچند پریس جے پور

قیمت فی جلد ۸/-

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitzed by eGangotri

جام سرشار

دُردۂ تہ ریزی خامۂ گہربار

پنڈت رتن ناتھ صاحب در لکھنوی متخلص بہ سرشار

مصنف فسانۂ آزاد و شمس الضحیٰ بسیر کہسار مترجمہ اعمال نامہ روسیہ وغیرہ جو

حسب الایما ے

منشی نولکشور صاحب ی۔ آئی۔ ای مرحوم تصنیف ہوا تھا

بار سوم

بعالی ہمتی رائے بہادر جناب منشی پراگ نرائن صاحب مالک مطبع ہذا

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

فی الفور بمطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوا

بماہ فروری سنہ ۱۹۱۴ء

CC-0 Kashmir Research Institute. Digitized by eGangotri

اعلان ۔ حق تصنیف اس کتاب کا بحق نولکشور پریس محفوظ و محدود ہے ۔